حاصلِ مطالعہ

4/4

فکرِ سلطان

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

ڈاکٹر سلطان محمود

کتاب کا سٹیٹس

نمبر شمار	عنوان	کمنٹس
1	کور پیجیز	شامل ہے
2	فہرست مضامین	شامل ہے
3	مضامین کی درجہ بندی	ابھی کرنی ہے
4	مواد کی درستگی	فائنل ریویو باقی ہے
5	گرامر اور زبان	غلطیاں ہائی لائٹ کی گئی ہیں
6	گمشدہ مواد	30 فی صد تک مضامین گمشدہ ہیں
7	غلطیوں کی اصلاح	فائنل ریویو باقی ہے
8	سرخیاں (مستقل سطح اور ترتیب)	بہتر کی جاسکتی ہیں
9	خطوط (فونٹس - مستقل مزاجی اور درست استعمال)	تقریباً ٹھیک ہیں
10	حروف کا سائز (عنوانات، سرخیاں، متن)	بہتر کی جاسکتی ہیں
15	رنگ (متن اور ڈیزائن عناصر)	ضرورت نہیں
16	صفحہ نمبر نگ	شامل ہے
17	حاشیے (مستقل اور ترتیب کے مطابق)	ضرورت نہیں
18	سرخی اور پانوشت (ہیڈر اور فوٹر)	شامل ہیں
19	ساخت اور ترتیب	تقریباً ٹھیک ہے
20	حوالہ جات	فائنل ریویو کی ضرورت ہے

حاصلِ مطالعہ 4

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

HASIL-E-MUTALA 4

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director

ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.

www.ecocare.pk

فکرِ سلطان

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

FIKAR-E-SULTAN

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director

ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.

www.ecocare.pk

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

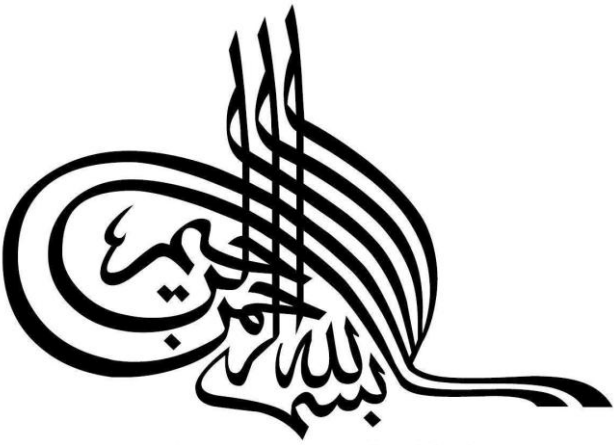

In the name of Allah,
the Most Beneficent,
the Most Merciful

انتساب

Dedicated to the one I love in the Quest of truth.

میری فکر اس کے نام جس سے میں سچ کی تلاش میں آج بھی پیار کرتا ہوں۔

فکرِ سلطان: جملہ حقوق

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سیریز	فکرِ سلطان (10 سیریز)
مصنف	ڈاکٹر سلطان محمود
ناشر	ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ
پبلیشر	ماروِل سسٹم
نظرِ ثانی	انعم عروج
اشاعت	2024

فکرِ سلطان : فہرست سیریز

نمبر شمار	عنوان	کل کُتب
1	سیریز اول: ہڈ بیتی	12
2	سیریز دوم: غذا اور صحت	30
3	سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا	13
4	سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی	31
5	سیریز پنجم: غذائی تحفظ	06
6	سیریز ششم: دیہی ترقی	01
7	سیریز ہفتم: سماجی رویئے	04
8	سیریز ہشتم: طنز و مزاح	10
9	سیریز نہم: شعر و شاعری	02
10	سیریز دہم: تصویری مسافت	01
--	کل کُتب	110

تعارف: فکرِ سلطان سیریز

ڈاکٹر سلطان محمود نے اپنی نصف صدی کی کاوش کو سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر چلایا نیز غذائی تحفظ ایک کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کی ہمہ جہت کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھالے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بائیو ڈائیورسٹی کی ہئیت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تاکہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ سفر مندرجہ ذیل دس سیریز پر مشتمل ہے۔

سیریز اول: ہڈ بیتی

ایک شاندار اور سمجھدار دماغ، شفاف کردار، شاعرانہ روح اور نچلی سطح کی تنظیموں میں مہارت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھنے والے ڈاکٹر سلطان محمود نے ملکی ترقی کے مسائل اور تحریکوں کے سب سے زیادہ موثر اور محبوب لیڈروں کے جھرمٹ میں اپنا مقام حاصل کیا ہے۔ ان کو ملے غیر معمولی قدرتی تحائف میں ایشیا، یورپ، امریکہ، تین براعظموں کی سات جامعات سے حاصل شدہ اعلیٰ ترین تعلیم و تربیت کی بنیاد پر انسان کی غذائی ضروریات اور قدرتی ماحول کے درمیان گہرے تعلق کا ادراک ہے۔ غذائے انسانی میں استعمال ہونے مویشیوں، ماحولیات اور انسانی صحت کے بارے میں وہ آزادانہ گہری تفہیم بھی شامل ہے جو ملکی رویوں کی زبوں حالی کے باعث ہمیشہ زوال پذیر رہی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ مطلق العنان سیاسی اور پدرسری نظام سے کس طرح کی حکمت سے جنگ لڑ کر جیتی جاتی ہے اور کیسے انسانیت اور تخلیق دونوں کو یکجا کیا جاسکتا ہے۔ نیز اپنے مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے ایک عام سے متوسط گھرانے سے اُٹھ کر 17 سے زائید ممالک میں اپنی صلاحیتوں کا کیسے لوہا منوایا۔ یہ قاری کو ان کی زندگی کے سفر کو پڑھ کر ہی اندازہ ہو گا کہ محدود مالی وسائل سے کوئی بھی لمحہ فروغ گذاشت نہ کرتے ہوئے کیسے، "تبدیلی کا ڈھانچہ بنایا جاسکتا ہے"۔

سیریز دوم: غذا اور صحت

غذائی علاج جیسی اپنی پچھلی مشہور کتابوں کی طرح، مصنف ماحولیاتی حکمت، پر جوش سرگرمی اور بے عیب پیشہ ورانہ سوچ کے ساتھ پھر سے چمک رہا ہے۔ اس سیریز میں مصنف کی نگارشات اس بات کا ثبوت دیتے دکھائی دیتی ہیں جو انسانی خوراک و غذا پر موسمیاتی تبدیلی کے برے اثرات کو کم کرنے کے لیے مقامی اور بین الاقوامی کارپوریٹ سطح کی کوششوں کے لیے کیے جانے ضروری ہیں۔ یہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ مصنف نے کس طرح حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور کسان برادریوں کے حقوق کے لیے اپنی کوششوں کو حوصلے کے ساتھ جاری رکھا۔ مصنف نے 1997 میں غذا و صحت کے میدان میں چھلانگ لگائی اور پھر اسے اس وقت تک اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا جب تک کہ ورلڈ بنک کے راشد القیوم مرحوم کے مشورے کے پیش نظر ڈاکٹریٹ کے بارہ برس بعد پنجاب یونیورسٹی سے ماحولیات کی ڈگری نہیں لے لی۔ اور پھر انسانی غذا کی پیداوار پر ماحول کے اثرات کا تفصیل سے جائزہ لینا نہیں شروع کر دیا۔

سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا

غذائی تحفظ کی تخفیفی سائنس تقاضہ کرتی ہے کہ پیچیدہ سائنسی و معاشی معاملات کو ان کی سادہ ترین اشکال میں ڈھال کر انسانی مسائل کو آسان تر بنایا جاسکے۔ تخفیفی سائنس کے تنقیدی اظہاریے جیسا شدید پس منظر رکھنے والا ڈاکٹر سلطان محمود نچلی سطح کی متعدد انجمنوں اور تحریکوں کا ایک سنسنی خیز موجد، شریک موجد اور کٹڑ حمایتی بھی رہا ہے۔ نیز افزائشِ حیوانات، جنگلات، پانی اور کسان تنظیموں کے تحفظ کی ان تمام ضروری تحریکوں کا روحِ رواں بھی ہے جو زندہ زرعی معاشرے کا تانا بانا ہیں۔ اور یقین رکھتا ہے کہ اس تانے بانے سے انسانی دنیا کا اہم ترین مسئلہ یعنی بھوک سے نجات والا کپڑا بنا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کو حصول میں اس کی جس مضمون نے سب سے زیادہ رہنمائی کی وہ ان کے گریجوایشن کے مضامین تھے۔ جنہوں نے انسانی غذا میں شامل چالیس فی صد جزو جو حیوانات سے حاصل ہوتا ہے، اس کا ادراک گہرا کیا۔ گوشت، دودھ اور انڈے کی پیداوار اور پھر متناسب پیداوار انسان کو بھوک کے المیے سے دوچار نہیں ہونے دیتی۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ڈاکٹر سلطان محمود کی زندگی کی کہانی ماحولیات، سماجی سیٹ اپ اور گورننگ سنٹی کو بچانے کی جدوجہد کی وہ زندہ مثال ہے جس میں نصابی اور زمینی حقائق دونوں کام آئے۔ وہ اپنے سیارے کے ماحولیاتی نظام کے کام اور ضرر رساں کارٹیل اور اس کے حامیوں کے تباہ کن اثرات کو گہرائی سے سمجھتا ہے۔ اس کتاب کو پڑھنا ان گہرے مسائل کے اسباب کے بارے میں قاری کے ذہن کو کھولے گا جس میں چند لوگ اپنے برے اعمال کی وجہ سے اکثریت کو دھکیل رہے ہیں نیز اس کے مطالعے سے قاری کو حکومت کے طاقتور تکبر سے نکل کر کسان کی طرف پلٹنے کی امید اور حوصلہ ملے گا۔ یہ خوبصورتی سے لکھی گئی یادداشت ایک زبردست داستان ہے جو زمین، زندگی اور ہمارے قیمتی سیارے کی سالمیت کی خواہش رکھنے والے ہر فرد کو پتا ہونی چاہیے۔ مغربی کارپوریٹ سیکٹر کے ESG کی جانب کاروباری جھکاؤ سے مصنف نے جو کچھ امریکہ، یورپ اور خلیجی ممالک سے سمجھا، وہ اس نے اپنے ایکوکیئر بزنس اور سوشل میڈیا آگاہی والے گروپس اور چینل کے ذریعے آنے والی نسل کو پوری طرح سے آگاہ کر دیا ہے۔ اس سیریز کا 30 کُتب کی شکل میں مخطوطہ بڑی تفصیل سے واضع کرتا ہے کہ جونہی ملک کو کارپوریٹ کلچر کے ذریعے ترقی کی جانب غیر متوازن انداز میں دھکیلا جاتا ہے تو وہ کس طرح ہمارے مجموعی سماجی ڈھانچے کو متاثر کرتا ہے۔ اس سے ملک میں ایک غیر متوازن ماحولیات اور سماجی جنگ چھڑ جاتی ہے۔ جو بالآخر وسائل کی نامنصفانہ تقسیم پر منتنج

ہوتی ہے۔ڈاکٹر صاحب نے اپنے تئیں تمام ماحولیاتی پراجیکٹس میں قابل کاشت زمین، انسانی روز گار اور گرم ہوتے ہوئے کرہءزمین کے باعث گلیشیر پگھل کر طوفانی انداز اختیار کرنے جیسے مضامین کو کافی گہرائی سے دیکھا ہے۔ نیز اس سیکٹر میں پورا جذب ہونے کے لیے اپنی سرکاری نوکری سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر نیسپاک جیسی قومی وعالمی ایجنسیوں کے ماحولیاتی پروگرا م کا جارحانہ حصہ بن کر انسانی غذا کی تخفیفی سائنس سے بھرپور کام لیا ہے اور چار سو سے زائید ماحولیات پر اجیکٹس کو کامیابی سے ہمکنار کر کے ملک کے عوام اور حکومت کے کام کو نہائیت آسان بنادیا ہے۔

سیریز پنجم: غذائی تحفظ

ڈاکٹر سلطان محمود کی ذاتی کاوشوں کا سارا نچوڑ صرف "غذائی تحفظ" کے ارد گرد ہی گھومتا ہے۔ جسے اصولی طور پر اولین سیریز میں جگہ ملنی چاہیے تھی، لیکن تخفیفی سائنس کا خوگر ہونے کے باعث انہوں نے مناسب جانا کہ پہلے ان اوامر کا ذکر کیا جائے جو غذائی تحفظ یا عدم تحفظ کا باعث بنتے ہیں۔ تبھی انہیں نے اپنے فکری سفر کا آغاز اپنے پسندیدہ مضمون (سیریز دوم غذا و صحت) سے شروع کرنا مناسب جانا اور انسانی صحت پر غذا کی ضروریات اور اثرات کا شروع میں جائزہ پیش کر دیا۔ یعنی باالفاظ دیگر اپنی فکر کی بنیاد انسانی جِبلَّت بھوک پر رکھی۔ پھر مناسب انسانی صحت بر قرار رکھنے کے

لیے مناسب غذا کی پیداوار، سپلائی چین، قوتِ خرید اور جسمانی ضروریات پر رکھی۔ دھیرے دھیرے اس تخیل کو راسخ کر لینے کے بعد وہ اپنے بنیادی مضمون یعنی ان حیوانات کی جانب پلٹے جو انسانی خوراک میں دودھ، گوشت اور انڈے کی شکل میں روزانہ کی ضرورت کا چالیس فی صد پر مشتمل ہے۔ اس منطقی تعلق سے ان کی فکری گہرائی کا اندازہ لگانا چنداں مشکل نہیں کہ اگر بہترین اور مناسب ماحولیاتی انتظامات کر کے پانی کے ذرائع پر بحث مکمل کر لی جائے تو یہ غذائی تحفظ کی ایک ایسی گارنٹی ہے جو افزائشِ حیوانات کے ذریعے انسانی صحت کی ضامن ہے۔ یہاں یہ بھی واضع ہو جاتا ہے کہ شدید سیلاب ہر سال جو حیوانات کی تباہی لاتے ہیں ان پر موثر قابو پا کر انسان کم سے کم چالیس فی صد غذائی ضروریات کو تو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ان کی یہ منطقی سوچ یورپ اور امریکن جامعات کی فلاحی سائنسیز پر کام کر کے پیدا ہوئی۔ گو کہ ڈاکٹر سلطان محمود کے تیکنیکی کام میں سب سے کم کتب اسی غذائی تحفظ سیریز کا حصہ بنیں لیکن حقیقت بھی یہی ہے کہ عظیم تحقیقات اور کاوشوں کا خلاصہ ہمیشہ مختصر ہوتا ہے۔

سیریز ششم: دیہی ترقی

ویسے تو حیوانات کی افزائش ایک دیہی موضوع ہے جہاں ہمارا 70 فی صد کسان اپنا خون جلا کر صبح شام انسانی غذائیں پیدا کرتا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں کے غیر متوازن دیہی ترقی کے میدان کی بجائے

ہمیشہ شہری ترقی و سہولیات کو اولیت حاصل رہتی ہے۔ جس نے ایک جانب اگر غذائی عدم تحفظ کا خطرہ مول لے لیا ہے تو دوسری جانب شہر کی طرف نقل مقانی کی عفریت کو بھی جنم دیا ہے۔ ایسے غیر دانشمندانہ حکومتی اقدامات کا نتیجہ ایک ایسی بے ہنگم معاشرتی زندگی کی شکل میں رونما ہوا ہے کہ جس میں حکومت گاؤں چھوڑ کر شہر میں بسنے والوں کے مسائل کو شہری ترقی کی ناکامی کی شکل میں سہہ رہی ہے اور نہ وہ ان کو خدا ہی مل پا رہا ہے اور نہ وصالِ صنم ہو رہا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو تو خیر چھوڑیں اگر کل کے غریب چین اور بھارت ہی کی مثال لے لیں تو ان کے ہاں غذائی تحفظ شہر و دیہاتی زندگی میں توازن لانے سے ممکن ہوا ہے۔ اور محض بیس برس میں ان دو ممالک کے دو ارب لوگ دن میں ایک کھانے سے دو کھانوں کے قابل ہو گئے ہیں۔ ان دونوں ممالک نے اپنے آبی ذخائر پر ہزاروں ڈیم بنا دیئے ہیں جن سے وہ نہ صرف غذائی تحفظ یقنی بنا رہے ہیں بلکہ اپنی توانائی کی ضروریات بھی پوری کر رہے ہیں۔ حالانکہ عالمی موسمی تبدیلیاں ان پر بھی ویسے ہی اثر انداز ہو رہی ہیں جیسے باقی کرہء ارض پر رونما ہوتی ہیں۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

ڈاکٹر سلطان محمود اپنے عالمی ایکسپوژر کے باعث خلیجی ممالک میں رواج پا جانے والے حالیہ شعبہ جات میں ماحولیات سے متصلہ کارپوریٹ سیکٹر کی نئی جہت ای ایس جی سے کافی متاثر ہوئے لہذا

انہوں نے ملک عزیز کی اس شعبہ میں لاعلمی کو نشانہ بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنی کل نگارشات میں سے سوشل اور گورننس کے شعبہ جات کو ماحولیات کی کتب کے علاوہ خود مختار کتابی درجہ دے دیا اور اس کے لئے انہوں نے سیاست، مذہب، تعلیم، آبادی، تکنیکی تربیت، شہری و دیہی ترقی وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر جو کچھ تجربات حاصل کئے تھے اسے اکٹھا کر کے اس سیریز کا حصہ بنا دیا ہے۔ سابقہ اعتبار سے وہ اپنی نگارشات کو حاصل مطالعہ بھی کہتے ہیں، اس مطالعے کا حاصل جو انہوں نے مغرب سے حاصل کیا اور سنجیدہ عملی و علمی سفر کو اپنے وطن میں بھی لاگو کر سکتے ہیں۔ گو کہ وہ اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ "کامن سینس" اتنی بھی کامن نہیں ہوتی "لیکن امیدؑ واثق رکھنے ہیں کہ جونہی عوام خصوصاً کسان میں تعلمی کمی دور ہو گی، سماج میں لازمی بہتری آئے گی۔

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

اس جہت پر ڈاکٹر صاحب ایک اتھارٹی ہیں اور خود اپنے اوپر تنقید کرتے ہوئے ایک جگہ لکھتے ہیں کہ میں نے اگر طنز و مزاح کے گڑھ لائلپور یا فیصل آباد میں چوتھائی صدی نہ گزاری ہوتی تو میرے اندر کا اصلاحی جذبہ طنز اور شگفتگی کی شکل میں باہر نہ آتا۔ اس لحاظ سے دیکھیں تو اس سیریز میں نہ صرف سب سے زیادہ کتب ہیں جو ایک منفرد انداز میں مقامی و عالمی سیاست، مذاہب، نیز دیگر سماجی موضوعات پر طنزیہ و فکاہیہ انداز میں تخلیق شدہ تاریخ کا شاندار اور متاثر کن عالمی منظر نامہ

پیش کرتی ہیں جسے ڈاکٹر صاحب نے اپنی طنزیہ و فکاہیہ ندرت اظہار کے باعث اسے میٹھا سچ سیریز کا نام دے دیا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ مصنف مقامی طور پر قلیل مدتی طاقتوں کی سماجی خرابیوں کے ساتھ ساتھ عالمی سیاست کی خود غرضی کا بھی سامنا کرنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ یہ سیریز ایک شان اور روشنی کے ساتھ بیشمار سیاسی، سماجی اور منطقی حل بھی فکاہیہ انداز ہی میں پیش کرتی ہے۔ مصنف نے ملک کے نمایاں مزاح نگار کرنل محمد خان اور ظفر اقبال کی طرز سے متاثر ہو کر مزاح لکھنے کا آغاز گو کہ کالج لائف سے شروع کر دیا تھا مگر اس انداز کو مہمیز تب ملی جب وہ نیویارک میں ممتاز صحافی محسن ظہیر کی ادارت میں شائع ہونے والے ہفت روزہ "صدائے پاکستان" سے بحیثیت سب ایڈیٹر منسلک ہوئے۔ نیز انہوں نے لاہور کے چند اخبارات میں اپنے فکاہیہ کالم میٹھا سچ کے نام سے ہی لکھنے شروع کر دیے۔ بقول ڈاکٹر صاحب جگت بازی اور فکاہیہ اندازِ بیان میراثی کو حکومت سے جدا کرتا ہے۔ اور طنزیہ ادب کو سنجیدہ کرتا ہے۔

سیریز نہم: شعر و شاعری

ڈاکٹر سلطان محمود کا بچپن ہی سے شاعرانہ مزاج ہے جسے اظہار کا موقعہ کالج لائف میں کسی ناکام محبت کے جھٹکے سے ملا۔ وہ اپنی جبلت کی افتادِ طبع سے خود ہی نالاں بھی تھے جس کی ایک وجہ یہ تھی کہ انہوں نے نہ صرف کبھی کل وقتی شاعر بننا گوارا نہیں کیا بلکہ شاعر کہلوانے سے بھی صاف انکار

کرتے ہوئے یہ دلیل اختیار کی کہ میں نے کاغذی شیر بننا کبھی بھی پسند نہیں کیا اور دوسری رکاوٹ ان کی سائنس میں اعلیٰ تعلیم بن گئی جو پاکستان کے علاوہ یورپ اور امریکہ سے حاصل شدہ تھی جہاں شاعروں کو کارآمد اور قابل استعمال وقت کا دشمن سمجھ کر تنقیدی چھلنیوں سے گزارا جاتا تھا۔ اس کے باوجود تین چار برس میں عروض سمجھے بغیر سینکڑوں غزلیات کہہ دینا شاید ساحر لدھیانوی کی کتاب "تلخیاں" بنی جو عین ناکام عشق کے دوران ان کے ہاتھ لگ گئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب چونکہ اپنی ہر نگارش کو بچوں کا سا پیار دیتے ہیں اس لئے انہیں بعض دوستوں نے کلام شائع کرنے پر قائل کر لیا جن میں عروض کی استاد محترمہ کنیز بتول کھوکھر کا بڑا ہاتھ ہے جنہوں نے ڈاکٹر صاحب کی لگ بھگ ایک کتاب کے مواد کو عروض پر بھی ڈھال دیا اور جہلم کے ایک استاد شاعر کاشف بٹ نے بھی ناقابل تردید مدد کی۔ ڈاکٹر سلطان محمود جب اپنی فکر کو تحریری شکل دینے لگے تو انہیں معاصرین نے بے حد مشکل سے راضی کیا کہ وہ اپنے چالیس برس پرانے کلام کو بھی اپنی تحریر میں شامل کریں۔ یہ شاید ڈاکٹر صاحب کی غلطی یا صرف نظر ہی سمجھا جائے گا کہ وہ بہترین کلام غیر ممالک میں تو اردو کمیونیٹی کو توسناتے رہے لیکن ملک عزیز کے اندرونی حلقوں میں قدم تک نہ رکھا۔ البتہ وہ ہمیشہ اپنے برادر بزرگ ڈاکٹر حسن اختر مرحوم، استاد پروفیسر عظمت اللہ خان مرحوم اور دیگر ادبی مقربین کا ذکر بہت شوق اور محبت سے کرتے ہیں۔

سیریز دہم: تصویری مسافت

بھلا ہو ورلڈ بنک کا جس نے ڈاکٹر سلطان محمود کو تصویری بنک بنانے کی عادت ڈال دی۔ حالانکہ انہوں نے محض دس برس کی عمر میں جیب خرچ بچا کر کوڈک کا دس روپے کا کیمرہ 1967 میں ہی خرید لیا تھا اور اپنے بھائی ہمایوں شوکت کے واحد جس تحفے کی وہ قدر کرتے تھے وہ اس کا امریکہ سے لایا ہوا کیمرہ یاشیکا 124 تھا۔ ایسے ہی ان کے استعمال میں وارسا پولینڈ میں روسی کیمرے "زینتھ"، جرمن "ییٹنس" اور جاپانی "نیکن" کیمرے بھی رہے لیکن پھر ڈیجٹل کیمروں اور موبائل کیمروں نے تو انہیں نہال ہی کر دیا۔ ان کے پاس بزرگوں کے علاوہ مشاہیر زمانہ کی بیشمار تصاویر بھی موجود ہیں جو ہر وقت ان کے لیپ ٹاپ اور سیل فونز کی سپیس کھاتی نظر آتی ہیں۔ اس مشکل کے ہاتھوں انہوں نے مجبور ہو کر اور میاں وقار الاسلام کی صلاح لے کر فیصلہ کیا ہے کہ اپنی زندگی کی کہانی کی تصویری دسویں سیریز کیس شکل میں بنائیں گے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	سیٹ
1	حاصل مطالعہ	151
2	حاصل مطالعہ	152
3	حاصل مطالعہ	153
4	حاصل مطالعہ	154
5	حاصل مطالعہ	155
6	حاصل مطالعہ	156
7	حاصل مطالعہ	157
8	حاصل مطالعہ	158
9	حاصل مطالعہ	159
10	حاصل مطالعہ	160
11	حاصل مطالعہ	161
12	حاصل مطالعہ	162
13	حاصل مطالعہ	163
14	حاصل مطالعہ	164
15	حاصل مطالعہ	165
16	حاصل مطالعہ	166
17	حاصل مطالعہ	167
18	حاصل مطالعہ	168
19	حاصل مطالعہ	169
20	حاصل مطالعہ	170

21	حاصل مطالعہ	171
22	حاصل مطالعہ	172
23	حاصل مطالعہ	173
24	حاصل مطالعہ	174
25	حاصل مطالعہ	175
26	حاصل مطالعہ	176
27	حاصل مطالعہ	177
28	حاصل مطالعہ	178
29	حاصل مطالعہ	179
30	حاصل مطالعہ	180
31	حاصل مطالعہ	181
32	حاصل مطالعہ	182
33	حاصل مطالعہ	183
34	حاصل مطالعہ	184
35	حاصل مطالعہ	185
36	حاصل مطالعہ	186
37	حاصل مطالعہ	187
38	حاصل مطالعہ	188
39	حاصل مطالعہ	189
40	حاصل مطالعہ	190

41	حاصل مطالعہ	191
42	حاصل مطالعہ	192
43	حاصل مطالعہ	193
44	حاصل مطالعہ	194
45	حاصل مطالعہ	195
46	حاصل مطالعہ	196
47	حاصل مطالعہ	197
48	حاصل مطالعہ	198
49	حاصل مطالعہ	199
50	حاصل مطالعہ	200

حاصلِ مطالعہ 151

28 جون 2023ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 1473

ڈاکٹر

کاش زیارت حج کر کے واپس آنے کے بعد یہ لوگ انسان کے بچے بن کر رہیں۔

ہارون

صرف وہی کیوں مجھے اور آپ کو بھی اپنی اصلاح کا سوچنا چاہیے۔

ڈاکٹر

میں تو سوچتا رہتا ہوں کعبہ گئے بغیر بھی۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 1474

اب تو تمام پارلیمنٹیرینز پر لعنت بھیجنے کو دل چاہتا ہے۔ صرف ایک اسمبلی ہی کے دونوں ایوانوں کو دس سال کے لئے بند کر دیا جائے تو پاکستان کے تمام قرضے اتارے جاسکتے ہیں۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1475

غریب مُلک کے امیروں کی عیاشیاں غریبوں کے ٹیکسوں سے۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی صرف 26 لوگوں کے ہمراہ 8 کروڑ کے سرکاری خرچے پر حج کریں گے۔ دوران سفر ان کے ساتھ ان کی اہلیہ، داماد، بیٹے، بیٹیاں، بہو، پوتے، پوتیاں، فیملی فرینڈز، ملٹری سیکرٹری ہوں گے۔ ملٹری سیکرٹری کے ساتھ ساتھ مسز ملٹری سیکرٹری بھی ہوں گی۔ اس کے علاوہ 10 مزید اسٹاف ممبرز بھی صدر صاحب کو حج کروانے میں معاونت کریں گے۔ کوئی پوچھنے والا نہیں۔

یہ لوگ اقتدار میں آتے ہی لوٹ مار کے لئے ہیں

قیوم
جی بالکل۔ یوتھیوں نے کچھ مختلف نہیں کیا۔ اس حمام میں سب ننگے ہیں۔

ڈاکٹر

اس کا مطلب ہے کہ ابھی آپ کو تپ عمرانی سے افاقہ نہیں ہوا۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1476

آج کے تجربہ کار سائنسی پروفیشنل بھی شاید درست جواب نہ دے سکیں ان سائنس کے پانچویں جماعت کے سوالوں کے جو آج سے 80 برس قبل انگریز دور میں ہندوستانی بچوں سے پوچھے گئے۔

کبھی مکمل سوچیں کہ ہمارا مذکورہ والا تعلیمی معیار کیوں گرا جو کہ اس پیپر سے اگلے تیس برس تک پھل پھول رہا تھا؟ اگر حقیقت تک پہنچ گئے تو آپ سمجھ جائیں گے کہ آج مغرب میں پاکستانی تعلیمی ڈگریاں کیوں اہمیت کھو گئی ہیں؟ اور ملک کے اندر بھی ڈگری اور علم کا آپس کا تال میل کیوں ختم ہوا؟

5 حاصلِ مطالعہ۔ 1477

یونس زاہد

خوبصورت لوگوں کا جیناتی ماڈل بھی خوبصورت ہوتا ہے۔ کیونکہ کسی بھی جانور کا، جنیٹک مٹیریل اس کی شکل و باڈی کا ترجمان ہوتا ہے (موٹاپے شامل نہیں)۔ خوبصورت لوگوں میں بہت

Symmetry ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ خوبصورت لگتے ہیں اور یہ Symmetry انکے جنیٹک مٹیریل کی ہی وجہ سے ہوتی ہے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1478

چلتی بائیک پر نماز پڑھتے بندے کے کلپ پر تبصرہ کرتے ہوئے میں نے لکھا کہ شاید ڈیڑھ سے دو ارب مسلمانوں میں یہ بندا نا صرف الگ انداز سے صراط مستقیم پر چل رہا ہے بلکہ فرشتے کے ساتھ بھی مسلسل ملاقات کے انتظار میں ہے۔

اشمل

جو تسلی سے گھروں میں پڑے ہیں ان میں بہتیروں کو تو سجدے کی توفیق تک نہیں یہ ان سے تو بہتر ہی ہے۔

ڈاکٹر

مسلمانوں کی تباہی کی ایک وجہ دکھاوے کی نیکی اور دوسری وجہ دکھاوے کی نیکی کی حمایت ہے۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1479

ڈاکٹر خسرا باس

ہمیں آخرت میں پچھتاوا ہو گا کہ مرنا تو ویسے ہی تھا کاش اسلامی معاشی نظام کے نفاذ کی جدوجہد کرتے ہوئے ہی مر جاتے۔

ڈاکٹر

یا مر تو ہم سب نے ویسے ہی جانا ہے کاش آنے والی نسلوں کو بہتر ماحول دینے کی جدوجہد کرتے مریں تا کہ آخرت میں پچھتاوا تو نہ ہو۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1480

نیب چور پکڑے تو عدالت چھوڑ دے اور اوپر سے 50 کروڑ تک کے ملزم کو بھی ہاتھ نہ لگائے تو پوچھنا یہ تھا کہ پھر اسے محض سیاسی جوڑ توڑ کیلئے بنایا گیا تھا؟

ڈاکٹر سلطان محمود

9۔ حاصلِ مطالعہ 1481

الحمدللہ! جماعت اسلامی واحد پارٹی ہے جس کو پوری دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ امام کعبہ کی زبانی سنیں۔

مگر ذہن میں رکھیں کہ امام کعبہ بادشاہ کا نظریہ بیان کرتا ہے اور بادشاہ امریکہ کا۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1482

حکیم لُقمان سے پُوچھا گیا کہ کسی انسان کی زِندگی میں کبھی موت سے بھی زیادہ تلخ کوئی لَمحہ آسکتا ہے ؟؟

توجواب دیا کہ "ہاں" وہ لمحہ موت سے بھی زیادہ تلخ ہوتا ہے جب کوئی صاحبِ ظرف کسی کم ظرف کا محتاج ہو جائے۔

حاصلِ مطالعہ152

2جولائی2023

1۔حاصلِ مطالعہ 1483

آپ آڈٹ کرالیں۔

نواز شریف اور زرداری کا ہر کاروبار خسارے میں ہے سوائے سیاست کے۔یہ دوبارہ پیدا ہو جائیں۔

ملک نہیں سدھار سکتے۔

ڈاکٹر

زرداری نے حال ہی میں جو آئی سی آئی کمپنی خریدی ہے وہ منافع میں ہے۔

2. حاصلِ مطالعہ 1484

سوزوکی آلٹو800 سی سی نیاماڈل، قیمت 3 لاکھ 39 ہزار روپے آپ کے لئے نہیں انڈین عوام کیلئے، آپ کیلئے نیاترانہ مطلب بیانیہ ریلیز ہو رہا ہے، انتظار کریں۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1485

جوں جوں ملکی حالات دگرگوں ہوتے جارہے ہیں امیگریشن کنسلٹنٹس کی مصروفیات بھی بڑھتی چلی جارہی ہیں۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1486

قیوم

اول تو یہ جھوٹ ہے کی ڈار سائیکل مرمت کیا کرتا تھا۔ اور اگر سچ بھی مان لیا جائے تو اس میں تعجب والی بات کیا ہے۔ دنیا میں ہزاروں "rags to riches" غربت سے دولت کی طرف" کی کہانیاں مشہور ہیں۔ جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے، ڈار ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہے۔

نواز شریف کے والد اتفاق فاؤنڈریز کے مالک تھے۔ کسی زمانہ میں باہر سے آئے سربراہان مملکت کو اتفاق فاؤنڈیریز کا وزٹ ضرور کروایا جاتا تھا۔

بغض کا علاج موجود نہیں۔ گورنر جیلانی نے نواز شریف کو یونہی پنجاب کی وزارت خزانہ نہیں سونپ دی تھی۔

کوئی بندہ بلاوجہ چار دفعہ وزیر اعظم نہیں بن سکتا۔

آپ مجھ سے زیادہ پڑھے لکھے آدمی ہیں۔ دلیل سے بات کیا کریں۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1487

میں نے مرد کو بیوی بچوں کی روٹی کی خاطر دوسروں سے خاموشی کے ساتھ گالیاں سنتے دیکھا ہے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1488

بقول آصف زرداری، نواز شریف بھارتی پنجاب کے ساتھ الحاق کر کے گریٹر پنجاب بنانا چاہتے ہیں۔ وہ پاک فوج کو کمزور کر کے یہ مقصد حاصل کریں گے۔ جب ارشد شریف نے کہا کہ آپ نہایت سنگین الزام لگا رہے ہیں تو آصف زرداری نے کہا کہ وہ الزام نہیں لگا رہے، انہیں اپنی بات پر یقین ہے۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1489

کبھی کبھی نہیں اکثر طعنے ہمیں کاٹ ڈالتے ہیں اور ہم رد عمل کے طور پر زیادہ مضبوط ہو جاتے ہیں۔

8 حاصلِ مطالعہ۔ 1490

J.K. Rowling is a great woman and she was introduced by my daughter who was in love with Harry Potter series.

جے کے رولنگ ایک عظیم عورت ہیں اور انہیں میری بیٹی نے متعارف کروایا، جو ہیری پوٹر سیریز کی مداح ہے۔ جے کے رولنگ ہیری پوٹر کی مصنفہ۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1491

جو خُوشیاں لوگوں کو ملیں وہ آپ کو نہیں ملیں، لیکن جو غَم لوگوں کو ملے وہ بھی تو آپ کو نہیں ملے۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1492

کنیز

مخلص شخص کو احمق سمجھا جاتا ہے حالانکہ وہ ایسا نہیں ہوتا در حقیقت وہ بڑے صبر سے لوگوں کی گھٹیا حرکات دیکھ رہا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر

سب لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ صرف وہی مخلص اور صابر ہیں اور باقی سب بے صبرے اور خود غرض۔ ایسا سوچنا اس لئے آسان ہے کہ ہماری نظر اپنی خوبیوں اور دوسروں کی کوتاہیوں پر ہی جمی رہتی ہے۔ عین ممکن ہے کہ ہم جو کہہ رہے ہوتے ہیں وہ ہمارے اپنے اوپر ہی فٹ بیٹھ رہا ہوتا ہے۔

کنیز

یہ بھی ٹھیک ہے ہم تو مان ہی لیتے ہیں کہ ڈاکٹر ہیں تو صحیح کہا ہو گا پر کبھی کبھی ڈاکٹر اڑ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر

نیپالی کہاوت ہے کہ:

You say what you believe and you believe what you say.

آپ وہی کہتے ہیں جس پر آپ یقین رکھتے ہیں، اور آپ اس پہ یقین رکھتے ہیں جو آپ کہتے ہیں۔

اگر بات درست ہو تو اگلا ہی مان جائے تا کہ اڑنے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

حاصلِ مطالعہ 153

6 جولائی 2023

1۔ حاصلِ مطالعہ 1493

قیوم

کیا یہ واقعی صحیح ہے کہ اسحاق ڈار نے 75 کروڑ روپے اپنی چار سال کی غیر حاضری کے باوجود وصول کر لئے ہیں؟ اگر یہ صحیح ہے تو یہ تو خزانہ پر ڈاکے کے مترادف ہے۔

ڈاکٹر

آپ کو شاید اب احساس ہو رہا ہے کہ یہ خزانے پر ڈاکہ ہے۔ ڈار منشی کا سارا خاندان بمعہ شریف فیملیوں کے پچھلے چالیس برسوں سے غریب عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں اور ان کی اسی چور فطرت نے ان کو آپس میں رشتے دار بھی بنا رکھا ہے۔

قیوم

یہ جملے ایک پراپیگنڈہ ہے۔ کوئی ثبوت بھی تو فراہم کیجئیے۔

ڈاکٹر

سب سے بڑا ثبوت تو یہ ہے کہ ڈار سائیکلیں مرمت کرتے کرتے وزیر خزانہ کیسے جا بنا؟ اور نواز شہباز بیچارے 75 ہزار کے قرضے کے لئے سیکرٹریٹ میں دھکے کھانے پر مجبور ہوتے ہوتے اب کھربوں روپے کہاں سے لے آئے۔

اگر آپ کو ثبوت چاہئیں تو مجھے بمعہ اختیارات منصف مقرر کر دیں عمران سمیت سبھی قرضے اور خطائیں معاف کرانے کے لئے چیں چیں کرتے اپنی زبان سے سب کچھ بکیں گے۔ ہر ہفتے کٹر سے ایک انگلی کاٹوں گا پھر دیکھیں ان کے فرشتے بھی نہ بلبلا اٹھے تو کہئے گا۔

چلیں سر جس دلیل کا تقاضہ آپ مجھ سے کر رہے ہیں وہی ذرا اپنے دعوؤں کی بھی پیش کر دیجئے۔ آپ کے اندر کی لٹیرا پرستی بھی اب آہستہ آہستہ باہر آ رہی ہے اسے پورا باہر لے کر آئیں مگر دلائل کے ساتھ۔ ادھوری اور سنی سنائی باتوں کی بنیاد پر نہیں۔

2. حاصلِ مطالعہ 1494

جب تک نوکر شاہی سے تمام فالتو مراعات واپس نہیں لی جاتیں ملک اور نوے فیصد عوام غریب ہی رہیں گے۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1495

اروند کجریوال کی تقریر سن کر لگتا ہے بھارت میں واقعی عوام کی بات سنی جاتی ہے۔ وہاں کی سیاست میں ایمانداری سر چڑھ کے بول رہی ہے اور لگتا ہے یہ سلسلہ چلتا ہی رہے گا۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1496

دنیا اگلے دس برس میں بہت بدل جائے گی۔ امریکہ سمٹے گا، ترکی، ملائشیا، چین اور جاپان پھیلیں گے، بھارت ٹوٹے گا اور طاقت کے نئے مراکز جنم لیں گے۔ ہمیں اس وقت ایک مدبر رہنما کی ضرورت ہے۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1497

ریپ کے واقعات پر قابو پانے کا بہترین طریقہ ایک ہی ہے تاکہ وقوعہ سرے سے ہو ہی نہ۔ اور وہ ہے فوری اور یقینی سزا۔ پچھلے دور کا اسلامی طریقہ سنگساری اور یا پھر جدید دور میں چینی طرز کی سزا۔ چین میں جرم ثابت ہونے کے زیادہ سے زیادہ ایک دن بعد مرد کی گدی میں گولی مار دی جاتی ہے۔

سلائی یا تالہ بہیمانہ اور غیر منطقی طریقہ ہے۔ یعنی زیادتی سے عورت اپنے آپ کو خود بچائے۔

ہمیں معلوم ہے کہ پاکستان نہ تو ریاست مدینہ ہے اور نہ چینی طرز حکومت یہاں رائج ہے لیکن پھر بھی تالے یا سلائی والے طریق احمقانہ تدارک ہی گنے جائیں گے۔

جس معاشرے میں حکومتیں کمزور اور بغیر وژن کے چل رہی ہوں وہاں ایسے مسائل پر بات کرنا بھی وقت کا ضیاع ہے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1498

حامد میر جو چپکے چپکے عمران کی حمایت میں آرہا ہے اس میں بڑی نشانیاں ہیں سمجھنے والوں کے لئے۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1499

شکیل

میرا فلیٹ میٹ باقاعدگی سے ایک ہزار درہم میں شراب کی بوتل لاتا ہے ہر رات اس سے لطف اندوز ہوتا ہے اور دن میں دوبار گیتا کا ورد کرتا ہے۔

ڈاکٹر

ہر کوئی اپنے آپ کو ہی دھوکہ دیتا ہے اللہ یا بھگوان کو نہیں۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1500

"When everybody thinks alike"، "nobody thinks

(Walter Lippmann)

"جب ہر کوئی ایک ہی طرح سوچتا ہے، تو اس کا مطلب کوئی بھی نہیں سوچ رہا۔ "

9حاصلِ مطالعہ۔1501

بدلتے امریکہ کا شاید اچھا اثر دنیا پر یہ پڑے کہ امریکہ دنیا بھر سے اپنے پنجے نکال باہر کرے۔ اگر ایسا ہوا تو نئے بدمعاشوں پر خصوصی نظر رکھنی پڑے گی۔

10۔حاصلِ مطالعہ 1502

عارفہ

بھارت نے راوی میں پانی چھوڑ دیا۔
کان پک گئے ہیں یہ سن سن کر:
تم بتاؤ تم نے پانی روکنے کی کیا تدبیر کی۔

ڈاکٹر

ہم ٹی وی اور دیگر میڈیا کے ذریعے دسیوں برس سے اس کا حل بتاتے چلے آرہے ہیں لیکن کسی کے کان پر جوں بھی نہیں رینگتی۔ حد تو 2009ء میں اس وقت ہو گئی جب پاکستان کے ایک خفیہ

ادارے کے ایڈیشنل ڈائیریکٹر جنرل نے اسلام آباد میں زرعی ماہرین کے اجلاس میں میرے پوچھنے پر رازدارانہ انداز میں بتایا کہ حکومتی پالیسی ہے کہ ڈیمز نہ بنائے جائیں۔

حاصلِ مطالعہ 154

سر 154 اور 155 کی ایک جیسی نمبرنگ ہے۔اس لئے میں 155 کی نمبر نہیں دے رہی۔ ریسورس فائل میں سیم نمبرنگ ہے۔
النعم

10 جولائی 2023ء

1 حاصلِ مطالعہ 1503

اگر ملکی دولت لوٹنے نہ دی جائے تو کوئی بھی کرسی کے لئے نہ لڑے بلکہ کرسی سیدھی سیدھی عمران کو پیش کر دے۔

2. حاصلِ مطالعہ 1504

غلام رسول جمالی (ان کی تحریر سندھی تعصب کی عکاس ہے)

1947 میں جب پاکستان بنا اور سندھ کی راجدھانی کراچی کو پاکستان کی کیپیٹل سٹی بنایا گیا تو سندھ کے پاس بیالیس ارب "بیلنس والی سندھ بینک"
"تیرہ ہوائی جہاز اور پچاس سندھ مرچنٹ نیوی کے جہاز تھے"۔
جو اس وقت کے وزیر اعظم لیاقت علی خان نے ہندستانی وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کے لکھے گئے ڈیمانڈ لیٹر پر بھارتی حکومت کے حوالے کر دیئے۔

اس وقت کے سندھ کے وزیر اعظم محمد ایوب کھوڑو نے ہوائی جہاز بھارت کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا، تو پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خان

جناح صاحب کے پاس بھاگے بھاگے پہنچے اور فریاد کی کہ سندھ کا وزیر اعظم میرا حکم نہیں مانتا ہے، یہاں پر جو تیرہ ہوائی جہاز سندھ حکومت روکے ہوئے ہیں وہ مہتا ایئر لائین کی ملکیت ہیں اگر ہم نے ہندستان کے حوالے نہ کیے تو ہندستان اس کی بجائے ہم پر حملہ کر سکتا ہے سندھ کے وزیر اعظم کو سمجھائیں۔

قائدِ اعظم نے ایک دن سندھ کے وزیر اعظم محمد ایوب کھوڑو کو لنچ کے بہانے اپنی رہائش گاہ فلیگ ہاؤس باتھ آئی لینڈ کلفٹن کراچی بلوایا اور حکم دیا کہ تیرہ ہوائی جہاز بھارت کے حوالے کر دو۔

محمد ایوب کھڑو نے جناح سے عرض کیا کہ یہ جہاز سندھ حکومت کی ملکیت ہیں اور مہتا کمپنی کا صرف شیئر ہے۔

ہم ان کو ان کے شیئرز کی رقم دینے کو تیار ہیں۔۔۔

اسی طرح سندھ بینک اور مرچنٹ نیوی میں بھی مہتا کمپنی کے شیئرز ہیں وہ ان شیئرز کے پیسے لے۔

ہم دینے کو تیار ہیں لیکن نہ ہم سارے جہاز ہندوستان کو دیں گے اور نہ ہی سندھ بینک جب کہ ہندستان مرچنٹ نیوی اور ان کے پاس ہونے والی سندھ بینک میں سے ہمیں کچھ بھی دینے کو تیار نہیں ہیں تو ہم کیوں دیں؟

ایوب کھوڑو نے جناح کو لیاقت علی کے سامنے کھل کر کہا کہ "اصل میں آپ نے جس شخص کو اس

نئے ملک کی وزارتِ عظمیٰ کا منصب دیا ہے"، "وہ اس کے قابل نہیں ہے"۔

اس وزیر اعظم کو یقین ہی نہیں ہے کہ یہ ملک دو تین سال سے زیادہ چل سکے گا۔

یہ وزیر اعظم صاحب نہرو سے بگاڑنا نہیں چاہتا ہے۔

کیونکہ اس کو واپس اپنے گھر "کرنال" جانا ہے۔

یہ کہہ کر سندھ کا وزیر اعظم محمد ایوب کھوڑو واپس چلا گیا۔

دوسرے دن وزیر اعظم کی بیگم رعنا جناح کے پاس پہنچی۔۔۔

جناح اس زمانے میں اکیلے رہتے تھے اور رعنا صاحبہ نے جناح سے اپنے شوھر لیاقت علی خان کا مطالبہ منوالیا۔

جناح نے سندھ کے وزیر اعظم محمد ایوب کھوڑو کو ڈسمس کر کے پیر الٰہی بخش جیسے کٹھ پتلی بندے کو سندھ کا وزیر اعظم مقرر کر دیا

جس نے نا صرف سندھ کے ہوائی اور سمندری جہاز ملک دشمن وزیر اعظم لیاقت علی خان کی کہنے پر ہندستان کے حوالے کر دیئے۔

لیکن پنجاب میں پہنچے ہوئے پانچ لاکھ پناہ گیر بھی سندھ کیلئے قبول کر لیئے۔

کیونکہ پنجاب کے وزیر اعظم سر خضر حیات نے پناہ گیروں کو پنجاب میں رکھنے سے انکار کر دیا تھا اور لیاقت علی خان کو سارے پناہ گیر سندھ کے کیپیٹل سٹی کراچی میں چاہیئے تھے۔ اور ملک دشمن وزیر اعظم لیاقت خان کو اختیار دے دیا کہ بھارتی وزیر اعظم کے تمام مطالبات پورے کر دے۔

تیرہ ہوائی جہاز اور سندھ مرچنٹ نیوی کے پچاس جہاز اور سندھ بینک کو پاکستان میں بند کر کے بھارت کے حوالے کر دیئے۔

لیکن وہاں ہندستان میں مہاتما گاندھی صاحب نے بھوک ہڑتال کر دی کہ پاکستانی علاقوں سے وصول کیئے گئے ٹیکس کی رقم کا پاکستان کو حصہ دو۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1505

ڈاکٹر

شاعر اپنی سوچ کی خوشبو سے بڑا بنتا ہے صدارتوں سے نہیں۔

عائشہ مسعود

آپ شاعر نہیں ہیں۔ ادبی مافیا کی غنڈہ گردی آپ نہیں سمجھ سکتے۔ جو اس کا شکار ہیں ان کو سب معلوم ہے۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1506

دودی

ڈاکٹر صاحب۔ تسی ایڈے سوہنے ہندے سو۔

ڈاکٹر

جی ہم آپ کی طرح بچے ہمیشہ خوبصورت ہی ہوتے ہیں مگر افسوس کہ پھر بڑے ہو جاتے ہیں۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1507

قسم سے اینکرز اتنے سمارٹ اور خوبصورت ہوتے ہیں کہ وقفے کے دوران پیار کرنا بنتا تو ہے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1508

برائے زری اشرف

عظیم پیغام دیا ہے آپ نے لب لباب یہ ہے کہ ہمارا معاشرہ عورت کی مٹھی میں ہے۔ مرد بیچارہ جنس کا بھوکا آوارہ ڈھگا ہے۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1509

جب اللہ تعالیٰ کسی کی ترقی چاہتے ہیں تو اس کا علم بڑھا دیتے ہیں۔ القرآن

8۔ حاصلِ مطالعہ 1510

You must be considered a living legend if to unfold a hidden link of EHS with smoking.

9۔ حاصلِ مطالعہ 1511

پروفیسر اشتیاق محقق اور تاریخ نگار واقعی بہت اعلیٰ ہوں گے اور انہوں نے قائد اعظم کے بارے میں سچ ہی لکھا ہو گا لیکن دانشور ہر گز نہیں ہیں کیونکہ انہوں نے پروفیسر ہود بھائی کے ساتھ مل کر قائد اعظم کی کردار کشی کی جسارت کی ہے۔ سچ کے پردے میں اس شخص کی کردار کشی کے پہلو نکال لینا کون سی وطن کی خدمت ہے کہ صاف نظر آئے کہ یہ دونوں بھارت سے فنڈ لے کر اس شخص کا قد چھوٹا کر رہے ہیں جو واحد باعزت رہنماء مانا جاتا ہے معاشرے میں۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1512

دونیہ شاہ

شروع میں ہندو اور مسلم قیادت ایسے لوگوں کے ہاتھ میں تھی جو ہندوستان میں اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنا چاہتے تھے جیسا کہ گاندھی اور علی برادران (مولانا محمد علی جوہر، مولانا محمد علی شوکت) وغیرہ اسی لئے ان میں آپس میں تعاون بھی ہوتا رہا جیسا کہ تحریک خلافت کے معاملے میں گاندھی نے مسلمان قیادت کا ساتھ دیا یہ تمام لوگ ہندوستان کو تقسیم کرنے کا سوچ بھی نہیں رہے تھے۔

لیکن بعد میں شاید یہ انگریز کا پلان تھا سازش تھی یا نہیں تھی جو بھی تھا لیکن ہندو اور مسلم قیادت ان لوگوں کے ہاتھ میں آ گئی جو سیکولر لوگ تھے جو انگریز کی تعلیم یافتہ تھے جو انگریزی مغربی سیکولر جمہوری نظام لانا چاہتے تھے جس میں مذہب کو صرف لوگوں کی ہمدردیاں لینے کیلئے استعمال کیا گیا کانگریس اور مسلم لیگ دونوں نے مذہب کا استعمال کیا کہا جانے لگا کہ دونوں اقوام کا رہن سہن جدا ہے حالانکہ آج بھی دونوں اقوام کے رہن سہن زبان میں کوئی فرق نہیں آیا اور کوئی دو قومیں نہیں تھیں بلکہ ایک ہندوستانی قوم تھی جس میں کئی مذاہب کے لوگ رہتے تھے لیکن انگریز کا پلان کامیاب ہوا پلان یہ تھا جہاں بھی دنیا میں مسلمان زیادہ تعداد میں ہیں ان کو تقسیم کر دو جیسا کہ سلطنت عثمانیہ کے خاتمے کے بعد کئی عرب ریاستیں بنائی گیئں اسی طرح پاکستان انڈیا کو الگ کر کے دونوں کی حکومتوں کو کنٹرول کر کے وہ لوگ آج بھی حکومت کر رہے ہیں انڈیا تو پھر بھی اپنے بڑے رقبے اور بڑی مارکیٹ کی وجہ سے آنکھیں دکھا سکتا ہے لیکن پاکستان تو انتہائی آسانی سے کنٹرول کیا جا رہا ہے۔

یہ رسوائی اور جگ ہنسائی والی بات کافی گہرائی میں اترنے کے بعد اپنی سچائی منوائے گی وگرنہ سطحیت سے پرکھنے والے یا مطالعہ پاکستان لکھنے والے اسے بغاوت سمجھیں گے۔

حاصلِ مطالعہ۔155

14 جولائی 2023ء

1۔ حاصلِ مطالعہ

حکومت پنجاب کے نامنصفانہ امتیاز والے اقدامات پر شدید افسوس ہے۔ ہم تو اپنے ملک کے سرکاری ملازمین کو کینیڈا اور سویڈن کے سرکاری ملازمین کی سطح پر دیکھنا چاہتے تھے جہاں حکومت کو تنخواہیں کم کرنے اور کام زیادہ کرنے کی اپیلیں کی جاتی ہیں۔ لیکن ہمیں طبقہ بد معاشیہ نے اس قعر مذلت میں جا گرایا ہے جہاں اکثریت کو پیٹ کے لالے پڑے ہیں۔
ڈاکٹر سلطان محمود

2. حاصلِ مطالعہ

ریاض علی خٹک

افریقہ میں ایک فوٹو گرافر نے ایک چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا۔ وہ ہاتھ میں ڈبل روٹی لئے پانی میں کھیلتی جارہی تھی۔ اسے اس کی معصومیت بھا گئی۔ اس نے کیمرا نکالا اور اس کی تصویر کھینچ لی۔ یہی تصویر اس نے انٹرنیٹ پر دے دی۔

اس تصویر کو یہ ڈبل روٹی بنانے والی کمپنی البانی نے بھی دیکھ لیا۔ ان کو بھی لڑکی کی معصومیت بہت پسند آئی۔ انہوں نے اسے اپنے اشتہارات کے بل بورڈ پر لگا دیا۔ البانی کے یہ بل بورڈ لوگوں کو بھی پسند آئے اور اس لڑکی کی تلاش شروع ہو گئی۔ یہ مجاجا تھی۔ ایک انتہائی غریب گھرانے کی ایک غریب بچی جو اچانک نا صرف مشہور ہو گئی بلکہ اپنے گھر کی کفیل بھی بن گئی۔

سمندروں سے جب بخارات اُڑ اُڑ کر بادل بنا رہے ہوتے ہیں تب ان مسافر بادلوں کو کوئی پتہ نہیں ہوتا انہوں نے کہاں برسنا ہے۔ یہ چل پڑتے ہیں اس مقام کی تلاش میں جہاں یہ اپنا بوجھ ہلکا کر سکیں۔ نیچے فطرت اس کیلئے ماحول بناتی ہے۔ یہی ماحول طے کرتا ہے یہ رحمت بنے گی یا زحمت؟

رحمت ہو یا کرم اس کی برسات ڈھونڈنے پر نہیں ملتی۔ ورنہ دنیا کے عقلمند و طاقتور اسے ڈھونڈ کر فتح کر چکے ہوتے۔ یہ ہمیشہ خود اپنے طلبگار کو تلاش کرتی ہے۔ اس تلاش کیلئے حالات پھر قدرت ساز گار بناتی ہے۔ قدرت کو ہمیشہ اپنے بندے کی معصومیت و سچائی بھاتی ہے۔ اس لئے جس پر کرم ہو جائے اسے پھر چھپر پھاڑ کر اس کا نصیب ملتا ہے۔ عقل پریشان ہو جاتی ہے۔

3۔ حاصلِ مطالعہ

اللہ کے مستر دلوگوں کو خانہ کعبہ میں بھی نماز پڑھنے کا سلیقہ نہیں آیا۔ باپ گہری سوچوں کے بعد ادھر اُدھر جھانکتا رہا پھر دیکھ بھال کر رکوع کے بعد سجدے میں تو چلا گیا مگر بیٹا عینک لگا کر اندھے پن کا مظاہرہ کرتا رہا جب یاد آیا تو رکوع کے بعد سجدہ کرنا اپنی توہین سمجھ بیٹھا۔

حقیقت تو یہ ہے کہ پاکستانی قوم بھی اپنے ان لیڈروں سے دو ہاتھ آگے ہے اسی لئے تو ایسے لوگ ہم پر مسلط رہتے ہیں۔

4۔ حاصلِ مطالعہ

یہ آپ کا فرضی شخص فاتر العقل لگتا ہے جو یہ تک تقابل نہیں کر سکتا کہ ایماندار اور بے ایمان میں کیا فرق ہے۔ اگر اسے واقعی عقل ہوتی تو کھربوں لوٹ کر غیر ممالک میں چھپانے والے کے پچاس روپے کے سٹیمپ پیپر پر لندن فرار کا ذکر ضرور کرتا۔

5۔ حاصلِ مطالعہ

از شکیل

پائیدار اور مستحکم جمہوریت فوج کو مضبوط لیکن جرنیلوں کو کمزور کرتی ہے جیسے بھارت بنگلہ دیش کے علاوہ تمام ترقی یافتہ ممالک میں ہے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ

وہ اُدھر خلائی شٹل بنا رہے ہیں اور ہم اِدھر لوٹے بنا رہے ہیں۔ ان کی شٹل کے تو بس پانچ فیصد چانس ہیں کہ پھٹ جائے لیکن ہمارے لوٹوں کا تو سو فیصد یقین ہوتا ہے کہ بیچ چوراہے جا پھٹیں۔

7۔ حاصلِ مطالعہ

برائے شائستہ حسن جس نے ایک لمبی تحریر میں عمران کو قادیانی ثابت کر کے یہودی ایجنٹ بنا دیا۔

ڈاکٹر

افسوس ہماری قوم کے "دانشور "کتنا وقت ان باتوں میں برباد کرتے ہیں جن کو دنیا کی ترقی یافتہ اقوام کب کی چھوڑ کر منزلوں پر منزلیں مارتے آگے ہی بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔

8۔ حاصلِ مطالعہ

تیل تو بہانا ہے چین دراصل افغانستان کے لیتھیم کے ذخائر قابو کرنا چاہتا ہے جس پر مستقبل کی الیکٹرک کار کا دارومدار ہے۔

9۔ حاصلِ مطالعہ

قیوم شیخ صاحب آپ کی رنگ برنگے کھانوں کی تصویر میں سے کیا ایک رکابی کسی اڑوس پڑوس کے غریب یا سفید پوشوں کو بھی مل سکتی ہے؟

10۔ حاصلِ مطالعہ

اور نگزیب ملک صاحب عمران کو اتنا زور لگا کر قادیانی اور یہودی جیسی بے بنیاد باتیں جوڑنے کا ہمارے پاس اتنا وقت ہے کہ ترقی یافتہ دنیا کو اگر پتا چل جائے تو وہ ہمیں ویلی قوم کا خطاب نہیں دیں گے بلکہ براہ راست سمجھ جائیں گے ہم نے آج تک ترقی کیوں نہیں کی بلکہ یہ بھی سمجھ جائیں گے کہ کبھی آئندہ بھی ترقی کر نہ پائیں گے۔

حاصلِ مطالعہ156

19جولائی2023

1۔حاصلِ مطالعہ 1513

اگر یہ میرا شعر ہوتا تو آپ پسند کرتے؟

کہانی آخری لمحوں میں کتنی مختلف ہے۔۔۔

نگاہیں مل رہی ہیں ہاتھ چھوڑے جا رہے ہیں۔۔۔!!

ڈاکٹر

جی یقیناً۔ میں شاعر کو دیکھ کر اس کی شاعری پسند نہیں کرتا بلکہ اس کی شاعرانہ گرفت سے اسے اچھا شاعر مانتا ہوں۔

2. حاصلِ مطالعہ 1514

خیر میاں صاحب اتنا برا وقت مجھ پر کبھی نہیں آیا کہ نون کو پسند کرتا۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1515

ہم لکھے پڑھے شاید سب سے زیادہ احمق ہیں کہ ہم جمہوریتوں کو پارہ پارہ کرنے والوں اور ملک کو معاشی گڑھوں میں گرانے والوں کو تو ہدف تنقید نہیں بناتے لیکن ان ہی کے رچائے گئے سیاسی سرکس میں ہر دم ناچتے رہتے ہیں۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1516

بھارتی میڈیا ٹھیک کہتا تھا کہ پاکستان برائے فروخت ہے۔ عمران نے بھی اگر رکاوٹ بننا چاہا تو کیسے اسے مکھن سے بال کی طرح نکال باہر کیا گیا۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1517

برائے شفق نذیر

محترمہ آپ کی رائے کا احترام ہے لیکن سارا قصور آپ نے سمسٹر سسٹم پر نکال دیا۔ اگر جنسی دہشت گرد وہیں موجود رہے تو پھر وہ یہی کام کسی دوسرے انداز میں سالانہ سسٹم میں بھی کرتے رہیں گے۔ کنویں سے چند ڈول پانی ضرور نکالیں لیکن اس میں گرا کتا کس نے نکالنا ہے؟ پلیز دلیل مضبوط کریں۔ شکریہ۔

عامر

سر کم از کم پیپر زمارکنگ کا طریقہ کار تو تبدیل ہونا چاہیے۔اور آن لائن مارکنگ بذریعہ امتحانی کوڈ بھی کارگر ثابت ہو سکتا ہے۔یہ تو زیادتی ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ اور اساتذہ کو کرتا دھرتا بنا دیا جائے۔اساتذہ پڑھائیں اور اپنے گھر جائیں۔لیکن بات وہی کہ سوچ نا بدلے تو کچھ بھی فائدہ مند نہیں۔

ڈاکٹر سلطان

عامر رائے پیارے بھائی ہمارا پورا نظام تعلیم 1974ء کے بعد سے کچرے کا ڈھیر ہے وہ تو بھلا ہو مصنوعی ذہانت کا کہ ہماری نالائقیاں ثابت ہونے سے پہلے ہی یہ سارے کا سارا نظام تعلیم بشمول بیرونی دنیا کا بھی زمین دوز ہونے والا ہے۔

6۔حاصلِ مطالعہ 1518

شفق نذیر اور ریاض اپل

اللہ پاک ہم سب کو جھوٹ، گھمنڈ اور نو سربازی کرنے سے، اور نو سربازی کرنے والوں سے محفوظ رکھے۔آمین۔

ڈاکٹر

پھر تو ساری حکومت، اپوزیشن، اسٹیبلشمنٹ، پارلیمان، فوج کے ساتھ ساتھ عوام بھی فارغ سمجھیں۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1519

میں دن رات سوچتا ہوں کہ مطلق طاقت مل جائے تو پہلا کام ہی یہ کروں کرپٹ لوگوں سے پکڑ پکڑ کر لوٹا مال نکلوالوں اور سیاست سے آؤٹ کر دوں۔

8۔ حاصلِ مطالعہ۔1520

قیوم

Is the Khan really banned on TV?

کیا سچ میں عمران خان ٹی وی پہ دکھانا ممنوع ہیں؟

ڈاکٹر

جی سو فیصد پابندی ہے۔ بلکہ آہستہ آہستہ سوشل میڈیا سے بھی اس کے حمایتی اٹھائے جا رہے ہیں۔

9۔ حاصلِ مطالعہ۔1521

ہارون

رانا ثناء اللہ صاحب ویسے بھی دبنگ سیاستدان ہیں۔

ڈاکٹر

سیاستدان یا ریاست دان تو خیر ہر گز نہیں ایک دہشت گرد البتہ ضرور ہیں۔ ہاں فیصلے دبنگ کرنا جانتے ہیں اور وہ بھی تب جب چاروں جانب سے حفاظتی حصار میں ہوں۔ میں کبھی پچیس برس فیصل آباد رہا ہوں اس لئے اتنے وثوق سے کہہ رہا ہوں۔

ہارون

یعنی آپ گھر کے بھیدی ہیں۔

ڈاکٹر

خیر اتنا بھی نہیں لیکن جب انہوں نے نئی نئی بدمعاشی شروع کی تو ان کے ڈیرے پر واقعی سمن آباد لائلپور میں ہر طرح کے مجرم پناہ لیا کرتے تھے جو بعد میں دھیرے دھیرے سیاست میں آتے گئے اور یہ استاد کے درجے پر فائز ہوتے چلے گئے۔ ان کی انہی خصوصیات کی بنا پر انہیں پیپلز پارٹی نے پہلا ٹکٹ دیا تھا۔ مگر خدمت البتہ انہوں نے شریف فیملی کی زیادہ کی خصوصاً شہباز کی۔

ہارون

پاکستان میں ہر سیاستدان یہی کچھ کرتا ہے حتیٰ کے 2018 میں عمران خان بھی باجوہ کے کندھوں پر ہی سوار ہو کر برسر اقتدار آیا تھا۔

ڈاکٹر

جی ہاں ہمارا سسٹم ہی غلط ہے حالانکہ عمران کو بیس برس پہلے آجانا چاہئیے تھا۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1522

بے ایمانی اور بد عنوانی جیسے پاکستانیوں کا خاصہ بن گئی ہے۔ ہر سیاستدان کرپٹ۔

حاصلِ مطالعہ 157

یکم اگست 2023

1۔ حاصلِ مطالعہ 1523

بھٹو نے در حقیقت امریکی عزائم کے مطابق وہ ایڈجسٹمنٹ کی جو ہمارے ملک سے امریکہ چاہتا تھا لیکن جس سے ایوب قدرے انحراف کرتا ہوا غیر محسوس طریقے سے دھیرے دھیرے پاکستان کو ترقی کی راہ پر ڈال رہا تھا۔ پھر ایوب کی طرح تو نہیں لیکن بھٹو نے بہت کھل کر امریکی مخالفت مول لے لی اور پچھلے اقدامات پر تاسف کے طور پر ایٹمی پروگرام کی بنیاد رکھی نیز آئین پاس کروا کر اپنے آپ کو اسلامی دنیا کے پیچھے چھپانے کی ناکام کوشش بھی کر ڈالی۔ امریکی سب کچھ سمجھ رہے تھے مگر بھٹو کو اپنی غلطی اور بے بسی کا اسوقت شدت سے احساس ہوا جب پھندے پر جھولنے میں چند ماہ رہ گئے تھے۔ امریکہ جب اپنے گماشتوں سے کام لے لیتا ہے تو پھر کیا انور السادات، رضا شاہ پہلوی، ضیاء الحق یا بھٹو، سبھی "تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے"۔

2. حاصلِ مطالعہ 1524

برائے طارق پاشا

سر اگر آپ مسیاری تامری روپ وے پر کھڑے ہیں تو اس کی EIA سٹڈی میں نے کی تھی۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1525

میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ مشرف کے خلاف عدنان کاکا خیل کی یہ تقریر فوج ہی کی نگرانی میں تیار کی گئی تھی اور خود کروائی گئی تھی ویسے ہی جیسے ایوب دنیا کو دکھانے کے لئے کوہستان اخبار میں اپنے خلاف خبریں لگوایا کرتا تھا۔

4حاصلِ مطالعہ۔1526

اپل

ڈاکٹر صاحب آپ بے شک خوش ہوں لیں۔

بے شک یہ باقی بھی سارے اندر ہو جائیں۔

لیکن مہاتما جی پھر بھی باہر نہیں آئیں گے۔

انہوں نے ایک تو پچاس فیصد کا قانون بنا کے، یہ تحفے بیس فیصد پہ خریدے۔

پھر انہیں غیر قانونی طور پہ دوبئ میں سمگل کیا۔ پھر کی کرلی رسیدیں بنوائی۔

پھر بہت سے تحفے، ریکارڈ میں لائے بغیر ہی ہڑپ کر لئے۔

ڈاکٹر

لیکن ہمارے والا مہاتما اگر چور ہی ٹھہرا ہے تو چوہے جیسا ہے آپ کے محبوب پہاڑ جیسے رہنماؤں کے سامنے۔ مجھے عمران کے خلاف کاروائی کا سن کر بھارتی و بنگلہ دیشی دوستوں کا سامنا کرنا مشکل ہو رہا جو خود اس عدالتی فیصلے کو سکھا شاہی کہہ رہے ہیں کہ جس کے آلہ کار یہ کرتے تھے کہ اگر پھانسی کا پھندا مجرم کی گردن پر فٹ نہ بیٹھتا تو اس پھندے کے سائز کی گردن ڈھونڈنے نکل جاتے تھے۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1527

بہادر رہنماء عمران۔ ایک وہ جسے ہٹایا گیا تو پکڑ کر بند کرنے لگے تو بھاگ نکلا اور ایک یہ جسے ہٹا کر بھاگ جانے کا کہا گیا لیکن اس نے دھرتی چھوڑنے سے انکار کر دیا۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1528

اشمل

پاکستان سے لوگ کیوں بھاگ رہے ہیں؟

ڈاکٹر

دس لاکھ پاکستانی سالانہ تو خیر ضرور بھاگ رہے ہیں۔ البتہ اس کی یہ بات درست ہے کہ بھاگنے والے سب کے سب کارآمد اور قیمتی لوگ ہیں جبکہ پیچھے کچرا بڑھتا جارہا ہے۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1529

بیرک نمبر تین خوش قسمت ہے کہ عمران کی وجہ سے تاریخ میں امر ہونے والی ہے۔ ساری طاغوتی اور غلام طاقتیں اپنے پورے شر کے ساتھ شکست تسلیم کریں گی انشاء اللہ۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1530

شکیل

شاید ہم میں سے اکثر یہ نہیں جانتے کہ "غربت" اس دنیا کی بدترین بیماری اور برائی ہے۔

ڈاکٹر

نوبل انعام یافتہ بنگالی ماہر معیشت نے تو بلکہ غربت کو جرم قرار دیا ہے۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1531

پروفیسر احسان

عمران خان کا SWOT تجزیہ:

خوبیاں:

.1 وہ کرکٹ، شوکت خانم اور نمل یونیورسٹی کی وجہ سے بہت مقبول ہیں۔

.2 وہ دوسروں کے مقابلے میں ایماندار ہیں۔

.3 وہ بہادر شخص ہیں۔

کمزوریاں:

.1 ان کے پاس سیاسی بصیرت کی کمی ہے۔

.2 وہ اپنے اصل دوستوں کو پہچان نہیں سکے۔

.3 انہوں نے افسران اور وزراء کا تیزی سے تبادلہ کیا، جس کی وجہ سے وہ صحیح طریقے سے کام نہیں کر سکے۔

.4ان کے ارد گرد کئی اسٹیبلشمنٹ کے لوگ ہیں جیسے فواد چوہدری، فیصل واوڈا، پرویز خٹک اور فرحان وغیرہ۔

.5وہ میڈیا کے ساتھ اچھے تعلقات بر قرار نہ رکھ سکے۔

.6اور فوج کے ساتھ بھی۔

.7ان کی پارٹی نے قومی اسمبلی سے استعفیٰ دیا۔

.8ان کی بڑی غلطی یہ تھی کہ انہوں نے اسٹیبلشمنٹ کے ایجنٹوں جیسے فواد چوہدری کی خواہش پر دو صوبائی اسمبلیوں کو تحلیل کر دیا۔

.9انہوں نے اپنی حکومت کے دوران اپنے حقیقی دوستوں کو چھوڑ دیا۔

.10انہوں نے سی پیک پر کام کو ٹرمپ اور باجوہ کی ہدایت پر روک دیا۔

.11انہوں نے باجوہ کی موجودگی میں ٹرمپ سے ملاقات کے بعد کشمیر کو بیچ دیا۔

DSM

First of all correct a few things.

The term is SWOT not swart which means (strengths، weaknesses، opportunities and threats). It means the person who made this try was a patwari.

2nd mistake، you added on strengths and weaknesses and not the opportunities and the threats. So all together analysis is wrong and statistically biased.

Third it looks that this tool is used by someone who absolutely know nothing about the SWOT analysis.

Fourth point is more attention-worthy. That is called CPM analysis (critical path method analysis) which most of the time cover the deficiencies of any SWOT analysis.

Fifth point to note is that always qualities are assessed for both weaknesses and the strength in equal terms. It's not possible to mention more weaknesses or the strengths comparing with the competitive parameters.

On the basis of this naive and deficient analysis، whole effort is futile and a failure. In fact، you wanted to give a favor to IK but earned his bad name due to naive analysis.

ڈاکٹر سلطان محمود

سب سے پہلے کچھ باتوں کی تصحیح کریں۔

.1 یہ اصطلاح "SWOT" ہے، "SWART" نہیں، جس کا مطلب ہے (Strengths, Weaknesses, Opportunities, and Threats) یعنی طاقتیں، کمزوریاں، مواقع اور خطرات۔ اس کا مطلب ہے کہ جس شخص نے یہ کوشش کی، وہ "پٹواری" تھا۔

.2 دوسری غلطی یہ ہے کہ آپ نے صرف طاقتیں اور کمزوریاں شامل کی ہیں اور مواقع اور خطرات کا ذکر نہیں کیا، لہذا مجموعی طور پر یہ تجزیہ غلط اور اعداد و شمار کے لحاظ سے جانبدار ہے۔

.3 تیسری بات یہ ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ ٹول کسی ایسے شخص نے استعمال کیا ہے جسے SWOT تجزیے کے بارے میں کچھ بھی علم نہیں ہے۔

.4 چوتھی بات زیادہ توجہ طلب ہے، اسے CPM (Critical Path Method) تجزیہ کہا جاتا ہے، جو اکثر کسی بھی SWOT تجزیے کی خامیوں کو پورا کرتا ہے۔

.5پانچویں بات یہ نوٹ کرنے کی ہے کہ ہمیشہ خصوصیات کو طاقت اور کمزوری دونوں کے لیے مساوی طور پر جانچا جاتا ہے۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ کمزوریوں یا طاقتوں کا ذکر زیادہ ہو جبکہ مقابلہ جاتی پیرامیٹرز کا تقابلی جائزہ لیا جارہا ہو۔

اس ناپختہ اور ناکافی تجزیے کی بنیاد پر پوری کوشش بے سود اور ناکام ہے۔ دراصل، آپ عمران خان کو فائدہ پہنچانا چاہتے تھے، لیکن اس ناپختہ تجزیے کی وجہ سے آپ نے ان کا نام خراب کر دیا۔

یعنی جس نے بھی یہ تجزیہ کیا ہے اس کا حال بڈھی کنجری تے تیل دا اجاڑا والا ہے۔

اگر چاہو تو میں اس ٹیکنیک کا استعمال کر دیتا ہوں کیونکہ جی ٹی زی اور سیکریٹیریٹ میں بحیثیت سیکشن افسر پلاننگ یہی میرا کام تھا لہٰذا پنجاب حکومت کا دوسرا یا تیسرا ایکسپرٹ تھا۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1532

میرے ہم وطنو! اگلے تین ماہ میں ملک کے اندر بہت اہم فیصلے اور آپریشن ہوتے نظر آئیں گے اور چھ ماہ کے اندر اندر ملک بہت اچھے حالات کی جانب پلٹا کھا جائے گا انشاءاللہ۔

حاصلِ مطالعہ158

17اگست2023ء

1۔حاصلِ مطالعہ 1533

یہ کس نے کہہ دیا کہ ڈی پی پہ ہمیشہ اپنی ہی تصویر لگانا ضروری ہے؟ کبھی ہم جو کسی کو دکھانا چاہتے ہیں ویسا امیج کسی اور جگہ سے بھی مل سکتا ہے حتیٰ کہ حیوان سے بھی۔

2.حاصلِ مطالعہ 1534

یہ خبر کس تاریخ کے اخبار میں ہے۔ میں نے دس روز قبل یہی سبھی کچھ کہہ دیا تھا۔ دبئی والوں کو بہت کچھ ایڈوانس میں پتا چل سکتا ہے بشرطیکہ دل و دماغ سے کام لیتے رہیں۔

3۔حاصلِ مطالعہ 1535

پارلیمنٹ کے آخری روز وہ چور بہت غمگینی سے نکلیں گے جو غریب عوام کے پیسے سے یہاں دوستوں اور فیملیوں کے ساتھ مفت میں گلچھرے اڑاتے تھے۔

4حاصلِ مطالعہ۔1536

امریکہ کو چین نے مجبور کر دیا ہے کہ وہ اس کی فوجی مخالفت کم کر کے اقتصادی جنگ لڑے۔

پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کا تب تک امکان نہیں جب تک فوج، عدلیہ اور پارلیمنٹ ایک صفحے پر نہیں آتے۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1537

اللہ کا شکر ادا کریں کہ دنیا ایک دوسرے پر بم پھینکنے کی بجائے تجارتی اور اقتصادی زون بنانے پر لگ گئی ہے۔ اور اس پر بھی دنیا کو چین نے لگایا ہے۔ اربوں کنزیومر اب اسلحہ پھانکنے کی بجائے عام استعمال کی چیزیں سستے میں خرید سکیں گے۔

ہمارے کچھ کوتاہ نظر بھارت کے چاند پر اترنے کے بعد آج کل یوں بھارت کی تعریف اور اپنے ملک کی توہین کر رہے ہیں جیسے پڑوسی کی نئی گاڑی دیکھ کر بے غیرت بیٹا باپ کی بے عزتی کرتا ہے۔

یہ درست ہے کہ ہمارے ملک کے نام نہاد آقاؤں نے ملک کو درست سمت پر نہیں لگنے دیا لیکن ہمیں دشمن کا لال منہ دیکھ کر اپنے منہ پر تھپڑوں کی بارش نہیں کرنی چاہئے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1538

جب جیلانی سیکرٹری لائیو سٹاک تھا تو اس نے ڈاکٹر میٹر شاہ کو فرنٹ مین بنا رکھا تھا۔ شاہ کے پاس اس کی وڈیو ضرور ہو گی۔ نیز ایک بار پھر اس کی موجیں۔ شیعہ برادری زندہ باد۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1539

جیل میں سہولت لینے کا ملکی و قار سے کیا واسطہ؟ کہیں پٹواریوں کا اس کھسرے جیسا حال نہ ہو کہ جن کے ہاں بچہ نہیں ہوتا تھا مگر پھر اللہ نے اچانک بیٹا ہی دے دیا تو مارے خوشی کے انہوں نے چوم چوم کر مار دیا۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1540

اپل

ڈاکٹر صاحب، ہم نے ساری زندگی آپ سے بڑی بڑی لوجیکل باتیں سنی ہیں۔ آج ال لوجیکل باتیں بھی خوشی سے سن لیں گے۔ آپ ہمارے اپنے جو ٹھہرے۔

ڈاکٹر

جی بسم اللہ۔ اب ہم نہ بولیں گے کیونکہ آپ بھلے سے ہمارا دل دکھائیں ہم آپ کا خیال رکھیں گے۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1541

مشہور امریکی جج فرینک کیپریو ریٹائر ہوا جس کو الوداع کہنے سارا شہر روڈ پر نکل پڑا۔ ایمانداری سے اپنے فرائض سرانجام دینے والے کی عزت کیا ہوتی ہے ویڈیو دیکھ کے اندازہ ہوتا ہے۔

کیا ہمارا کوئی بھی ایک جج ریٹائرمنٹ کے بعد کھلے عام عوام میں نکل سکتا ہے؟

10 حاصلِ مطالعہ۔1542

شکیل

وہ دن واقعی ایک بڑی مثبت تبدیلی لائے گا جب واہگہ بارڈر پر فوجیوں کی ٹانگیں اٹھانے کے بجائے دونوں ممالک کے پیشہ ور، تاجر اور ادیب مصافحہ کر رہے ہوں گے۔

ڈاکٹر

کاش ایسا ہو اور دونوں جانب امن و محبت ہو لیکن کیا ایسا وہ لوگ ہونے دینگے جن کی بقا جنگی حکمت عملی کی مرہون منت ہے؟ یہاں دبئی میں اگر دونوں پڑوسی ممالک کے علاوہ بنگلہ دیشی بھی آپس میں محبت اور تعاون سے رہ سکتے ہیں تو اپنے بارڈرز پر کیوں نہیں؟

حاصلِ مطالعہ 159

27 اگست 2023

1۔ حاصلِ مطالعہ 1543

ہمیں ماہرین کا ایک کمیشن بنانا چاہیے جو 76 سالوں میں ہماری ریاست کی ناکامی کی بنیادی وجوہات کی غیر جانبداری سے تحقیقات کرے۔

ڈاکٹر

ہمیں تو پہلے سے علم ہے۔ کیا ضرورت ہے کمیشن پر خرچہ کرنے کی۔ اور اگر کمیشن نے بھی وہی کہا جو ہم کہتے ہیں تو پھر کون بلی کے گلے میں گھنٹی باندھے گا؟

2 حاصلِ مطالعہ 1544

سائنس کی ترقی دیکھ کر میں کہہ سکتا ہوں کہ جو دس سال مزید زندہ رہ گیا وہ عمر حضر پا جائے گا اسی جہان میں اگلے جہان میں نہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

3۔ حاصلِ مطالعہ 1545

ڈاکٹر

اگر ملک اور کاروبار ڈوبتے دیکھ کر پھر بھی آپ کو سکھ داساہ لینا نصیب میں ہے تو پھر آپ کی سوچ کا شاید ہی کوئی بندہ ملے پاکستان میں اور اگر ملا بھی تو شاید لٹیروں میں ہی ملے۔ پانچ اگست کے بعد سے آپ کو کتنے ٹرانسفار مرز کے نئے آرڈر ملے ہیں؟

اپل

پاکستان کی بربادی کا سفر، اس وقت شروع ہوا تھا۔ 126 دنوں کا دھرنا شروع ہوا تھا۔

اب 5۔ اگست کے بعد، سب ان شااللہ، بہتری آئے گی۔ اگر نو سر باز سجناں کو گند مچانے کا موقع نہ ملا۔۔۔ تو۔

ڈاکٹر

میرے خیال میں بربادی کا سفر اس دن شروع ہوا جب نواز شریف نے غلام جیلانی خان کے بیٹے کو تحفے میں نئی مرسیڈیز بینز دی اور اگلے ہی مہینے پنجاب میں وزیر صنعت جا لگا۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1546

Amjad Warraich

.Our survival is in democracy

امجد وڑائچ:

ہماری بقا جمہوریت میں ہے۔

ڈاکٹر

بالکل غلط۔ ہماری بقا ایمانداری میں ہے۔ جمہوریت دیوانوں کی بڑ ہے۔ کیا حضرت عمر رض نے جمہوریت کے زور پر اسلام کی بقاء کے لئے محنت کی تھی؟ کیا چین، روس اور عرب دنیا نے جمہوریت کے بل پر ترقی کی ہے؟ محترم آپ سے اس ناسمجھی کی امید نہیں تھی۔

5 حاصلِ مطالعہ 1547

عاشر اسلام

پلیز سر حکمت کی بات آگے بڑھایئے اس ملک اس قوم ہم سب کیلیے۔

ڈاکٹر

بھائی صاحب آج کل حب الوطنی ذاتی مفادات کے درجات سے نیچے جا گری ہے کہیں۔ یقین مانیں حکمت و دانائی کی باتیں ہماری عوام کے دبے ہوئے طبقات تک ہی محدود رہتی ہیں پاور کوریڈورز

میں ان کے بالکل الٹ ماحول ہے۔ تبھی تو میں نے بھی سر پٹخ پٹخ کر بالآخر ملک ہی چھوڑ دیا ہے۔ حالانکہ گریڈ انیس تک جا کر بھی دیکھ لیا کہ اگر آپ نوکر شاہی نہیں تو شنوائی بھی نہیں۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1548

اسد بال

اگر ہماری جیت سے ملک ہار جائے تو وہ جیت بھی کیا جیت؟

ڈاکٹر سلطان محمود

7۔ حاصلِ مطالعہ 1549

ساجد

ریٹائرمنٹ کے بعد بیرون ملک رہائش اختیار کرنے والے جرنیل۔جج۔بیوروکریٹس کی پنشن اور مراعات ختم کر دینی چاہیئے۔

ڈاکٹر

اگر ایسے ملک امیر ہو جائے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن اگر یہ خیال کسی درامدی جلن کا نتیجہ ہے تو مجھے پھر بھی کوئی اعتراض نہیں۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1550

کم ظرف ترین قومیں بھی اپنے عمران خان سے ایسے پیش نہیں آتیں جیسے امپورٹڈ حکومت اور پٹواری زرداری پیش آرہے ہیں۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1551

انقلاب وہاں آتے ہیں جہاں مظلوم متحد ہوں اور جہاں مظلوم اپنے اپنے پسندیدہ ظالم کے لئے آپس میں لڑیں، وہاں صرف ظالم راج کرتے ہیں۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1552

اپل

اُپل صاحب کا حکومت سے مطالبہ۔

یا تو اعلیٰ سرکاری افسران کو، لاکھوں کی تنخواہ کے ساتھ ساتھ، فری گاڑیاں، فری پٹرول، فری بجلی، فری علاج، فری گھریلو ملازم، فری ہوائی جہاز کے ٹکٹ دینا بند کرو۔

یا پھر غریبوں کو فری میں زہر مہیا کیا جائے۔ اور ان کی قبریں بھی سرکاری خرچ پہ کھدوائی جائیں۔

ڈاکٹر سلطان

آپ نے جو تحریر میں مایوسی کا اظہار کیا ہے یہ تصویر تو ہم نے آپ کو 2018ء ہی میں دکھا دی تھی اور اسی وقت سے کہتے چلے آئے ہیں کہ نیازی ہی کو برداشت کر لو شاید دن یہیں سے پھر جائیں کیونکہ شریف زرداری سرٹیفائیڈ چور ہیں۔ لیکن ہم بھول گئے کہ مچھلی پتھر چاٹ کر ہی واپس آتی ہے۔ آپ بھی واپس تو آچکے ہیں لیکن اپنی انا کی خاطر مانیں گے نہیں۔

حاصلِ مطالعہ 160

28 اگست 2023ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 1553

مسعود

1984ء سے 2023ء تک معاف کروائے گئے قرضہ کو بھی پبلک کیا جائے تا کہ پتا چلے کہ کس سیاستدان نے کتنا چونا لگایا ہے۔

ڈاکٹر

ایسا کبھی ہمارے ہاں ہو نہیں سکے گا اس لئے کہ اصل کھانے والے طاقتور اور چالاک ہیں انہوں نے سیاستدان کو جان بوجھ کر فرنٹ مین کا کردار سونپا ہوا ہے۔ یہ تب ہو گا جب جعلی جمہوریت کا پردہ ہٹے گا۔

2. حاصلِ مطالعہ 1554

1960ء میں یہ دعویٰ درست تھا کہ ہمارا سوئی گیس کا ذخیرہ دنیا کا ساتواں سب سے بڑا ذخیرہ ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی کتابوں میں لکھا تھا کہ 2020ء میں ختم بھی ہو جائے گا۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1555

وہ ایک شخص عزم و استقلال کے ساتھ اپنے مقصد حیات کو پورا کرنے آیا ہے جبکہ باقی عام سے خواہشات اور ہوس کی دلدل میں دھنس جانے والے نالائقوں کا گروہ ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

4۔ حاصلِ مطالعہ 1556

A K Choudhary

both have failed ، Privatisation and Nationalisation،In Pakistan we corrupted everywhere. We need to fix the super ،miserably structure first.

اے کے چودھری

پاکستان میں نجکاری اور قومیانے، دونوں بری طرح ناکام ہو چکے ہیں، ہم نے ہر جگہ کرپشن کی ہے۔ ہمیں سب سے پہلے بالائی ڈھانچے کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر

پینٹ کرنے سے عمارت خوبصورت دکھائی دیتی ہے کھنڈرات نہیں۔ ہمیں پہلے اچھی لیڈر شپ کی ضرورت ہے جو ہمیں قوم بنائے۔ طرز حکومت میں اچھائی اوپر سے نیچے کی جانب سفر کرتی ہے لہٰذا سب تجربے ایسے ہی بیکار جاتے رہیں گے اگر ہم حقیقت کو سمجھ نہ پائے تو۔

5۔ حاصل مطالعہ 1557

ہمارا خلائی پروگرام کبھی بھی کسی سیاستدان نے نہیں چلایا ہمیشہ سے فوجی کنٹرول میں رہا ہے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1558

یہ ساری اشرافیہ پاکستان برباد کر کے اسی لئے بیرون ملک بھاگ رہی ہے تاکہ ملکی ڈیفالٹ کی صورت میں سری لنکن عوام کی طرح یہاں کے لوگ ان کے گھر نہ جلا دیں۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1559

شائستہ حسن

وقت پیسے سے زیادہ قیمتی ہے۔ آپ کو زیادہ پیسہ تو مل سکتا ہے لیکن زیادہ وقت نہیں مل سکتا۔

DSM

You are right. Then we should change the proverb "time is money" into "time is better in value than money".

ڈاکٹر سلطان محمود

آپ بالکل درست ہیں۔ پھر ہمیں یہ کہاوت "وقت پیسہ ہے" کو تبدیل کر کے "وقت کی قیمت پیسے سے زیادہ ہے" کہنا چاہیے۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1560

سجاد بخاری

پاکستان کے حکمرانوں، مقتدر حلقوں، سیاستدانوں اور اشرافیہ کے بارے میں ایک سوال! کیا یہ لوگ پاکستان کی غریب عوام پر فرعونی دور کی قومِ موسیٰ (علیہ السلام) کیطرح کے ظلم ڈھا کر اللہ پاک کے عذاب سے بچ سکیں گے؟

ڈاکٹر

میرے بھولے شاہ جی وہ بچے ہی ہوئے ہیں تو ظلم کر رہے ہیں۔ ویسے بائی دی وے جب انسان پیسہ چوسنے لگ جاتا ہے تو اسے کسی مذہب وغیرہ پر اعتقاد نہیں رہتا۔

سجاد

لیکن ڈاکٹر صاحب قدرت کا فیصلہ بھی رقم ہے ایسے معاملات پر۔

ڈاکٹر

کیا ہے وہ فیصلہ اور کب وقوع پذیر ہونا ہے؟ اگر پہلے بتا دینگے تو آپ عملی انسان ٹھہریں گے ورنہ مولویوں کی طرح محض تخیلاتی۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1561

اسٹیبلشمنٹ غلط سمت چل رہی ہے۔ عمران کے بغیر حالات ٹھیک ہو ہی نہیں سکتے۔ بہت جلد غیر اعلانیہ مارشل لاء اٹھانا پڑے گا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

10 حاصلِ مطالعہ۔1562

زمین کا لالچ فتنہ ہے نیز زمین مالک بدلتی ہے لیکن لالچی انسان سمجھتا ہے کہ زمین اس کی ہے۔

حاصلِ مطالعہ 161

-یکم ستمبر 2023

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1563

مرد بس وصل کے لمحوں میں عاشق ہوتا ہے۔ دائمی طور پر وہ مرد ہی ہوتا ہے۔

2. حاصلِ مطالعہ DSM1564

اگر دروازہ پتھر کا ہو تو دستک 'ریاضت' ہے. لیکن دروازے کے پیچھے پتھر ہو تو دستک "حماقت" ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1565

بدنام ہوں گے تو کیا نام نہ ہو گا، آدھے ملک کا نام اب پاکستان نہیں بنگلہ دیش ہے، خدارا مزید بدنامی سے بچو۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1566

شکیل

خدا کا شکر ہے کہ حافظ صاحب نے تاجروں سے ملاقات کے لیے قدم بڑھایا ہے اب ماشاءاللہ جلد معیشت سخت مشکلات سے نکل آئے گی۔ یہ بڑا فیصلہ پہلے کیوں نہیں لیا گیا؟

ڈاکٹر

ہمیں بھی لگتا ہے کہ ملک کو بند گلی سے نکالنے کے لئے آئندہ تین مہینوں میں کافی سخت فیصلے آنے والے ہیں جن کے نتیجے میں چھ ماہ بعد ملکی حالات موجودہ پریشانیوں سے بالکل الٹ ہوں گے۔ الیکشن بالکل نہیں ہوں گے اور تینوں بڑی پارٹیاں حکومت میں نہیں آئیں گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کل کرپٹ مافیا ہر بار حکومت میں آنے والی پارٹی میں شامل ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے ملک میں صدارتی نظام نافذ کر کے ٹیکنو کریٹس کی ایک ایسی حکومت کی تشکیل کر دی جائے جس کے عمائدین سخت احتسابی پہرے میں ملک کو موجودہ مشکلات سے نکال لیں گے۔ اس کی نشانی یہ ہو گی کہ عالمی اداروں سے مزید قرضے نہیں لئے جائیں گے، ڈالر دو سو روپے تک گرے گا، بجلی کی قیمت کافی کم ہو گی اور پٹرول کی قیمت بھی دو سو اور دو سو روپے کے بیچ آجائے گی۔

Shakeel

If this happens ، do you think that this system will be sustainable ever ? Do you think this kind of establishment led model was not tried before ? I stand pessimist .

شکیل

اگر ایسا ہوتا ہے، تو کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ نظام کبھی پائیدار ہو گا؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ اس قسم کا اسٹیبلشمنٹ کی قیادت میں چلنے والا ماڈل پہلے کبھی آزمایا نہیں گیا؟ میں بہت مایوس ہوں۔

DSM

I guess my forecasted model of governance will perform better than past due to be under strict accountability by the army. Democracy، election or supermacy of parliament are popular buzz words but we absolutely failed because of illiteracy. Please watch the progressive models of China، Russia and GCC، how are they now notables in world economy without so-called buzz words?

ڈاکٹر سلطان محمود

میرا خیال ہے کہ میری پیشن گوئی کردہ طرز حکومت ماضی کے مقابلے میں بہتر کارکردگی دکھائے گی کیونکہ فوج کے سخت احتساب کے تحت ہو گی۔ جمہوریت، انتخابات یا پارلیمنٹ کی بالادستی جیسے الفاظ مقبول نعرے ہیں، لیکن ہم بالکل ناکام رہے ہیں کیونکہ ہمارے ہاں ناخواندگی بہت زیادہ ہے۔

براہ کرم چین، روس اور جی سی سی کے ترقی پسند ماڈلز کا جائزہ لیں، وہ کس طرح بغیر ان نام نہاد مقبول نعروں کے آج عالمی معیشت میں ممتاز مقام رکھتے ہیں؟

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1567

آئی پی پی کو بینظیر صاحبہ نے متعارف کروایا، اور اس کے بعد اس قسم کے حسین معاہدے کمیشن لینے کے لیے جناب میاں محمد نواز شریف اور ان کا خاندان نے کیے۔ کمال کر دیا دونوں نے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1568

بہت سعد اور صائب مشورہ ہے جناب۔

لیکن قربان آپ کی سادگی کے کہ آپ نے بے حد گھمبیر مسئلے کو ہلکے پھلکے انداز میں حل کرنے کی کوشش کر ڈالی ہے۔ بھلا کیسے؟

افریقہ، ایشیا اور جنوبی امریکہ کے درجنوں ممالک کھربوں ڈالرز کے قدرتی ذخائر رکھنے کے باوجود بھیک مانگ کر گزارا کر رہے ہیں۔ بھلا کیوں؟

حضور دنیا کی طاقتور اقوام جیسے ماضی میں امیر قوموں کو اسلحے کے زور پر چوس کر امیر ہوئی تھیں وہ مستقبل میں بھی امیر اور طاقتور رہنا چاہتی ہیں۔

ان کے پاس دو ممکنات ہیں۔ اول محکوم قوموں پر کرپٹ حکمران مسلط کر کے ان کے ذریعے دولت کا ارتکاز اپنے ممالک کی جانب موڑے رکھیں۔ دوم، قدرتی ذخائر رکھنے والے ممالک کو وہ خزانے نکالنے نہ دیں تاکہ ان اقوام کا مستقبل بھی محفوظ رہے۔ اور وہ یہ دونوں آپشنز مکمل طور پر استعمال کر رہی ہیں۔

رہی پاکستان کی بات تو ادھر ابھی اگلے چھ ماہ سدھار نہیں آنا۔ نہ لٹی دولت واپس آنی ہے اور نہ چھپی دولت باہر نکلنی ہے۔

ناصر

آپ کی باتیں بالکل صحیح ہیں۔ لیکن ایک بات شاید آپ بھول رہے ہیں۔ وہ ہے۔ خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔ اس ملک کو جس جس بندے نے نقصان پہنچایا وہ عبرت کا نشان بنا ہے۔ آگے بھی یہی اصول چلنا ہے۔ ان شاء اللہ۔

ڈاکٹر

جناب معذرت کے ساتھ یہ ایک گھڑا گھڑایا مفروضہ ہے حقائق سے جان چھڑانے کے لئے۔ ورنہ کیا پاکستان کو صرف بھٹو، اندرا اور مجیب ہی نے نقصان پہنچایا ہے؟ ہم سب اداروں سمیت مل کر اس ملک کو نقصان نہیں پہنچا رہے؟

7 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1569

کیا یہ خیال اور تجزیہ درست ہے؟

کیا عوام اب حقیقی سمت میں سوچنا شروع ہو گئی ہے؟

عوام کو کس نے یہ سوچ دی ہے؟

اس سوچ کے دینے والے کو۔

(1) کیا جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہونا چاہئے؟ یا (2) قتل کر دینا چاہئے؟ یا

(3) آزاد کر کے قوم کی درست سمت میں رہنمائی کرنی چاہئے؟

کیا تاریخ پاکستان میں جان بوجھ کر جھوٹ ڈالا گیا ہے؟

پاکستانی قوم کو کس سمت لے جانا مقصود تھا؟ ہے؟ یا ہو گا؟

کیا پاکستان اب بھی گورے کی کالونی ہے؟

لٹیرے حکمرانوں کو کس نے ہم پر مسلط کیا؟

کیا ہم حقیقت میں آزاد ہو پائیں گے؟

کیا ہم بھارت، چین، جنوبی کوریا اور بنگلہ دیش کی طرز پر ترقی کر سکتے ہیں؟

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM1570

It happened at G-20 summit New Delhi 2023. The PM of the Netherlands had a tea cup in his hand، which fell by mistake. He didn't call volunteers to clean up. Please see what happened next. This is a lesson to other nations...

This clip is very old because I remember that I shared it twice in the past many years. It has nothing to do with the present G20 conference being held at New Delhi.

Since we are traditionally impressed by whites and recently by the Indians، "social media warriors" climb the heights in no time because their intention is to insult our own nation.

Social media is quickly losing its integrity due to recombination of video clips and written comments taken from different occasions.

یہ واقعہ G20 سمٹ نئی دہلی 2023 کا ہے۔ نیدرلینڈز کے وزیر اعظم کے ہاتھ میں ایک چائے کا کپ تھا جو غلطی سے گر گیا۔ انہوں نے صفائی کے لیے رضاکاروں کو نہیں بلایا۔ براہ کرم دیکھیں کہ اس کے بعد کیا ہوا۔ یہ دوسرے ممالک کے لیے ایک سبق ہے۔

یہ کلپ بہت پرانا ہے کیونکہ مجھے یاد ہے کہ میں نے اسے پچھلے کئی سالوں میں دو بار شیئر کیا تھا۔ اس کا حالیہ G20 کانفرنس سے کوئی تعلق نہیں ہے جو نئی دہلی میں ہو رہی ہے۔

چونکہ ہم روایتی طور پر سفید فام لوگوں اور حال ہی میں بھارتیوں سے متاثر ہوتے ہیں، "سوشل میڈیا وارز" بہت جلد عروج پر پہنچ جاتی ہیں کیونکہ ان کا مقصد ہماری اپنی قوم کی توہین کرنا ہوتا ہے۔

سوشل میڈیا اپنی سالمیت کو جلدی کھو رہا ہے کیونکہ ویڈیو کلپس اور تحریری تبصرے مختلف مواقع سے جوڑے جا رہے ہیں۔

9۔ حاصل مطالعہ DSM1571

A Britisher was showing resentment publicly that we are now a minority in our own country

He is right up to some extent، but whites legally gave a way to more hardworking races of the world and drifted to corners in their own country. Now they should pay the cost of convenience anyway.

I am afraid that the Britishers will also pose a drama something like 9/11 sooner or later to snatch a hold of their country from the Asians.

ایک برطانوی شخص عوامی طور پر نالاں تھا کہ ہم اب اپنے ہی ملک میں اقلیت میں ہیں۔ وہ کسی حد تک درست ہے، لیکن سفید فام لوگوں نے قانونی طور پر دنیا کی محنتی قوموں کو موقع دیا اور اپنے ہی ملک میں کونے میں چلے گئے۔ اب انہیں سہولت کی قیمت چکانی پڑے گی۔

مجھے ڈر ہے کہ برطانوی بھی جلد یا بدیر کوئی 9/11 جیسا ڈرامہ بنا سکتے ہیں تا کہ ایشیائیوں سے اپنے ملک پر کنٹرول دوبارہ حاصل کر سکیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1572

یہ معذور شخص فلمی دنیا کا مشہور ترین ایکٹر شان کونری عرف جیمز بانڈ 007 ہے۔ بڑی سکرین کا یہ چھلاوہ آج سہارے سے چلنے پر مجبور ہے۔ آئیں اسے دیکھنے کے بعد اپنا غرور اور دبدبہ بھول کر اپنی اوقات کی سمجھ حاصل کر لیں۔

نہ کر بندیا میری میری

نہ تیری نہ میری

چار دناں دا میلہ

دنیا فیر مٹی دی ڈھیری۔

حاصلِ مطالعہ162

16 ستمبر 2023

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM1573

عمران بات تو ٹھیک کر رہا ہے لیکن اسے یہ کرنے کون دے گا؟ دیکھ لیں جیل میں پڑا ہے اور میاں سانپ اپنی رعایا کو درشن دے کر ڈسنے پھر پاکستان آ رہے ہیں۔

2. حاصلِ مطالعہ DSM1574

ڈاکٹر

گریٹ۔ اللہ قسم کہ آپ کی جس تحریر میں سیاسی نائٹ میئر کا ذکر نہیں ہوتا کمال کی ہوتی ہے۔

اپل

کمال کی تو، باقی والی بھی تحریر بھی ہوتی ہوں گی جناب۔ سوائے ان لوگوں کے لئے، جو اس جدید لارنس آف عریبیہ کو نہیں پہچان نہیں پائے۔

ڈاکٹر

اس شہزادے کو صرف آپ ہی سمجھ پائے ہیں۔ کیا آپ بھی ایسے ہی رہے ہیں کبھی؟ کیونکہ وہی پولیس والا زیادہ کارآمد سمجھا جاتا ہے جو پہلے مجرم رہ چکا ہو۔

اکثر لوگ عمران کا مذاق اڑاتے ہیں کہ وہ کہتا تھا کہ جاپان اور جرمنی کی سرحد ایک ہے۔ اب اپنے نیم پاگل شہباز شریف کی بات بھی سن لیں۔

وہ تو نواز شریف کا ابو ضیاء بھی پوری تلاوت کرتا تھا جس سے بڑا منافق شاید افق نے نہ دیکھا ہو۔

برائے اپل

بھائی جی قیامت کے روز پیش کرنے کے لئے ان سبھی الزامات کے جواب تیار ہیں ناں اپ کے پاس؟ سورۃ الاعراف کی ایک آیت کے مفہوم کے مطابق اگر آپ نے کہا کہ میں نے فلاں سے سنا یا فلاں جگہ پڑھا تو اللہ فرمائیں گے کہ "چلو پھر لگ جاؤ اسی قطار میں جن سے سنا پڑھا تھا"۔ لیکن میری بات کا صرف ان پر اثر ہو گا جو روز حساب پر عملاً یقین رکھتے ہوں گے۔

اپل

حضور ہمیں نہیں معلوم تھا کہ آپ اتنے سادہ ہیں، کہ الدنیا گھومنے کے بعد بھی، آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ۔

دنیا اب بھی آپ نے نام نہاد لیڈر کو پلے بوائے کے نام سے جانتی ہے۔

کیلفورنیا عدالت نے اسے زانی ثابت کیا، اور ٹیریان وہائٹ کو اس کی بیٹی ڈکلیئر کیا۔ اور اب بھی اس کی یہ ناجائز لڑکی، اس کے یہودی سسرال میں پل رہی ہے۔ لیکن پھر بھی، یہ کبھی بھی سچ نہیں بولتا کہ وہ اس کی بیٹی ہے۔

کیا آپ زینت امان اور ریکھا کو بھی بھول گئے۔۔

آپ نے تو یہ بھی نہیں سوچا، کہ آخر یہودیوں نے اسے بیٹی کیوں دی؟

کیا صرف ایک کھلاڑی یا سماجی کارکن ہونے کی وجہ سے؟

نہیں۔۔۔

ایسا ہوتا تو، جاوید میاں داد، ظہیر عباس، نذر محمد، جان شیر خان بھی ان کے داماد ہوتے۔

اور کیا آپ یہ بھی نہیں جانتے کہ اس کا ننھیال، ایک قادیانی خاندان ہے؟

کیا آپ نے سیاست میں اس کے جھوٹ، سیاسی قلابازیاں بھی نہیں دیکھیں؟

ڈاکٹر سلطان محمود

اس پلے بوائے نے جن لوگوں کے گھروں میں گھس کر یہ وارداتیں ڈالی ہوں وہ تو ضرور اس سے نفرت کریں لیکن مجھے ان لوگوں کی سمجھ نہیں آتی جو یہودیوں کے دکھ میں برابر کے شریک بن کر انہی کی طرح اسے ڈراؤنا خواب سمجھ کر مشہور کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ اور خصوصاً نواز شریف کے ایسے گندے پروردہ جو اپنے نیلسن گوالمنڈیلہ کی ستر پوشی کی خاطر عمران کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے پر جتے رہتے ہیں اور جنہیں لوٹ مار کر کے ساری عوام کو غریب کرنے والے شیطان کی بیرون ملک نہ تو دولت نظر آتی ہے اور نہ طاہرہ سید کے ساتھ منائی گئی رنگ رلیاں اور نہ مری کے ریسٹ ہاؤس والے سیکس بیڈ۔ چور مچائے شور کے مصداق مجھے ایسے لوگ بھی یاد ہیں جو عمران کو نشئی کہتے نہ تھکتے تھے لیکن اب انہوں نے منہ کی کھائی ہے یا شاید وہ بھی یہودی بن کر اپنی کسی سہولت کار کے ہاتھوں اسے جیل میں نشہ پہنچا رہے ہیں۔ تو حضور ہماری آپ کی عزت اسی میں ہے کہ جھوٹ کو طول نہ دیں اور اس مظلوم عوام کی داد رسی کریں جس کو تازہ ترین لٹیرے بھی لوٹ کر لندن جا بیٹھے ہیں۔

3 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1575

آداب عرض ہے۔ لیکن دھیان میں رہے کہ سولر کمپنیاں بھی انہی سیاسی خاندانوں کی ہیں جنہوں نے ہمیں 1994ء میں آئی پی پیز کے جہنم میں جھونکا تھا اور بعد کی حکومتوں نے بھی وہی معاہدے چلنے دیئے اپنے مفاد کی خاطر۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1576

اپنی جوانی کے ماڈرن عالم، جوش ملیح آبادی کے ہمراہ رہ کر بھی دیندار کے دیندار، کسی دیسی بدیسی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل نہ ہو سکنے والے مگر پھر دنیا بھر کے مسلمان نوجوانوں کو قرآنی تعلیم سے روشناس کر کے کئی ممالک میں اسلامی انقلاب کی داغ بیل ڈالنے والی یہ شخصیت بیسویں صدی پر چھائی رہی۔ اگر کوئی بوجھ گیا تو یقیناً وہ اہل نظر کہلانے کا حقدار ٹھہرے گا۔

(مولانا مودودی)

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1577

منیر

حکمران امریکی ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔ موجودگی مہنگائی پلاننگ کا حصہ ہے جس سے تنگ آ کر عوام ایٹمی اثاثوں کے بدلے روٹی مانگے گی لہٰذا ایٹمی اثاثے امریکہ کی جوائنٹ کسٹڈی میں دے دیئے جائیں گے۔

ڈاکٹر

بظاہر ایسا ہی ہے لیکن پاکستان اپنے ایٹمی اثاثوں پر پہلے ہی کام بند کر چکا ہے کیونکہ اقتصادی کوریڈورز کی جنگ میں اب بموں کا کردار ختم ہو چکا ہے۔ اس وقت پاکستان دونوں عالمی طاقتوں کی مخاصمت کا ایک بار پھر میدان بن چکا ہے اور شدید خطرہ ہے کہ چین بلوچستان اور کے پی کو عمودی طور کاٹ کر امریکی نفوذ والے پنجاب اور سندھ کے درمیان بفر زون بنالے گا اور اپنے آج اکنامک کوریڈور کو ہر صورت مکمل کرے گا جبکہ امریکہ اپنے حمایت یافتہ علاقوں میں بھارت کی مدد سے اپنا راج جاری رکھے گا۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1578

اتنی نہ بڑھا پاکئ داماں کی داستاں۔۔۔

اینکر صاحب قاضی فائز کی وڈیو ہم نے سنبھال لی ہے اللہ ہمیں اور آپ کو زندگی دے تو 13 ماہ بعد قاضی فائز کی ریٹائرمنٹ کے بعد دوبارہ سنیں گے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1579

ہارون

اس ملک کے جو حالات جارہے ہیں لگتا ہے آخر میں بھٹو ہی زندہ بچے گا۔ معاملات زندگی اب عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹر

ہم ہی نے منہ بھر بھر کر سیاسی مخالفین کو گالیاں بکی ہیں لہٰذا اب ہمیں ہی جھولی بھر بھر کر یہ شر سمیٹنا پڑ رہا ہے تو شکایت کیسی بھیا جی؟

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM1580

ڈاکٹر

یہ چھوٹا شہر کیا ہوتا ہے؟ کیا یہ کسی بڑے شہر کے چھوٹے دماغ کا احساس ہے؟

مطربہ

نہیں۔۔۔رویئے اور برتاؤ کا تذکرہ ہے۔۔ میں نے خود سے نہیں کہا یہ۔۔ ارد گرد موجود خواتین کے الفاظ ہیں کہ یہ ادھر کے لوگ ہیں ادھر کے لوگ ہیں۔۔۔مجھے تو کچھ نہیں پتہ۔

ڈاکٹر

جس نے بھی ایسا سوچا یا کہا ہے انہیں اپنی تربیت پر دھیان دینا چاہئے۔ معذرت سے کہوں گا کہ میں نے دنیا کے 119 شہروں میں رہ کر ایسی سوچ کا تذکرہ صرف کراچی میں ہی دیکھا ہے۔

9۔ حاصل مطالعہ DSM1581

اے کے چوہدری

عوام باہر کیوں نہیں نکلتی؟ اس وقت پاکستان میں سوشل سائنس کا سب سے اہم سوال یہ ہے۔

ڈاکٹر

ہم نے ہر سیاستدان کو منہ بھر بھر کر گالیاں دے رکھی ہیں۔ اب کس منہ سے باہر نکلیں؟

اے کے

پھر پی ٹی آئی کی قاضی فائز کی مخالفت کی وجہ کیا ہے؟

ڈاکٹر

وجہ یہ ہے کہ نواز شریف نے اس کو کراچی کے عام سے وکیل کے درجے سے اٹھا کر براہ راست بلوچستان ہائی کورٹ میں جج بنا دیا جس پر بلوچستان عدلیہ میں شدید احتجاج بھی ہوا تھا۔ اس احتجاج پر صدر رفیق تارڑ نے وہاں وکیلوں میں پیسہ بانٹ کر انہیں ٹھنڈا کیا اور باقی کی کسر ڈنڈے نے پوری کر دی۔ پھر قاضی کو افتخار چودھری کے ذریعے سپریم کورٹ تک رسائی ملی تو صدر علوی نے اس کی بیگم کو نواز شریف کی جانب سے ملنے والے لندن کے دو فلیٹس کے خلاف ریفرنس دائر کر دیا۔ جسے

ملک کی اصل اسٹیبلشمنٹ نے کچل کے رکھ دیا نیز اسی پر سپریم کورٹ مزید تقسیم ہو گئی سات سات ججوں میں اور بندیال قاضی گروہ بہت بدنام ہوئے۔ اسٹیبلشمنٹ نے دونوں گروہوں کو مکمل استعمال کیا لیکن ملکی و عالمی عدالتی تاریخ کا انتہائی بدنما فیصلہ وہ آیا جس میں یہ کالے الفاظ درج تھے کہ "ججوں کی فیملیز کی جائیداد کا نہیں پوچھا جا سکتا"۔ اور یوں قاضی کو ریلیف دیا گیا۔ یہاں پر سبھی ججوں نے حرامزدگی کا مظاہرہ کیا اور اپنے اپنے فائدے دیکھ کر اس فیصلے کی توثیق کر دی۔ اس سے عمران کی سبکی ہوئی اور پھر ساری پی ٹی آئی اس جج کو ناپسند کرنے لگ گئی۔

یہ الگ بات کہ قاضی کی عمر کے مطابق صرف تیرہ ماہ ہی نواز شریف کے ریلیف کے ہیں لہٰذا اسے ایک سال قبل ہی جنرل آصف نصیر نے چیف جسٹس بنانے کی مہم شروع کر دی جسے پھر عمران نے ڈرٹی ہیری کہنا شروع کر دیا لیکن ملک کی معمولی سی خوش قسمتی آڑے آئی اور قاضی کے اپنے گروہ میں پھوٹ پڑ گئی۔

آپ شاید اسے بھی عمران کا یوٹرن ہی سمجھیں گے کیونکہ عمران اور قاضی دونوں ہی اسٹیبلشمنٹ کا حصہ ہیں مگر عمران کی گیم امریکہ نے پلٹ دی۔

اے کے

خان خود کہہ چکا کہ فائز عیسٰی کے خلاف ریفرنس ہمارا فیصلہ نہیں تھا ہم سے بھجوایا گیا اور یہ ہماری غلطی تھی، اس سب کے بعد مندرج بالا مواد اور بیانیہ کا کیا جواز رہ جاتا ہے؟

ڈاکٹر

یہ کب کہا خان نے؟ ہو سکتا ہے ریفرنس ناکام ہونے کے بعد بیانیہ گڑھا گیا ہو۔ دیگرے یہ ایک ضمنی بات کو آپ نے پکڑا ہے۔ اصل معاملے پر تبصرہ کریں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1582

اپنے بیٹے کو والد صاحب کی انوکھی نصیحت

1۔ سگریٹ نوشی سے بچو۔

2۔ بیوی کے انتخاب میں بہت دور اندیشی سے کام لو کیونکہ تمہاری خوشی یا غمی کا دارومدار نوے فیصد اسی پر ہوتا ہے۔

3۔ بہت سستی چیزیں مت خریدو۔

4۔ بچوں کو اپنے مزاج اور پسند کے مطابق جینے دو، انھیں بالکل اپنے جیسا بنانے کی کوشش مت کرو۔

5۔ تنقید کرنے والوں کے پیچھے پڑ کر اپنا وقت برباد مت کرو۔

6۔ کسی سیاست دان پر کبھی اعتماد مت کرو۔

7۔ جب کسی سے گاڑی ادھار لو تو پورا تیل بھر کر ہی واپس کرو۔

8۔ موبائل کہیں تمہاری زندگی کے خوبصورت لمحات میں خلل انداز نہ ہو کیونکہ موبائل تمہاری

اپنی راحت و سکون کے لئے ہے نہ کہ دوسرے کی۔

9۔ کام مکمل کرنے سے پہلے مزدوری نہ دو۔

10۔ جو تم سے زیادہ مالدار یا غریب ہو اس کے سامنے اپنی دولت کا تذکرہ نہ کرو۔

11۔ دوستوں کو قرض دینے میں محتاط رہو کیونکہ ممکن ہے قرض اور دوستی دونوں سے ہاتھ دھو بیٹھو۔

12۔ مخاطب سے اس کی تنخواہ کے متعلق مت پوچھو۔

13۔ ہر چیز لکھ لیا کرو۔ اپنے دماغ پر ہمیشہ بھروسہ مت کرو۔

14۔ بچے کو سزا اس کے جرم کے مطابق دو۔

15۔ قرض اسے دو جو بغیر مانگے واپس کر دے۔

16۔ ہر کوئی تعریف پسند ہوتا ہے اس لئے کسی کی تعریف کرنے میں بخیلی نہ کرو۔

17۔ کسی سے اختلاف یا بحث و مباحثے کے وقت اپنے اخلاق اور سلیقہ مندی کا دامن نہ چھوڑو۔

18۔ اپنے علم کو پھیلاؤ اور لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچاؤ کیونکہ ہمیشہ زندہ رہنے کا یہی واحد راستہ ہے۔

19۔ اپنی ذاتی یا مالی تفصیلات کا اظہار بقدر ضرورت ہی کرو۔

20۔ اگر کوئی تمہارے دوست کی تعریف کرے تو اپنے دوست سے ضرور اس کا ذکر کرو۔

21۔ اگر کوئی تمہارے ساتھ بد سلوکی کرے تو تم اس کے بچے کے ساتھ احسان کر کے اسے سبق سکھاؤ۔

22۔ شادی اس سے کرو جو مال و دولت میں تمہارے برابر یا تم سے کمتر ہو۔

23۔ کوئی چیز جب تمہیں دو بار ادھار لینے کی ضرورت پڑے تو وہ چیز بازار سے خرید لو۔

24۔ روزانہ آدھا گھنٹہ چہل قدمی کرو۔

25۔ تمہاری گھڑی وقت سے پانچ منٹ آگے رہنی چاہیے۔

26۔ تصنع اور بناوٹ سے دور رہو۔

27۔ معمولی چیزوں میں بحث و تکرار مت کرو۔

28۔ کسی کے ساتھ احسان کرو تو بھول جاؤ بدلے میں حسن سلوک کی امید مت رکھو۔

29۔ جہاں بھی رہو وہاں اپنا اچھا اثر چھوڑنے کی کوشش کرو۔

عربی سے منقول

حاصلِ مطالعہ 163

26 ستمبر 2023ء

1 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1583

اے کے

پاکستان میں سیاستدانوں سے ہٹ کر عوام کو مہنگائی کے خلاف تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر

بغیر سیاست دان کے بھی کبھی کوئی تحریک چلی ہے؟

اے کے

ویسے تو بے شمار امثال موجود ہیں اسکی مگر حالیہ امثال میں عرب سپرنگ اور سری لنکا کا بحران ہی دیکھ لیں۔

DSM

Both were politician's led movements. Malcolm Ranjit of Sri Lanka and Tunisian Mohamed Bouazizi were the catalysts، respectively.

ڈاکٹر سلطان محمود

دونوں سیاسی رہنماؤں کی قیادت میں ہونے والی تحریکیں تھیں۔ سری لنکا کے ملکم رنجیت اور تیونس کے محمد بوازیزی بالترتیب اس کے محرکات تھے۔

2. حاصلِ مطالعہ DSM1584

نیب آرڈیننس ایک لحاظ سے NRO ہے۔ ہمارے نظام بد میں کرپٹ کو چھوڑنا ہی پڑتا ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ انتخابی نعرے فریب ہیں اور یہاں نظام عدل شاید نافذ ہی نہیں کیا جا سکتا۔

3 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1585

گو کہ دنیا کے پہلے دس قابل رہائش شہروں میں دبئی کا نمبر نہیں آتا لیکن دبئی اتنا پر امن ہے کہ دنیا ک کسی بھی خطے کے باسی کو رہائش دیتا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1586

یہاں بیرون ملک خبر ہے کہ پاکستان، چین امریکہ کے درمیان ٹھنڈی جنگ کا میدان بن چکا ہے۔

خاکم بدہن چین سی پیک کی حفاظت کے لئے کے پی اور بلوچستان کو عمودی پٹی میں کاٹ کر قابض ہونا چاہتا ہے جس سے کشمیر کے بعض علاقوں سمیت کے پی اور بلوچستان کی ساحلی پٹی اس کے قبضے میں جاسکتی ہے۔ جبکہ پنجاب اور سندھ امریکی اثر میں رہیں گے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1587

کنیز

اچھا مصنف وہ ہوتا ہے جس کی بات زیادہ لوگوں کی سمجھ میں آسکے۔

ڈاکٹر

سوشل میڈیا پر لکھنے والے بھی مصنف ہی کہلاتے ہیں جب تک کہ کسی کا خیال یا الفاظ چوری نہ کر لیں۔ ان کے لئے کیا مشورہ ہے؟ اور ان "پر وقار" تحریروں کا بھی احتساب کریں جن کے لکھنے والے اپنے دماغ میں چلنے والا خیال نہیں لکھنا جانتے مگر سیاق وسباق کے بغیر اس کا جواب دھس سے فیس بک کے منہ پر دے مارتے ہیں۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1588

مجھے ان رشتوں کے ٹوٹ جانے پر بہت افسوس محسوس ہو رہا ہے جو میرے الفاظ اور نان ورِبل گفتگو کے برے محسوسات کی وجہ سے ٹوٹے لیکن چونکہ کوئی شخص دنیا میں مکمل نہیں اس لئے کہیں نہ کہیں معافی کی گنجائش ضرور ہو گی۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1589

زہر خورانی کے بقیہ اثرات تین ماہ بعد نظر آئیں گے۔ عمران ریاض کو سپیشلسٹ کی خدمات لے کر دوران قید زہر خورانی چیک کروالینی چاہئے یہ نہ ہو کہ رانا ثناءاللہ کی حکمت عملی کام کر جائے اور ہم چند ہفتوں بعد ہاتھ ہی ملتے ہی رہ جائیں۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM1590

سماج کو فائدہ آپ کے ایمان سے نہیں آپ کی ایمانداری سے ہے۔

9۔ حاصل مطالعہ DSM1591

افضل

مذاہبِ کب آئے اور انسان کب سے ہے؟ انسان نے مذہب، کب اور کیوں اپنانا شروع کیا؟ ایک ہی مذہب، شروع سے ہی، سب انسانوں کیلئے کیوں نہیں بھیجا گیا؟ تاکہ اتنے اختلافات، نفرت، جنگیں اور کروڑوں انسانوں کی قتل وغارت، تباہی بربادی نہ ہوتی؟ کوئی راز؟

ڈاکٹر

میرا ماننا ہے کہ اس انسان کے ساتھ ہی عقائد بھی آ گئے تھے لیکن چونکہ اس کی وضاحت انسان نے اپنی کج عقلی سے کی لہٰذا آپس میں ہی بھڑ بیٹھے۔ شروع دن سے ایک ہی دین ہے لیکن انسان کی

کھوپڑی میں فٹ نہیں ہو رہا۔ اب نہ اسے ماننے میں گزارا ہے اور نہ مسترد کرنے میں لہٰذا جو ہو رہا ہے اسے چلنے دیا جائے تو خود بخود برداشت پیدا ہوتی چلی جائے گی۔

مذاہب میں سر پھٹول ہمارے ہاں ہی زیادہ ہے ورنہ اہل مغرب تو اس کا مکو ٹھپ چکے ہیں نیز اب عرب دنیا بھی سخت قانون نافذ کر کے بین المذاہب رواداری پیدا کر چکی ہے۔

افضل

واقعاتی، حادثاتی اور مصالحتی باتوں اور مشورے کی بجائے فلاسفی کی بات کریں اور دلیل و ثبوت سے جواب دیں۔

ڈاکٹر

زمینی حقائق ہی اصل فلاسفی ہیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1592

برائے ہارون

لگتا ہے آپ سیاسی معلومات کے عالم طفلی میں ہیں یا پھر لفافہ صحافیوں سے متاثر ہو کر ان کی جانب معاشی سفر شروع کرنا چاہتے ہیں۔

عمران کی زبان میں بیشمار بغض تھا جسکا میں دفاع نہیں کرنا چاہتا لیکن یہ بات سرے سے ہی غلط اور بے بنیاد ہے کہ سیاست میں مخالفین کو گالیاں عمران نے شروع کیں۔

چند مثالیں ہی دوں گا اگر آپ اہل نظر ہوئے تو اپنی سوچ پر نظر ثانی ضرور کرینگے۔

1۔1942ء میں قائداعظم کو کافر اعظم عمران نے کہا تھا مولانا مودودی نے نہیں۔

2۔1953ء میں سیاستدانوں کو عقل سے پیدل عمران نے کہا تھا ایوب خان نے نہیں۔

3۔1977ء میں بھٹو کو علی بابا اور چالیس چور عمران نے کہا تھا شورش کاشمیری نے نہیں۔

4۔1977ء میں اصغر خان کو آلو عمران نے کہا تھا بھٹو نے نہیں۔

5۔1979ء میں سیاستدانوں کو دم ہلانے والا کتا عمران نے کہا تھا ضیاء الحق نے نہیں۔

6۔1984ء میں فضل الرحمان کو مولانا ڈیزل عمران نے کہا تھا بینظیر نے نہیں۔

7۔1992ء میں زرداری کو مسٹر ٹین پرسنٹ عمران نے کہا تھا نیوز ویک لندن نے نہیں۔

8۔1997ء میں فاروق لغاری کو ایف ایل (مانع حمل غبارہ) عمران نے کہا تھا بینظیر نے نہیں۔

9۔اسی سال نواز شریف کا مخفف NS (نان سینس) عمران نے بنایا تھا بینظیر نے نہیں۔

10۔اسی سال عدالتوں کو کینگرو کورٹس عمران نے کہا بینظیر نے نہیں۔

11۔2007ء میں زرداری کو بیماری عمران نے کہا تھا نواز شریف نے نہیں۔

12۔اسی سال بینظیر کو پیلی ٹیکسی عمران نے کہا تھا خواجہ آصف نے نہیں۔

13۔پھر شیریں مزاری کو ٹریکٹر ٹرالی عمران نے کہا تھا خواجہ آصف نے نہیں۔

14۔شیخ رشید کو شیدا ٹیلی عمران نے کہا تھا سعد رفیق نے نہیں۔

کہاں تک سنو گے کہاں تک سنائیں۔۔۔۔

حاصلِ مطالعہ 164

یکم اکتوبر 2023

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM1593

ماشاءاللہ ایسے عظیم لوگ اب بھی موجود ہیں لیکن خال خال۔ پہلے وقتوں میں یوں قحط الرجال نہ تھا جیسا اب ہے۔

2. حاصلِ مطالعہ DSM1594

ایک پرفیوم پاکستان میں سات ہزار کا لیکن دبئی میں ٹیکس فری ہونے کے باوجود 410 درہم یعنی 35 ہزار روپے کا ہے۔ کمپنی کی چالاکی دیکھیں کہ یہی اسی دکان پر 300 درہم یعنی 25 ہزار میں بھی "ٹیسٹ پیک" کے نام سے دستیاب ہے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM1595

معاذ اللہ یہ کیسی پیسے کی دوڑ ہے جس نے انسان سے انسانیت چھین لی ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1596

اس کے پیچھے بھی کوئی ہو گی کہانی صاحب

لوگ کیوں روٹھ کے جاتے ہیں میانی صاحب

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1597

سائنس میں تو واقعی نوبل پرائز نہ ملنے کی آپ کی بات درست ہے لیکن اگر سوشل سیکٹر لیا جائے تو عبدالستار ایدھی کے ذریعے ہمارا ملک دعویدار بن سکتا تھا یا اگر اب بھی ہم چاہیں تو ڈاکٹر امجد ثاقب کو پیش کر سکتے ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں مذہبی جنونیت ان لوگوں کے ہاتھ میں ہے جن کو سرے سے دین اسلام کی کاملیت کی سدھ بدھ نہیں۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1598

نواز شریف کا صرف تابوت ہی پاکستان آئے گا۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1599

عمران جبری قید میں نہیں بلکہ اسٹیبلشمنٹ کے خاص مقاصد کی تکمیل کے لئے حفاظتی حصار میں ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1600

شکیل

اگر ہم تنقیدی نظر سے دیکھیں تو اس ملک کے تمام معروف سرکاری کالج اور یونیورسٹیاں برطانوی دور حکومت میں بنی تھیں۔ ان کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کیوں نہیں ہوا؟ لوگوں پر مہنگی پرائیویٹ تعلیم حاصل کرنے کے لیے دباؤ کیوں ڈالا گیا؟

ڈاکٹر
یہ بھٹو کی ناکام تعلیمی نیشنلایزیشن کا نتیجہ ہے۔

9۔حاصل مطالعہ DSM1601

انسان کے گھر انسان ہی پیدا ہوتا ہے بعد میں ہم اسے مسلمان، عیسائی، ہندو یا یہودی بناتے ہیں۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM1602

برائے دنیا
اگر طبیعت پر گراں نہ گزرے اور جان کی امان پاؤں تو عرض کروں کہ اچھی تحریر پر خود بھی عمل کریں۔لائیکس اور

فالوورز کی طلب میں جنسیت اور پورنو کا سہارا نہ لیں۔

حاصلِ مطالعہ 165

8 اکتوبر 2023

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM1603

ہمارے معاشرے میں کسی بھی مرد کے آخری لمحات تک اگر کوئی اس کا کچھ مناسب سا خیال رکھ سکتا ہے تو وہ اس کی بیوی ہوتی ہے جبکہ عورت کے آخری لمحات تک اسے خاوند کے علاوہ اولاد میں سے بھی کوئی نہ کوئی میسر رہتا ہے۔

2. حاصلِ مطالعہ DSM1604

شکیل

ہم جس کشمیر پر قابض ہیں وہ منصفانہ ہے اور بھارت کے زیر قبضہ کشمیر غیر منصفانہ ہے اسی طرح ہمارا مقبوضہ قبلہ منصفانہ ہے اور ان کا قبضہ قبلہ غیر منصفانہ ہے۔ جھگڑا اور منافقت ہماری پہچان ہے۔

ڈاکٹر

یہ تحقیق کئے بغیر کہ اس تحریر میں کتنے حقائق ہیں، صرف ہماری دشمن لابی ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1605

ایشیائی خاندانی نظام اس لئے مضبوط ہے کہ یہاں کے ریاستی ادارے کمزور ہیں یعنی یہ باہمی محبت، رواداری اور اخوت جیسے آفاقی احساسات کی بجائے خدشات اور مجبوریوں کی بنیاد پر قائم ہے۔ سٹیفن کوہن

ڈاکٹر

جتنا گہرائی میں اتریں گے یہ فلسفہ اتنا ہی آفاقی سچائی لگے گا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1606

ایک بناوٹی چیف جسٹس نے ہی وہ کالا فیصلہ کیا تھا کہ ججوں اور لواحقین کی جائیداد بارے نہیں پوچھا جاسکتا۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1607

حضرت عمر سخت گرمی میں بیت المال کا اونٹ تلاش کرنے جارہے تھے تو مشورہ دیا گیا کہ خادم کو بھیج دیں یا دن ڈھلنے دیں۔ فرمایا اللہ نے خادم سے نہیں پوچھنا اور جہنم کی آگ اس گرمی سے سخت ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1608

محبت میں حسن کو معیار بنانے کی بجائے اگر دوستی اور زہنی ہم آہنگی کو دیکھا جائے تو ایسی محبت خوبصورت ہوتی ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1609

زندگی بہت عجیب ہے ہم کسی بھی چیز کے بغیر آتے ہیں پھر ہم ہر چیز کیلئے لڑتے ہیں پھر ہم ہر چیز چھوڑ کر، بغیر کسی چیز کے رخصت ہو جاتے ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1610

ملالہ متنازعہ ہونے کے باوجود قابل فخر ہے۔

9۔حاصل مطالعہ DSM1611

موجودہ جنگ فیصلہ کن لگتی ہے اب فلسطین کا نام مٹ جانے کا خطرہ ہے۔ ستاون مسلم ممالک کو چپ لگی ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1612

مطربہ

مومن کی فراست سے ڈرو۔

ڈاکٹر

اگر واقعی کوئی مومن نکل آئے تو ورنہ اپنے تئیں تو سبھی مومن بنے اتراتے پھرتے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ166

8اکتوبر2023

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1613

گمان اچھا رکھیں۔

کچھ دروازے نہیں کھلے کیونکہ یہ آپ کے لیے نہیں تھے۔
کچھ لوگ چلے گئے ہیں کیونکہ وہ ایک صفحہ تھے، پوری کتاب نہیں۔
کچھ خواہشیں پوری نہیں ہوتیں کیونکہ (ان کے لیے یہ) وقت مناسب نہیں ہے۔
کچھ کہانیاں ختم ہو گئیں ہیں اس لیے کہ آپ کی کہانی ابھی شروع ہی نہیں ہوئی۔
کچھ مواقع ضائع ہوگئے کیونکہ آپ کو کامیابی سے زیادہ تجربے کی ضرورت ہے۔
کچھ درد طویل ہوتے ہیں کیونکہ اس کے بعد آنے والی خوشی اس سے زیادہ لمبی ہوتی ہے۔

پس خوبصورت گمان رکھیں۔

2.حاصلِ مطالعہ DSM1614

The current literacy rate of Pakistan is 62.3 which means that an estimated population of 60 million is illiterate in the country.

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1615

کرکٹ میچز عالمی جوئے کی ایک قسم ہیں۔

جن پر جذباتی ہونے کی بجائے انگریزی محاورے پر عمل کریں۔

When rape becomes inevitable، then lye down and enjoy it.

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1616

پہلے جنرلز، پارلیمنٹیرینز اور بیوروکریٹس کی پنشن بند کر کے دس برس بعد بھلے سے باقی ملازمین کی پنشن بھی بند کر دی جائے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1617

ہم منافقت کی وجہ ہی سے ناکام ہیں۔ جو سوشل میڈیا پر یہودی مصنوعات کے بائیکاٹ کا کہہ کر اسلام کی خدمت کر رہے ہیں وہ خود عمل نہیں کرتے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1618

میں نے اپنی زندگی میں ایسا پرجوش اور مخالف کو میٹھے میٹھے جوتے مارنے والا کوئی بھی سفیر نہیں دیکھا۔ دنیا اس وقت فلسطینیوں کو سننا نہیں چاہتی ورنہ اسرائیل کو منہ چھپانے کے لئے جگہ نہ ملتی۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1619

لاہور ہائیکورٹ کے جج اسجد گھرال کے بیٹے کی مہندی۔

لاہور ہائیکورٹ میں انصاف کی کرسی پر براجمان جسٹس اسجد گھرال سپُتر کے بیاہ پر کروڑوں روپے ہوا میں اڑتے یہ گواہی دے رہے تھے کہ ہمارا عدالتی نظام 139 ویں نمبر پر کیوں ہے؟ شاید قائد نے ملک بنایا ہی اسجد گھرال جیسے ججز اور پاپا جونز جیسے جرنیلوں کیلئے ہی تھا جو لکھ پتی سے کھرب پتی ہو گئے۔

ہمارا تو اختیار ہی کچھ نہیں کہ کسے ملک کا نگہبان بنائیں کیونکہ ٹھگ اپنے ہاتھ کافی مضبوط کر چکے ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1620

اورنگ زیب ملک

یہ زرداری، شریف، عمران اور چوتھے طبقے سے محبتیں اور بغض ہی تو اصل میں ہماری ترقی معکوس کی بنیادی وجہ ہے ان میں سے کسی بھی ایک سے نہ محبت نہ بغض۔ ان کی گندگی کی بجائے صرف پاکستان سے محبت۔

ڈاکٹر

اصل گندگی تو اسٹیبلشمنٹ نے ڈالی ہوئی ہے جس کا ذکر آپ اپنی زبان مبارک سے کرتے ہوئے شاید ڈرتے ہیں یا پھر وہاں تک جیسے عام آدمی کی نظر پہنچ ہی نہیں پاتی آپ کی بھی نہیں پہنچ رہی؟ جب درخت مسلسل گندے پھل دے رہا ہو تو جڑ کی صفائی نہ کرنے سے ہم آپ کیسے پاکستان سے محبت کر سکتے ہیں؟

اورنگ زیب

سلطان محمود صاحب آپ بڑے بھائی ہیں میں تو اسٹیبلشمنٹ پر تنقید سے ڈرتا ہوں لیکن اپ تو بہادری کا ثبوت 9 مئی کو دیتے گرفتاری دیتے ابھی بھی موقع ہے بغاوت کا جھنڈا لے کر فوج کے خلاف نعرے لگاتے مال روڈ پر چلے جائیں تاکہ آزادی مل سکے۔ باقی ہم اپنی اپنی علمی سطح کے مطابق اور مقدور بھر جسے سچ جانتے ہیں اس کا اظہار کرتے ہیں بہتر بحث کرنے والے میں اور تو کا انداز اختیار نہیں کرتے دلیل سے بات کرتے ہیں۔ میں اپنی رائے کا حق محفوظ رکھتا ہوں اور آپ اپنی

رائے کو صائب گردانتے رہئیے۔ میں اپنا موقف رکھتا ہوں کہ پاکستان کی موجودہ سیاسی لیڈرشپ اور اسٹبلشمنٹ غلط انداز میں کام کرتی رہی ہے اور زرداری شریف عمران فضلالرحمان اور باجوے سب اس صورت حال کے ذمہ دار ہیں۔

ڈاکٹر

محترم ویسے بات تو کچھ ایسی ذاتی نہ تھی جس کا آپ برا مان گئے۔ 9 مئی تو تھا ہی فراڈ جس کا میں تو حصہ نہ تھا۔

9۔ حاصل مطالعہ DSM1621

از سفینہ

اپنے آپ کو کسی کا اتنا عادی مت بنائیں کہ آپ کی خوشیاں اسکی فرصت اور مزاج کی محتاج ہو کر رہ جائیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1622

منظور پشتین اسلام آباد آیا جتھے کے ساتھ۔

ریاست مخالف نعرے بازی ہوئی جرنیلوں کی پگڑیاں اچھالیں پتلونیں کھولیں سر پہ باندھیں۔

پاکستان کے جھنڈے کی بجائے دوسرے ملک کا جھنڈا لہرایا اور ایک مکمل شو کر کے آرام سے سے اسلام آباد سے واپس اپنے منزل مقصود کی طرف چل دیئے!

ناکوئی چھاپا پڑا نہ چادر۔ چار دیواری پامال ہوئی نا اسلام آباد پولیس رینجرز نے ہزاروں کی تعداد میں شیل برسائے چڑھائی کی؟؟

جبکہ دوسری طرف تحریک انصاف، پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگاتی ہے پاکستان کا جھنڈا لگاتی ہے تحریک انصاف کا چیئرمین یہ ملک بھی میرا یہ فوج بھی میری، پاکستان کو عمران خان سے زیادہ مضبوط فوج کی ضرورت ہے کے نعرے بھی لگاتی ہے۔ لیکن پھر بھی چاروں صوبوں کی پولیس رینجرز بیورو کریسی چڑھ دوڑتی ہے گھروں پہ مکانوں پہ فیکٹریوں پہ ماؤں بہنوں بیٹیوں کی چادریں کھینچتے ہیں مقدمے کرتے ہیں۔ ہزاروں شیل برسائے جاتے ہیں سیدھی فائرنگ ہوتی ہے کئی کارکنان شہید ہوتے ہیں ۔

عدلیہ خاموش تماشائی۔۔۔

ریاست کا یہ امتیازی سلوک کیوں؟

ایک طرف ملک سے پیار کرنے والے باعزت شہری بے عزت کئیے جارہے ہیں

دوسری طرف ریاست مخالف عناصر کی سرکاری سرپرستی؟؟

ایسا کیوں ہے۔؟

سوال تو بنتا ہے۔

جب بھی منظور پشتین کو دیکھتا ہوں۔ تو ذہن میں بہت سارے سوالات جنم لیتے ہیں۔ ان سوالات کے جوابات ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک جاتا ہوں۔

مگر کسی بھی سوال کا جواب ڈھونڈ نہیں پاتا۔

آخر کیوں؟

☆ منظور پشتین کے پاس یہ وسائل کہاں سے آ گئے۔ مثلاً گاڑی ، بنگلہ اور بینک بیلنس۔

☆ منظور پشتین کھلے عام ہر جگہ جاتا رہتا ہے نہ کوئی سیکورٹی نہ کوئی گارڈ، مگر پھر بھی بہت محفوظ۔

☆ منظور پشتین سر عام TTP اور افواج پاکستان کو چیلنج کر رہا ہے۔ مگر آج تک اس پر کوئی اٹیک نہیں ہوا۔

☆ ارشد شریف اور عمران ریاض جیسے عالمی سطح پر جانے مانے ٹکر کے صحافی ختم ہوئے، مگر منظور پشتین آج بھی انتہائی محفوظ اور کھلے عام گھوم رہا ہے۔

☆ عمران خان آج معمولی سے کیسسز میں اڈیالہ جیل میں پڑا ہے، اس کی ضمانت نہیں ہو رہی ہے ۔ لیکن آج تک منظور پشتین پر ملک مخالف بیانیہ پر ایک بھی کیس رجسٹرڈ نہ ہو سکا،

☆ ملک کے مقبول ترین لیڈر عمران خان پر معمولی کیسسز کی وجہ سے ملک بھر میں ہر قسم جلسے جلوس پر پابندی، حتیٰ کہ ٹی وی پر نام لینا بھی جرم عظیم ہے ،۔۔ جبکہ منظور پشتین کھلے عام پورے پاکستان میں گھوم رہا ہے اور جلسے جلوس کر رہا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 167

21 اکتوبر 2023ء

1 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1623

ہم سمجھتے ہیں کہ فلاں زمین کے مالک ہم ہیں لیکن وہ زمین تو مالک بدلنے کی عادی ہے۔

2 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1624

عورت بے حیائی میں سب سے پہلے دھوکا اپنے والدین کو دیتی ہے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1625

پاکستان میں جمہوریت ایسے تیار ہوتی ہے۔ جو ووٹ کو عزت دو کے نعرے سے لیکر روٹی کپڑا مکان تک اور طاقت کا سرچشمہ عوام تک پہنچائی جاتی ہے۔

4 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1626

پوچھنا یہ تھا کہ نشئی تو بغیر نشے ایک دن بھی نہیں رہ سکتا، تو عمران کو جیل میں چرس، شراب، پوڈر وغیرہ کون سپلائی کر رہا ہے؟ کیا یہ عمران کیخلاف پروپیگنڈہ کرنے والے لعنتیوں کے منہ پر ایک زوردار جوتا نہیں؟

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1627

انوار الحق کاکڑ کا تعلق ڈسٹرکٹ قلعہ سیف تحصیل مسلم باغ سے ہے جو ہمارا گاؤں ہے۔ ابتدائی تعلیم کوئٹہ سے حاصل کی، اس کے بعد برطانیہ میں ٹیکسی ڈرائیور تھے۔ سیاست میں اس کی کوئی خاطر خواہ حیثیت نہیں ہے۔ سرور خان کاکڑ جو کہ مشرف کا قریبی ساتھی تھا، وہ انوار الحق کو بلوچستان لایا اور یہاں ان کے تعلقات وسیع کر دیئے۔ ثناء اللہ زہری جب 2015 میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نون لیگ کے دور میں بنا تو انوار الحق کو دلال بلوچستان مقرر کر دیا گیا۔ اس کے بعد نون لیگ کو چھوڑ کر BAP پارٹی بنائی اور اپنی سیٹ نہیں جیت سکا۔ اس لئے اس کو سنیٹر بنایا گیا اور اب آپ کے سامنے نگران وزیر اعظم بن گیا۔ یہ اس کا مکمل سیاسی کیریئر ہے برطانیہ کے بریڈفورڈ یونیورسٹی میں لیکچر دینے والا عمران خان جیل میں ہے اور برطانیہ میں ٹیکسی چلانے والا ڈرائیور انوار الحق کاکڑ نگران وزیر اعظم ہے۔ اس قوم پر عذاب نہیں تو اور کیا آئے گا؟

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1628

مرتضیٰ

لفظ "تعلیم" اور "علم" کے درمیان فرق کو سمجھیے۔

تعلیم ایک مکمل باضابطہ تدریس کا عمل ہے جس میں استاد اپنے شاگردوں کو کتابوں کی روشنی میں درس دیتا ہے۔

علم کا مطلب ہے جاننا۔ علم کسی مدرسے یا سکول کا محتاج نہیں۔ علم تو ہر جگہ سے حاصل کیا جا سکتا ہے حتیٰ کہ انسان اپنے آپ سے سیکھ سکتا ہے۔ علم کی کوئی حد نہیں جبکہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے بیشمار شرائط ہیں۔

ہمارے آباواجداد تعلیم یافتہ نہیں تھے لیکن باعلم اور سمجھدار تھے۔ وہ ان پڑھ ضرور تھے لیکن جاہل ہرگز نہیں تھے۔

ان پڑھ ہونا کوئی بُری بات نہیں لیکن جاہل ہونا کسی ذلت سے کم نہیں۔

ڈاکٹر

بات تو درست ہے لیکن اس پیغام سے جہالت پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ بعض اوقات ہم غلط فہمی میں اچھی اقدار کا بیڑہ غرق کر دیتے ہیں۔

7 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1629

جب تک علامہ صاحب نے مغرب کی برائیاں نہیں دیکھی تھیں تب تک مشرق کو کیسے دور رہنے کی تلقین کرتے؟

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1630

جنگیں نظریات پر لڑی جاتی ہیں معیشت پر نہیں۔ اگر دشمن معیشت ہی کو نظریہ بنالے تو پھر؟ برطانیہ، امریکہ، سپین، پرتگال اور ہالینڈ نے یہی کچھ کیا پچھلے تین سو برس میں۔

دوم، فورتھ جنریشن وار کا تعلق محض جاسوسی سے نہیں بلکہ تیز رفتار مہلک ہتھیاروں، ایک محاذ کی بجائے کئی محاذوں والی جنگ، گوریلا اور نجی ملیشیا والے طریقہ کار کو کہتے ہیں۔ جاسوسی تو فرسٹ جنریشن وار میں بھی ہوتی تھی۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1631

Younas

Nano Technology is coming soon wherein many secret things will be non visible

DSM

China has been using nano technology in medicine for the last 20 years which can cross our micro vessels almost cent percent.

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1632

اس وقت تک چین سری لنکا اور نائیجیریا کی بندر گاہوں پر عملی قبضہ کر چکا ہے بلکہ گوادر سمیت مزید چھ بندر گاہوں پر بھی غیر اعلانیہ قبضہ مضبوط بنا رہا ہے۔

آدھی دنیا کی بندر گاہوں پر کنٹرول چین کے لئے اس وجہ سے بھی ضروری ہے کہ اس نے اپنی مصنوعات کو امریکہ سمیت دنیا بھر میں پہنچانا ہی پہنچانا ہے۔

حاصلِ مطالعہ168

-21نومبر2023ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1633

عرب دنیاایران کے بارے میں الزام دھر رہی ہے کہ اس نے اسرائیل سے بھاری رشوت لے کر حزب اللہ کے ذریعے حماس سے حملے میں پہل کرائی ہے تاکہ اسرائیل کو فلسطینیوں کا مکمل خاتمہ کرنے کا جواز ہاتھ آ جائے۔ دنیا بھر کی خاموشی خصوصاً آئی سی سی بھی اسی لئے خاموش تماشائی ہے۔

2.حاصلِ مطالعہ DSM1634

عمران خان کے خلاف گٹے جوڑ کر پروپیگنڈا ہوا۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1635

برائے خالد چودھری

بی بی پنکی پیرنی کو خفیہ ایجنسیوں کی ایماء پر خان سے نتھی کیا گیا تھا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1636

برائی کو شروع ہی نہیں کرنا چاہئے ورنہ یہ بند مٹھی سے بھی ریت کی طرح پھسل جاتی ہے۔ تبھی کہا گیا ہے کہ nip the evil in the bud اب جب سوشل میڈیا ہتھیلی کی دسترس میں آئے گا تو بند کمروں میں بیٹھ کر لڑکیاں سب سے پہلا دھوکا اپنے والدین ہی کو دیں گی۔ ویسے میرا گمان ہے کہ اس قدر حسین لڑکی جب مرد کی تنہائی میں مخل ہوتی ہے تو ننانوے فیصد امکان یہ ہے کہ اس کا تعلق عزت دار گھرانے سے نہیں بلکہ شاہی محلے سے ہوتا ہے اور وہ اپنے جسم کے گاہکوں کے لئے مارکیٹنگ کر رہی ہوتی ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1637

اب جو بکھرے تو بکھرنے کی شکایت کیسی۔۔۔

خشک پتوں کی ہواؤں سے رفاقت کیسی۔۔۔!!

میں نے ہر دور میں اس سے محبت کی ہے۔۔۔

جرم سنگین ہے اس میں رعایت کیسی۔۔۔!!

زندگی تجھ کو لمحوں کا سفر کہتے ہیں۔۔۔

راہ میں آ گئی صدیوں کی مسافت کیسی۔۔۔!!

ہوا کے دوش پہ رکھے ہوئے چراغ تھے ہم۔۔۔

جب بجھ گئے تو ہواؤں سے شکایت کیسی۔۔۔!!

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1638

حسن والوں سے حسد تو جچتا ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1639

شجرے سبھی ہی جھوٹے ہیں اور بنواتا بھی وہی ہے جس نے اپنے خاندان میں دو نمبری لگانے کا پروگرام بنا رکھا ہو۔ اگر آدھے عربی ہونے کے دعویدار ہیں اور اپنے آپ کو خود سے ہی سید کہلواتے رہے ہیں تو باقی آدھے اپنے آپ کو اسلام کے قبل کے برہمن سمجھتے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ سبھی جھوٹے ہیں۔ برصغیر میں بسنے والے قریباً سبھی مسلمان بننے والے بنیادی طور پر ہندو دلت یا شودر ہی تھے کیونکہ یہ دبی ہوئی ذات نسل پرستی کا شکار تھی لہٰذا کلمہ پڑھ کے اس غلط فہمی میں مسلمان ہوئے تھے کہ ہمیں برابری کے حقوق ملیں گے۔ اگر ایک آدھ فیصد عرب مبلغین کے طور پر انڈیا میں آئے بھی تو ازاں بعد وہ بھی یہیں رچ بس کر رہ گئے اور ان کی نسلیں بھی کہیں

گم گشتہ خزانے کی مانند تتر بتر ہو گئیں۔ حتمی تحقیق یہی ہے کہ انگریز کے جانے کے بعد صرف دو طرح کے مسلمان ہی بچے تھے۔ اول وہ جن کے اجداد نے انگریز کے کتے نہلا کر اور اپنے ہی دیسی بھائیوں کو مروا کر زمینیں جائیدادیں حاصل کیں اور آج ان کی ساتویں نسل بھی بیغیرتی کے عہدے پر براجمان رہ کر حکومت پر قابض ہے۔ اور دوسرے اصل اور غیرت مند اصحاب اور ان کے خاندان جنہوں نے گردن کٹا کر بھی گورے کو خوش آمدید نہیں کہا اور بدلے میں سخت سزاؤں کے قصوروار گردانے گئے۔

اگر کوئی بھی شجرہ نسب پیش کرے تو لے آئیں اسے کان سے پکڑ کر میرے پاس دس سوالوں میں ہی شودر ثابت نہ کر دیا تو کبھی بھی ڈاکٹر نہ کہنا ہمیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1640

باجوہ صاحب سی ایس ایس کرنا یا اس کی تلقین کرنا بذات خود اپنے دماغ میں شدید غلامانہ پسندیدگی اور شدیس احساس کمتری کی علامت ہے۔ جناب عالی ایک جانب آپ اس سے بچے رہنے پر اللہ کا شکر ادا کر رہے ہیں اور دوسری جانب اس حرام سروس کی اپنے ہی بچوں کو تلقین کر رہے ہیں؟

جناب ذرا غور کر کے بتائیں کہ بیوروکریسی کا حصہ بننا کون پسند کرتا ہے صرف وہی جس نے تمام زندگی درندگی سے گزارنے کا تہیہ کر رکھا ہو۔ منافقت، دھونس، لوٹ مار اور گینگسٹر فیملی کا حصہ بننا کیا کسی ایسے بندے کو زیب دیتا ہے جس کے اندر ذرا سی بھی انسانیت زندہ رہ گئی ہو۔

برادرم ذرا مستقبل بینی بھی کیا کریں۔ مصنوعی ذہانت آپ کے بچوں کا وقت آنے تک دنیا سے جو پیشے ختم کرنے والی ہے اس میں سرفہرست بیوروکریسی ہے۔ باقی آپ خود سمجھدار ہیں۔

9۔ حاصل مطالعہ DSM1641

شکیل

میرے خیال میں انسان جبلت میں ظالم اور لالچی ہے۔ اگر اسے قانون کی حکمرانی سے قابو نہ کیا جائے تو وہ معاشرے کے کمزور فرد کے لیے زیادہ وحشی ثابت ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹر

جنگل کی طویل زندگی گزار کر موجودہ انسان لاکھوں سالوں میں تہذیب سے آشنا ہوا ہے مگر ذہنی لحاظ سے ابھی درندگی دور کرنے میں اسے سینکڑوں سال مزید لگیں گے۔ ظلم اور لالچ کی تازہ ترین امثال اس وقت کی تہذیب یافتہ دنیا ہے جو ابھی کل تک امیر اقوام پر قبضے کر کے ان کی دولت چوستی رہیں اور آج بھی زرداری نواز شریف جیسوں کے ذریعے چوس رہی ہیں۔ طریقہ کار بدلا ہے لچھن نہیں۔

10۔ محاصلِ مطالعہ DSM1642

فیس بک پر بیٹھ کر دوسروں کو جہاد فلسطین پر شرم دلانے والے یہ سوالات خود سے بھی تو کریں اور اگر کر چکے ہیں تو جواب سے مطلع فرمائیں لیکن اگر جواب میں بھی آرام دہ کمرے میں بیٹھ کر دوسروں پر دھاڑنا ہی ہے تو بہتر تھا چپ ہی رہتے۔

حاصلِ مطالعہ 169

18 دسمبر 2023ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM1643

ٹھنگنے جنوں کا ایک اور کمال۔ سمارٹ بلڈنگ متعارف کرا دی۔ عام تعمیر سے دسواں حصہ وزن، سو گنا زیادہ مضبوطی اور قیمت آدھی۔ دس منزلیں 29 گھنٹے میں تیار۔ گرمی سردی آتشزدگی اور زلزلے سے بچاؤ کے سسٹم موجود۔ بجلی، پانی، ڈسپوزل، روشنی وغیرہ کی فراہمی گارینٹیڈ۔ ہسپتال، رہائشی اور کمرشل تعمیر بھی ممکن ہے۔ ہر بلاک عام ٹرانسپورٹ کے ذریعے لایا جا سکتا ہے اور سب سے مزے کی بات، جب چاہیں بلاکس علیحدہ کر کے کسی بھی دوسری جگہ جوڑے جا سکتے ہیں۔

2. حاصلِ مطالعہ DSM1644

بھٹو ایک بار پھر علامتی پھانسی دینی بنتی ہے۔ لیکن 73ء کا آئین، 74ء کی اسلامی سربراہی کانفرنس اور 75ء میں ایٹمی مشن اس کے وہ زبردست کارنامے تھے جن پر اس کو سات خون معاف بھی کئے جا سکتے ہیں۔ مگر امریکی ایماء پر تعلیم اور صنعت کو قومیانے والی غلطی آج بھی معاف نہیں کی جا

سکتی جس کی وجہ سے ملک آج بھی ان دو شعبوں میں گراونڈ زیرو پہ کھڑا ہے اور امریکہ کا دست نگر ہے۔

امریکہ نے پاکستان اپنے مقاصد پورے کرنے کے لئے بنوایا تھا کوئی پاکستانیوں کو آباد کرنے کے لئے نہیں لہٰذا جب ماسٹر کو سوویت یونین تڑوانے کی ضرورت پڑی تو اس نے اپنے سیاسی ایجنٹ بھٹو کو فارغ کر کے اگلے فوجی ایجنٹ ضیاء کو راستہ دیا۔ بھٹو عام رہنماء نہیں تھا کہ اسے نواز شریف کی طرح معاف کر دیا جاتا لہٰذا اس کی قبر بہت پہلے ہی سے کھدوانے کا بندوبست کیا جا چکا تھا۔ جب پھندا بھٹو کی گردن کے قریب پہنچا تو اس نے کئی "اسلامی" فیصلے کر ڈالے مگر بے سود اور معافیاں مانگنے کے باوجود اسے تختہ دار تک پہنچایا گیا۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM1645

ایک مؤثر سماجی پیغام

بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں لوگ سڑکوں پر پیشاب کرتے تھے، ڈھاکہ کی بلدیہ نے ہر دیوار پر لکھ دیا کے یہاں پیشاب کرنا منع ہے مگر عوام پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ ڈھاکہ کی بلدیہ کو ایک ترکیب سوجھی انہوں نے ہر دیوار پر عربی میں لکھ دیا کہ یہاں پیشاب کرنا منع ہے نتیجہ یہ نکلا کہ لوگ عربی زبان کے تقدس کی نذر ہو گئے اور وہاں پیشاب کرنا بند کر دیا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1646

برائے اپل

یہ فرضی استاد کافی احمق سے لگتے ہیں۔ بھلا مسافر بزرگوں کو سبھی گاڑیوں والے رستہ دیں تو خیریت سے دوسرے کنارے پہنچیں گے اگر محض آپ رستہ دے دیتے اور دیگر گاڑیوں میں وہ کچلے جاتے تو شہادت کی ذمہ داری اس فرضی استاد پر تو نہیں آنی تھی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اللہ کا شکر ہے لمبا عرصہ ہم کلاس فیلو نہیں رہے ورنہ میں نے تو ایسے استاد کو اپنے گھر میں بھی نہیں گھسنے دینا تھا۔

اپل

آپ سے مانگ کر کتابیں پڑھنے والے ہم۔۔۔

آپ کے ہم پلہ کیسے ہو سکتے ہیں جناب۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1647

مجھے نالائقوں سے کوئی ذاتی مسئلہ نہیں ہے۔ ہر کسی کا اپنا مزاج ہے۔ مجھے بس اتنی سی سوچ آتی ہے کہ ہمارے حلقہ احباب میں جتنے بھی اچھے برین ہوں اتنی ہی ہماری عزت میں بھی اضافہ ہو گا۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1648

فیس بک پر ریچ کم ہونے کی بہت ساری وجوہات میں سے ایک وجہ سیاسی بھی ہے۔ یہ فیس بک کی مرضی نہیں کہ ہماری تحریروں کی خود بخود visibility کم کرے بلکہ ان کے inbuilt system سے فائدہ اٹھانے والے عمران مخالف میڈیا کے میراثیوں کی کاروائی بھی ہے کہ جس میں عمران کے حامیوں کی تحریروں پر اعتراض کی رپورٹ کر کر کے ریچ تنگ کرا دیتے ہیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1649

کسی نے شاعر کی تعریف یوں کی ہے کہ

Poets are the unacknowledged legislators of the world.

یعنی شاعر دنیا کے غیر تسلیم شدہ قانون ساز ہوتے ہیں۔

ہمیں سبھی شاعروں کی اس تعریف سے اتفاق نہیں کیونکہ یہ صرف بڑے شاعروں کے لئے ہی شاید درست ہو۔ اور شاعر بڑا تب ہے جب آوٹ آف دی باکس بات کرتا ہے۔ یہ چاند چہرہ اور ریشمی زلفیں بتانے والے تو لاکھوں شاعر مرکھپ گئے کوئی ان کا ذکر بھی نہیں کرتا۔ اپنا تو یہ خیال

ہے کہ دور حاضر کے شاعر بھرتی کے شاعر ہیں اور اپنا اور قوم کا وقت برباد کر رہے ہیں۔ بڑا شاعر معاشرے کی بیماریوں کی نشاندہی کرتا ہے جبکہ بھرتی کے شاعر خود ایک معاشرتی بیماری ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1650

نریندر مودی میں ذرا رعونت نہیں اور نہ گردن میں سریا ہے۔ اس میں سادگی اور سیاست کوٹ کوٹ کے بھری ہوئی ہے۔ اگرچہ یہ دہلی کے وزیر اعظم اروند کجریوال کے نقشِ قدم پہ چل رہا ہے لیکن دونوں کے درمیان عوامی بھلائی کا مقابلہ ہے جو بھی جیتے پرواہ نہیں لیکن عوام ضرور سکھ کا سانس لے گی۔

یہ جان کر شاید اکثریت کو حیرانی ہو گی کہ یہ ڈیڑھ ارب آبادی والے ملک بھارت کو دنیا کی پانچویں معیشت بنا دینے والا سادہ سا چائے والا ہے اور اس قدر طاقت ور ہے کہ کسی مافیا کا ڈنڈا اس کے سر پر نہیں۔

9۔حاصل مطالعہ DSM1651

ایک کروڑ کے لالچ میں دو جانیں گئیں۔ عمر شریف کے بیٹے نے لالچ میں باپ اور بہن کھو دی۔ لالچ اور فراڈ زیادہ دن عزت سے رہنے نہیں دیتا۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM1652

برائے شیما بشائر

خوبصورت ہدایت یہ کہ ہمیں اپنا زہر انسانوں پر نہیں نکالنا چاہئیے۔

حاصلِ مطالعہ170

14جنوری2024

1۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1653 😳 DSM 🥰

برائے زری اشرف

یہ سب یکطرفہ باتیں ہیں اور اگر کچھ درست بھی ہے تو چوتھائی معاملات ہی حقیقی ہو سکتے ہیں باقی افسانے ہیں۔ عورت کوئی دودھ کی دھلی مخلوق نہیں ہوتی اور نہ ہی مرد۔ بس فرق صرف ٹسوے بہانے اور نہ بہانے کا ہی ہے۔

2. 🙏 حاصلِ مطالعہ 1654 😳 DSM 🥰

Alert . Public Service Message

Shakeel

We can see lot of Reels and Social media ads in Pakistan where they offer legal services to help you in UAE، UK، US etc. Always ask them to show you their company incorporation certificate and related company documents before engaging them or paying them any service fees. Most of them are scams and fraud.

تنبیہ۔ عوامی خدمت کا پیغام

شکیل

پاکستان میں ہم بہت سی ریلز اور سوشل میڈیا اشتہارات دیکھ سکتے ہیں جہاں وہ آپ کو یو اے ای، برطانیہ، امریکہ وغیرہ میں قانونی خدمات فراہم کرنے کی ۔ ہمیشہ ان سے ان کی کمپنی کے سرٹیفکیٹ اور متعلقہ کمپنی کے دستاویزات دکھانے کو کہیں معاہدہ کریں یا کوئی خدمت کی فیس ادا کریں۔ ان میں سے اکثر فریب اور دھوکہ دہی ہیں۔

ڈاکٹر

درست کہا آپ نے۔ یہ کمپنیاں دوسرا فراڈ یہ کرتی ہیں کہ اپنی ہی اعلان کردہ فیس کا نا صرف دگنے سے زائد بٹور لیتی ہیں بلکہ وعدے کے مطابق چند دیگر ضروری خدمات بھی فراہم نہیں کرتیں جنہیں پورا کرنے کے لئے پھر سے رقم اٹھتی ہے نیز پانچ دن کا کہہ کر پانچ مہینے گزار دیتی ہیں۔

3۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1655 😊 DSM 😳

"انصاف میں تاخیر بھی ناانصافی ہے"۔ مبارک ہو کہ گمنام مظہر حسین کو 19 برس جیل میں رکھ کر مرنے کے دو سال بعد بری کر دیا گیا۔

4۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1656 😊 DSM 😳

دبئی تا ممبئی بارہ سو کلو میٹر زیر آب ٹرین کی تعمیر جاری ہے۔ امارات کے 22 لاکھ انڈین بہت خوش ہیں کہ ایک تہائی خرچ اور وقت میں ممبئی پہنچ جایا کرینگے۔

5۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1657 😊 DSM 😳

برائے اپل

بہت خوبصورت لکھا ہے آپ نے۔ مثلاً:

ایڑھی کا مسکرانا

درمیانے درجے کا ولیمہ

بھیک مانگنے کے لئے یورپ کا ویزہ

قد اور رنگت تین میں نہ تیرہ میں

سطح سمندر سے کافی اونچا قد

مدھم سروں میں بات کرتے گورے گوریاں

اونچی ہیل کے سبب برابری کا درجہ

انگریزی نہ جاننے کی وجہ سے جاہل ڈچ

پیدل چلتے ٹائر کا پنکچر ہونا

ایڑھی توڑ کر توازن میں آنا

معطر سوچ

اپنی زبان میں بات کرنے سے باڈی لینگوئج کا ساتھ دینا۔

بہت عمدہ لفاظی اور پھبتیاں ہیں جس سے مجھے اردو کے اساتذہ چھٹی کے سلیم صاحب اور مڈل کے معراج گوہر یاد آ گئے۔

ایک اچھی فکاہیہ ادبی تحریر ہے۔

6۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1658 😊 DSM 😳

پانچ لاکھ ڈالر دے کر دی اکانومسٹ یا گارجین سمیت کسی بھی بین الاقوامی جریدے میں کالم چھپوایا جاسکتا ہے۔ آرمی چیف

ڈاکٹر

میں نے دیسی دوائی کی ایک کمپنی سے یہ خبر بھی سنی تھی کہ ٹائمز میگزین کے ایک برطانوی رپورٹر نے معقول رقم کے عوض صحافی کو لاہور ائیر پورٹ پر طبیعت خرابی کے بہانے اپنا شربت پلا کر اس سے تعریفی رپورٹنگ کرائی اور بعد میں آج تک سینکڑوں گنا زیادہ منافعے میں وہ شربت بک رہا ہے۔ ہمارے خبر رساں ادارے منافع بخش جو کام آج یہاں کر رہے ہیں وہ طریقے انہوں نے مغرب ہی سے سیکھے ہیں وہ الگ بات کہ مغربی جرائد نے ایک خصوصی طریقہ کار سے اپنی ساکھ آج تک بچا رکھی ہے۔ آرمی چیف کے بیان کو یکسر غلط قرار دے دینا بھی تو زیادتی اور کم فہمی ہو سکتی ہے۔

7۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1659 😊 DSM 😳

شکیل

اگر کامیابی ہماری تقدیر میں ہوتی ہے تو اتنی کوششوں کے بعد کیوں حاصل ہوتی ہے؟

ڈاکٹر

ہماری کوشش ہی ہماری تقدیر ہوتی ہے یہ تقدیر کوئی الگ سے لکھا ہوا صحیفہ نہیں ہوتا۔

"کامیابی تقدیر میں نہیں بلکہ کوشش میں پنہاں ہے کیونکہ ہماری کوشش ہی ہماری تقدیر ہوتی ہے۔ یہ تقدیر کوئی الگ سے لکھا ہوا صحیفہ نہیں ہوتا"

8۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1660 🥰 DSM 😳

اگر آپ کے خدوخال آپ کی عمر سے کم نظر آتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی اندرونی خوبصورتی زندگی کی سختی سے زیادہ مضبوط ہے۔ جبران خلیل جبران

9۔ 🙏 حاصل مطالعہ 1661 🥰 DSM 😳

خوبصورت شاعرہ نائلہ خاور کے لئے:

اتنی عظیم ہستی نے وقت نکال کر جواب ہی دیدیا تو اسی بات پر بہت شکریہ آپ کا۔ اللہ آپکو صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ ساتھ بھرپور ایسی پر سکون زندگی دے جیسا کہ آپ خود اپنے لئے چاہتی ہیں۔

سوشل میڈیا تو شاعروں سے بھرا پڑا ہے لیکن میں نہیں چاہتا کہ ایسے شاعر شاعرہ سے اصلاح لیتا جس کا کلام میرے دل کو نہیں چھوتا۔

شاد و آباد رہیئے۔

10۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1662 🌞 DSM 😳

"جو شخص اپنے ماحول کو نہیں چھوڑتا جس میں وہ بڑا ہوا ہے، اور صرف ایسی کتابیں پڑھتا ہے جو اس کے وراثت میں پائے جانے والے عقائد کی تائید کرتی ہیں، ہم توقع نہیں کرتے کہ وہ معاملات کے فیصلے میں غیر جانبدار رہے گا۔"

علی الوردی

حاصلِ مطالعہ 171

1۔ حاصلِ مطالعہ 1663

خاموشی اس وقت بہترین ہتھیار ثابت ہوتی ہے جب لوگوں کو آپ سے چیخنے کی امید ہو۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 1664

ڈاکٹر

مرد کا بچہ تھا تو آخری وقت تک لڑتا رہا۔ بزدل ہوتا تو دوائی لینے چلا جاتا۔

وجدان

سر سارے انسان مرد کے بچے ہوتے ہیں آدم اور عیسی علیہ کو چھوڑ کر۔۔۔

ڈاکٹر

شاہ صاحب یہ بیالوجی یا دینیات کا سوال نہیں ہے سوشل انتھروپولوجی (سماجی بشریات) اور سوشیالوجی (عمرانیات) کا ہے۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1665

وقار

امریکہ کے بارے میں ایک بات مشہور رہی ہے کہ اگر آپ اس کے دشمن ہیں تو شاید بچ جائیں مگر دوست ہیں تو آپ کا حال یوکرائین والا ہو گا۔

ڈاکٹر

میاں صاحب معلوم نہیں یہ بات کس نے مشہور کر دی؟ ہم نے تو تاریخ میں جاپان، اسرائیل، جنوبی کوریا اور سعودیہ کو دیکھا ہے جو امریکی چھتر چھایا میں ہمیشہ آگے ہی بڑھے اور دشمنی میں سوویت یونین کو ٹوٹتے دیکھ چکے ہیں۔ سو برس قبل کا بھارت امریکی مخالفت کے باعث ٹوٹ گیا تھا لیکن آج کا بھارت امریکی دوستی میں ترقی کر رہا ہے۔

4. حاصلِ مطالعہ 1666

If you want to change the situation، look at the situation with the eyes of a woman.

'اگر تم حالات کو تبدیل کرنا چاہتے ہو تو حالات کو ایک عورت کی نظر سے دیکھو'

ٹراٹسکی

5۔ حاصلِ مطالعہ 1667

Thinkers are the higher persons and are always different from the average lot.

سوچنے والے لوگ اعلیٰ شخصیت کے حامل ہوتے ہیں اور ہمیشہ عام لوگوں سے مختلف ہوتے ہیں۔

DSM said on 29Jan24

6۔ حاصلِ مطالعہ 1668

اگر کوئی ڈگری پہلے مکمل کر لے مگر یونیورسٹی ڈگری لیٹ جاری کر دے یونیورسٹی کی کوتاہی کی سزا سٹوڈنٹ کو نہیں دی جاسکتی لہٰذا سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ ایسی صورت میں ڈگری پاس اس تاریخ سے شمار ہو گی جس دن اس نے ڈگری مکمل کی ہو گی۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1669

کسی کو کبھی چھوڑ کر نہ جاؤ

صرف اتنا تبدیل ہو جاؤ کہ وہ

تلاش کرتے رہیں اور آپ ان کے سامنے کھڑے ہوں۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1670

مونا

"ججز عدالت کے ساتھ کیا کر رہے ہیں اس کا کوئی احتساب نہیں جنرل پورے ملک کے ساتھ کیا کریں اس پر کوئی سزا نہیں مگر ایک سیاستدان کی ازدواجی زندگی کو لے کر 7 سال سزا۔ ہمارا عدالتی نظام خود اپنے آپ کو روز رسوا کر رہا ہے ہمارے تبصرے بھلا کیا اس کی توہین کریں گے۔"

9۔ حاصلِ مطالعہ 1671

بی بی سی اور ترقی یافتہ دنیا کا آزاد میڈیا دن میں دو دو بار حکومت کے منہ پر زور دار جوتا رسید کرتا ہے لیکن اسٹیبلشمینٹ انتخابی ڈھکوسلہ رچا کر ہر صورت اقتدار میں رہنا چاہتی ہے۔ اس طرح جوتے کھانے سے کہیں بہتر تھا کہ براہ راست چور اعظم نواز شریف کو وزیر اعظم بنانے کا اعلان کر دیا جاتا کم از کم عوام موجودہ مشکلات سے دوچار نہ ہوتی اور نہ حکومت کا اربوں روپے کا خرچہ اٹھتا۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1672

نااہلی کا سامنا کرنے والے سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کہتے ہی بحیثیت امیدوار صدارت میں چند باتیں نہ کرنے کا پابند تھا مگر اب میں ہر وقت سے بات کر سکتا ہوں۔

حاصلِ مطالعہ a172

6 فروری 2024

1۔ حاصلِ مطالعہ 1673

صبور

کل میں نے فیملی پلاننگ اور بچوں کی تعداد خوامخواہ بڑھانے پہ ایک تحریر پڑھی، اس پہ ایک میچور ، پڑھی لکھی شخصیت کا تبصرہ کچھ ان الفاظ میں تھا" آپ فطرت کے بہاؤ کو کیسے روک سکتی ہیں، ہوا ، پانی روشنی ہو تو پودے خود بخود اگ آتے ہیں،"

ڈاکٹر

پڑھے لکھے معاشرے اس لئے زیادہ تیزی سے ترقی کی سیڑھیاں طے کرتے ہیں کہ انہیں لفظ پلاننگ یا منصوبہ بندی کے معنی آتے ہیں اور وہ اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ یہ لفظ ہمارے معاشرے کی سمجھ اور عمل سے ہنوز بالاتر ہے۔

ایک کریہہ مثال سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ حوائج ضروریہ ہمارے سسٹم میں ہر وقت خارج ہو کر جمع ہوتے رہتے ہیں مگر ہم کسی بھی جگہ بیٹھے بیٹھے انہیں خارج نہیں کرتے بلکہ ان کے

لئے مخصوص جگہوں پر جاتے ہیں۔ یہی تہذیبی پلاننگ ہے جو جنگل کے انسان نے وقت کے ساتھ اختیار کی۔

بالکل ایسے ہی انسان میں حیاتیاتی مواد بھی ہمہ وقت بن کر جمع ہوتا رہتا ہے جس کے لئے تہذیبی پلاننگ کے مطابق انسان نے اوقات اور جگہ مقرر کر رکھی ہے۔ اسی پلاننگ کی سب سے مہذب شکل خاندانی منصوبہ بندی ہے جس کا تعلق تعلیم سے زیادہ شعور سے ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں جنسی اختلاط کو ذمہ داری سے زیادہ عیاشی سمجھا جاتا ہے اس لئے ہم نے بچوں کی کثیر تعداد میں مذہب کو ڈال کر نقادوں کا منہ بند کر رکھا ہے اور آج بھی ترقی یافتہ دنیا کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں۔

برصغیر کی ایک نیم مذہبی و نیم سیاسی عالمی تنظیم کا آج میں اعلیٰ عہدے دار ہوتا لیکن وہاں میری بالغ نظری کو گستاخی سمجھ لیا گیا کیونکہ اس تنظیم کے بانی سائنسی و معاشرتی علوم رکھنے کے باوجود صدر ایوب سے سیاسی مخالفت پر اپنا نکتہ نظر پچھلی صدی میں تحریر کر چکے تھے۔ میرا جرم یہ تھا کہ میں نے ان کے مقلدین کے سامنے بدلتی دنیا والا استدلال پیش کیا تھا۔

میں نے کسی مستند عالم سے یہ بات سن رکھی ہے کہ حضور اکرم صلعم بھی اپنے طریقے کے مطابق خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرتے تھے۔ اس لئے آج کے دو رکعت کے امام اور اعلیٰ تعلیم یافتہ مگر معاشرتی تقاضوں سے بے بہرہ افراد کو چھوڑ کر چین، جاپان، یورپ و امریکہ جیسے باشعور معاشروں

کو دیکھیں تو اس موضوع پر عوام کے خیالات جاہلانہ حد تک عقل عمومی سے بھی نیچے گرے ہوئے ہیں۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 1674

ایک موہوم سی امید ہے کہ اسٹیبلشمنٹ نے خان کو فیل ہونے سے بچانے کے لئے خود بیک فٹ پہ کیا اور ڈرامے میں حقیقی رنگ بھرنے کے لئے چوروں کو خوش کر دیا اور انہیں حکومت بھی دے دی نیز کینگرو کورٹس سے معافی بھی دلا دی اور خان کو دوبارہ مشہور کرنے کے لئے مقدمات میں پھنسا کر جیل میں ڈال دیا اور یوں 2022ء میں خان کی انتہائی نیچے گرتی شہرت کو سنبھالا دینے کے لئے عوام کے دلوں میں دوبارہ سے تازگی اور ہمدردی بھر دی۔

اگر میرا خیال درست نکلا تو پرسوں شفاف الیکشن کرا دیئے جائیں گے اور خان کو ساٹھ فیصد تک ووٹ دلا دیئے جائیں گے وگرنہ چناؤ میں وسیع دھاندلی کر کے حکومت دوبارہ چوروں کے حوالے کر دی جائے گی۔

3 حاصلِ مطالعہ 1675

کہتے ہیں کہ نائن الیون کے حملے محض بکواس اور جھوٹ تھے ان میں امریکہ کے علاوہ کوئی دوسرا ملک ملوث نہیں تھا۔ لیکن ہم نے اس کے بہانے مشرق وسطیٰ میں جنگ چھیڑ دی۔ وہاں ہم نے نو کھرب ڈالر جھونک کر محض خون بہایا۔

ہم تو خود تب وہیں تھے اور یہی کہتے سب کو سنا لیکن یہ باتیں جب فیس بک پر کہیں تو چار بار ایک ماہ کی پابندیاں سہیں۔ آج بھی اس تحریر پر فیس بک سے نوٹس موصول ہونے پر تحریر ڈیلیٹ کرنی پڑی۔

.4حاصلِ مطالعہ 1676

آج کے چناؤ نے عوام کا جاگنا ثابت کر دیا ہے۔ بدترین پابندیوں کے باوجود فیصد 70 عوام نے کھل کر عمران کو چن لیا ہے۔ اب ریاستی جبر زمین بوس ہو کر نتائج تبدیل کرنے پر مجبور ہے۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1677

آج نو فروری صبح نو بجے تک چناؤ کے نتائج سے یہ شبہ تقویت پکڑتا جا رہا ہے کہ سست انٹرنیٹ کا بہانہ بنا کر نتائج تبدیل کئے گئے ہیں اور ملک کو ایک معلق پارلیمان دی جا رہی ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔1678

کسی نے لکھا ہے کہ زرداری وہ منفرد سیاستدان ہے جس کی انتخابی مہم چناؤ کے بعد شروع ہوتی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ منفرد لعنت اگر ملک کو نہ ملی ہوتی تو عوام اسٹیبلشمنٹ کی جڑیں کب کی کھوکھلی کر چکی ہوتی۔

7۔حاصلِ مطالعہ 1679

ہارون

دوستو دے دیئے ووٹ۔ 'جتالیا اپنے اپنے من پسند امیدواروں کو؟

لیکن دوبارہ بتارہا ہوں کہ حل پھر بھی جماعت اسلامی ہی ہے۔

ڈاکٹر

جماعت اسلامی ایک بہترین سیاسی جماعت ہے لیکن شاید عوام اور اسٹیبلشمنٹ کا ہی بے ایمان اور شیطان صفت گٹھ جوڑ ہے کہ جو اس جماعت کو کبھی بھی مکمل حکومت کے روپ میں دیکھنا نہیں چاہتی۔ لیکن پھر بھی امید ہے کہ جس طرح سست انٹرنیٹ کے بہانے اصل نتائج تبدیل کر کے معلق پارلیمان بنائی جارہی ہے اس اسٹیبلشمینٹ کی من پسند ہائبرڈ گاڑی میں جماعت کو کہیں نہ کہیں ٹانکہ لگانے کے لئے استعمال میں لے آیا جائے گا۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1680

کیا یہ سب اتفاق تھا کہ رات گئے پہلے نواز شریف کیمپ چھوڑ کر رائے ونڈ چلے گئے، پھر چیف الیکشن کمشنر دفتر سے نکل گئے اور ساتھ ہی نیٹ اتنا سست کر دیا گیا کہ صبح چار بجے تقریباً ٹی وی نشریات ہی بند ہو گئیں۔ کافی دیر تک ریٹرننگ افسر غائب رہے اور پھر صبح چھ بجے چناؤ کے نتائج میں واضح تبدیلی نوٹ کی گئی۔ پی ٹی آئی کی تیزی سے جیت اور نون لیگ کی واضح ہار کے پلڑے برابر ہوتے نظر آئے۔ پھر پورا سندھ پی پی کے حوالے اور لاہور کم و بیش سارا نون لیگ کی فتح کی خبریں دینے لگا۔ اور اب قریباً دن کے بارہ بجے تک پوری پارلیمان معلق نظر آنا شروع ہو گئی ہے؟ واقعی اتفاق میں برکت ہے۔

پاکستان الیکشن کمیشن بھی نتائج کا انتظار کر رہا ہے وہی جو خلائی مخلوق نے اپنے حصے کا کام رات دو سے صبح چھ بجے تک کامیابی سے مکمل کر لیا تھا۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1681

نزیر خان

آپ کی بات ساری درست ہے صرف دو حقائق کی تصحیح کر لیں تو مہربانی۔

1۔ گو کہ تسلط برطانیہ کا تھا لیکن وہ دوسری جنگ عظیم کے بعد بہت سارے ممالک سے بظاہر دستبردار ہو رہا تھا اس لئے اگلی نو آبادیاتی chain of command کے منصوبے کے طور پر یہ کردار امریکہ کے سپرد کر رہا تھا جہاں پہلے دن سے برطانوی سکاٹش گوروں کی حکومت تھی۔ اس لئے روس کے خلاف پاکستان بنانے کے منصوبے میں سامنے امریکہ کو رکھا گیا۔

2۔ ہندوستانی جاگیرداری نظام کا خاتمہ تقسیم کے فوراً بعد اندرا گاندھی کے باپ جواہر لال نہرو نے کیا تھا جسے اس نے اس بات کو 1946ء والے چناؤ میں اپنے پارٹی منشور کا حصہ بھی بنایا تھا۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1682

بالکل درست تجزیہ ہے۔ پورے ملک میں ایک بھی فاریکس ادارہ درست فارن ایکسچینج کا کاروبار نہیں کرتا بلکہ دبئی تک میں بھی مگرمچھ مچھلیوں کو اور بڑی مچھلیاں چھوٹی کو مسلسل تیس برس سے نگلتی جا رہی ہیں۔

برخوردار کو فوراً منع کر دیں ورنہ ایک آدھ سال میں نا صرف اپنا تمام سرمایہ ضائع کر بیٹھے گا بلکہ تعلق داروں کی نظر میں فراڈیا مشہور ہو جائے گا۔

اس بزنس سے بدرجہا بہتر ایمیزون آن لائن ٹریڈنگ ہے جس میں خطرہ نصف سے کم مگر آمدن کی حدود مقرر نہیں۔ لیکن ایمیزون پاکستانیوں کی شمولیت پسند نہیں کرتا کیونکہ ہم ایک آدھ کامیابی کے بعد لالچ میں آکر فوراً ان کے قوانین توڑ دیتے ہیں لہٰذا سارا اکاؤنٹ بمع سرمایہ اور مال ضبط کر لیا جاتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 173

9 فروری 2024

1۔ حاصلِ مطالعہ 1683

ذرا اندازہ کریں کہ بے ایمان لوگ سیاست میں کتنے اندر تک گھسے ہوئے ہیں۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 1684

ہارون

جب سے ووٹر کی حد عمر اٹھارہ سال مقرر کی گئی ہے پاکستانی سیاست میں غیر سیاسی اور لاابالی پن پر مبنی فیصلوں کی بھرمار نظر آرہی ہے۔

قوم کو مزید بحرانوں سے بچانے کے لئے حکومت فل الفور ووٹرز کی عمر اٹھارہ سے پچیس سال مقرر کرنے کے لئے قانون سازی کرے۔

ڈاکٹر

اس تجویز کا پہلا حصہ تو درست ہے لیکن سنجیدگی کا ووٹ چاہئے تو ووٹر کی عمر کی بجائے تعلیم کا پیمانہ مقرر کرنا چاہئے۔ اگرچہ پاکستانی تعلیمی نظام کا گریجویٹ بھی بیچارہ شعوری طور پر معذور ہی نظر آتا

ہے لیکن ووٹر کا کم سے کم مصدقہ گریجویٹ (مدرسہ گریجویٹ نہیں) ہونا ضروری مقرر کر دیا جائے تو شاید اسمبلی میں بھی انسان کے بچے داخل ہو سکیں۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1685

Our establishment offered milk to dying cobra Nawaz Sharif but he is biting the public so it's a universal truth that Instinct Can't be Changed.

ہمارے اسٹیبلشمنٹ نے مرنے والی کبرا نواز شریف کو دودھ پیش کیا، لیکن وہ عوام کو کاٹ رہا ہے، تو یہ ایک عالمگیر سچائی ہے کہ فطرت کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

.4حاصلِ مطالعہ 1686

ماشاءاللہ آمنہ کا تجزیہ سننے کو ملا جو بہت متوازن اور بھرپور سیاسی بصیرت ہر مشتمل تھا۔ انہوں نے مریم نواز کے بارے غالباً فی میل فیکٹر کو استعمال کرتے ہوئے کچھ ہاتھ ہولا رکھا ہے اور آمنہ نے یہ بھی اچھا کیا ہے کہ مریم کی منفی خصوصیات کو نہیں اچھالا۔ ہمارا اپنا خیال ہے کہ عثمان بزدار کی طرح شاید مریم بھی پنجاب کو سنبھال نہیں پائیں گی۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1687

قاضی فائز کے خاندانی پس منظر اور ان کے اپنے ماضی میں ذرا جھانک کر دیکھیں تو پتا چلے گا کہ وہ آج نواز شریف ہی کے عطا کردہ لندن فلیٹس کی وجہ سے اس عہدے پہ ہیں اور اپنی نمک حلالی کے تقاضے پر شاہین صہبائی کے ایک فیصد مشورے کو بھی نہیں مانیں گے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1688

قیوم نظامی

تاریخ اور عوام ریاست کو انقلاب کے دروازے پر لے آئے ہیں لیڈر جرأت کرے قومی ایجنڈا پیش کر کے انقلاب کے دروازے کو کھول دے۔

ڈاکٹر

کیا آپ کے خیال میں کوئی ایسے مضبوط قد کاٹھ کا سیاسی رہنماء میدان میں موجود بھی ہے سوائے عمران خان کے؟

7۔ حاصلِ مطالعہ 1689

کیا حق مہر کو ہمیں ہمیشہ معاشی نکتہ نظر سے ہی مقرر کرنا چاہئے یا اس خاتون پاکستانی امریکن پروفیسر کے خیال سے ہمیں کچھ دعوت فکر ملتی ہے؟ جو کہتی ہے کہ مؤجل حق مہر جنسی اختلاط کی فیس ہے۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1690

شفق

موسم تو ہر سال واپس آتے ہیں

مگر موسم کے جانے اور آنے کے وقت میں

جو انسان بدل جاتا ہے

وہ کبھی واپس نہیں آتا

ہمیں ہر سال وہی موسم مل جاتے ہیں

لیکن موسموں کو ہر سال وہی "ہم "نہیں ملتے

یہ ہر سال نئے چہرے پڑھتے ہیں

اور ہر سال نئے چہروں کو الوداع کہتے ہیں

اب یاد رکھنا کہ جب اس برس موسم بدلے

تو آپ بھی الوداع کہہ لینا

کیونکہ اگلے سال ہمارے خدوخال اس قابل نہیں رہیں گے کہ

یہ ہمیں بچھڑے ساتھیوں کی طرح مل سکیں

یہ اجنبی ہوں گے

اور ہم بھی۔

ڈاکٹر

ماشاءاللہ آپ کی سوچیں کافی فلاسفرانہ ہوتی جارہی ہیں۔ یہ ذہنی جھکاؤ دراصل اس علم کی وجہ سے ہوتا ہے جس کا سفر ہم اوائل عمری سے شروع کرتے ہیں اور ہر گزرتے لمحے ہمارے ذہن کو ایک نئی جہت حاصل ہوتی رہتی ہے۔ بہرحال مطالعے کے ذریعے سچ کی تلاش کا سفر جاری رکھیں۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1691

کمشنر راولپنڈی کے اعتراف دھاندلی کے بعد اپنے بیان سے منحرف ہونے سے ثابت ہوا کہ وہ واقعی پلانٹڈ بندہ ہے جس سے ایک جانب نواز شریف اور زرداری کو حدود میں رہنے کا اشارہ دیا گیا ہے اور دوسری جانب چیف جسٹس اور چیف الیکشن کمشنر کو۔ زیادہ خوش نہ ہوں۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1692

چونکہ اردو کے ساتھ ہم نے کچھ اچھا نہیں کیا اور ہم اب چونکہ ترقی کی دوڑ میں دنیا سے کافی پیچھے بھی رہ گئے ہیں اس لئے مجبوراً ہی سہی ہمیں انگریزی ہی میں مہارت حاصل کرنی چاہئے۔

حاصلِ مطالعہ174

28فروری2024ء

1۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1693 😊 DSM 😳

عارفہ صبح نے مریم کے حق میں کالم لکھ کر رائے مانگی ہے جس پر ہمارے رائے یہ ہے:

جو اپنے حلقے سے جیت نہیں سکی اسے بزور شمشیر وزیر اعلیٰ بنا کر اب ملفوف صحافی اس کی ستائش کے لئے میدان میں چھوڑے جا رہے ہیں۔ یہ کالم بھی اسی قبیل کا ہے۔

2۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1694 😊 DSM 😳

یونس

کتا وہ آوازیں بھی سن سکتا ہے جو ہم نہیں سن سکتے مثلاً Ultrasonic Sounds

ڈاکٹر

اور وہ کچھ بھی دیکھ سکتا ہے جو ہم نہیں دیکھ سکتے مثلاً جنات۔

3۔ 😊 حاصلِ مطالعہ 1695 😷 DSM 🌺

ہم پچیس کروڑ میں سے بیس کروڑ عوام یا تو ان پڑھ ہے یا نیم خواندہ اور یا پھر خود ساختہ پڑھے لکھے اور یہی اسٹیبلشمنٹ کی حکومت کی وجہ بھی ہے۔

🙏 .4حاصلِ مطالعہ 1696 😊 DSM 😳

کسی نے عورت کو تسلیم کرنے کے لئے مرد کو کیا خوب سبق دیا ہے:

"اگر ٹانگوں کے دو شاخے کے بیچوں بیچ لٹکے اس ہوس انگیز پنڈولم سے الٹے منہ لٹکنے سے ذرا فرصت ملے تو سوچ لینا۔

اس دو شاخے سے ذرا اوپر کو ایسا چاک ہے جس پر تمہاری بانجھ مٹی نو مہینے خون پی کر شکل کے کوزے میں اتری تھی۔

اگر دل چھاتیوں کو نوچنے بھنبھوڑنے کی خواہشوں کے بار سے تھوڑی خلاصی لے تو بائیں سمت تھوڑا غور کرنا۔

تمہیں اک دل دکھائی دے گا جس میں بس ازل سے مرد کی جھوٹی محبت کا ہیولہ رقص کرتا ہے۔

اگر ہونٹوں کو دانتوں سے چبانے کاٹنے اور مسخ کرنے کی ہوا سر سے نکل جائے تو ان ہونٹوں کے پنوں پر لکھی تحریر پڑھنا۔

تم خداؤں کا تکلم بھول جاؤ گے۔

اگر جوتی پہ رکھے رکھے تھک جاؤ تو عورت کو ذرا پلکوں پہ رکھ کر دیکھ لینا۔

تمہیں شبھ ساعتوں کے خواب آئیں گے۔

اگر مردانگی کا خبط شریانوں کی نہریں چھوڑ دے تو ان میں کچھ انسانیت کا شہد بھر دینا تمہارے دل کی پتھریلی زمینوں پر حیا کی فصل اترے گی۔

اگر وحشت کا بادل آنکھ کے پردے سے چھٹ جائے تو تھوڑی دیر سچائی کی نیلی دھوپ میں احساس کی چھت پر ٹہلنا۔

تمہیں للچاتی رانوں چھاتیوں کولہوں لبوں اور جھولتی کمروں کی شہوت گیر دھند سے پار

اک تقدیس میں مہکا ہوا موسم دکھائی دے گا جس کا نام عورت ہے۔

اگر آنکھوں سے زیر ناف رکھے بت ہٹا کر دیکھ پاؤ تو تمہیں محسوس ہو گا

کہ عورت جسم سے ہٹ کر بہت کچھ ہے۔

اگر تم دیکھ پاؤ تو۔۔"

5۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1697 😊 DSM 😳

محبت دل میں دفن ہو کر ایسے ہی پروان چڑھتی ہے جیسے بیج زمین میں دفن ہو کر تناور درخت بنتا ہے۔ کیونکہ زمین میں بویا گیا بیج اور ذہن میں ڈالا گیا خیال اگر جڑ پکڑ لے جلد بڑے ہو جاتے ہیں۔

6۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1698 😊 DSM 😳

محبت کے سمندر میں کودنے والا بچ بھی سکتا ہے اور مر بھی سکتا ہے۔ محبت سب کی کمی پوری کر دیتی ہے اس میں بھی ڈوبنے والا کبھی فنا نہیں ہوتا۔

7۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1699 😊 DSM 😳

فریڈرک نطشے نے کہا کہ "کسی ایسے شخص سے کبھی مت ڈرو جس کے پاس لائبریری ہے اور وہ بہت ساری کتابیں پڑھتا ہے۔ تمہیں کسی ایسے شخص سے ڈرنا چاہیے جس کے پاس صرف ایک کتاب ہو اور وہ اُسے مقدس سمجھتا ہو۔ لیکن اُس نے اُسے کبھی پڑھا نہ ہو۔

ڈاکٹر

نطشے نے یہ کہہ کر ایک پوری قوم کو جگا دیا۔ خود بھی کتابیں پڑھیں اور دوسروں کو بھی تحریک دی لیکن آج ہم کتاب چھوڑ کر موبائل میں جا گھسے ہیں اور ہر کوئی اپنے اپنے دائرے میں گھس کر الگ تھلگ سا لگنے لگ گیا ہے۔ گو کہ سوشل میڈیا ہمیں جوڑ رہا ہے لیکن اس کے عیاشی پروگرامز نے فی الحال کارآمد علم کو مات دی ہوئی ہے اور عام لوگ کتابیں پڑھنے پڑھانے والوں سے واقعی ڈرنے لگ گئے ہیں۔

81700 حاصلِ مطالعہ 🙏 ۔ 😳 DSM 😊

SOS (Slower، Older، Smart) strategy is better than SYA (Speed، Younger، Adrenaline) approach because we should become Wiser with age.

9۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1701 😊 DSM 😳

شک ایک تیز دھار خنجر کی طرح ہوتا ہے اس کے ذریعے دیرینہ دوستی اور کسی بھی رشتے کو آسانی سے کاٹا جا سکتا ہے۔

10۔ 🙏 حاصلِ مطالعہ 1702 😊 DSM 😳

محمود فیاض

عورت سے محبت کی بھی یہ آخری صدی ہی ہے کیونکہ جینڈر کی جنگ نے دونوں کو ایک دوسرے سے بیزار کر دینا ہے۔

ڈاکٹر

کیوں اس کے بعد مرد کے جنسی نظام اور ہارمونل سسٹم کو مصنوعی ذہانت سے منسلک کر دیا جائے گا؟ جبکہ ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا کیونکہ مرد کو جنسی حظ اٹھانے کے لئے ہمیشہ عورت سے محبت رہے گی اور اس کا الٹ بھی درست ہے یعنی کہ محبت کے ضمن میں مرد کا مرد سے مستقل اتصال ناممکنات میں سے ہے۔

حاصلِ مطالعہ 175

11 مارچ 2024

1 حاصلِ مطالعہ 1703

گورے 'کافرین' کہیں کلمہ پڑھ بیٹھے تو یقین کریں ایمانداری کی بنیاد پر ہمارے جیسے سبھی مسلمان جہنمی اور وہ جنتی نہ ہو جائیں کہیں۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 1704

خوشحالی وہ چیز ہے جسکی وجہ سے لوگوں میں انسانیت کے تقاضے پورے کرنے کا احساس جاگتا ہے۔ اپنی مدد آپ کے اصول کے مطابق مل کر چلنا اور بنگلہ دیش کے گرامین بنک کے ماڈل پر چلتے ہوئے ترقی کرنا خوشحالی کی جانب پہلا قدم ہے ورنہ غربت میں تو بندہ اپنی پیٹ پوجا کا ہی سوچتا رہتا ہے۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1705

سید محسن نقوی صاحب کی بطور وزیر داخلہ تعیناتی ظاہر کر رہی ہے کہ مستقبل قریب میں، "ٹکر کے لوگوں" کی چیخوں کی آواز، مدھم نہیں ہو سکے گی۔

یعنی جہالت بمقابلہ جہالت اور دہشت گردی بمقابلہ دہشت گردی۔ لبنان جیسی صورتحال والی خالی پیٹ ریاست مزید تقسیم ہونے پر ہم بجائے نادم اور شرمندہ ہونے کے مقابل کو دھمکی دینے پر اتر آئے ہیں۔ اب ملک میں پڑھے لکھے اور جاہل آپس میں ٹکرا کر بیڑہ غرق محض ملک کا ہی کرینگے اور ہم شریکوں کا منہ لال دیکھ کر اپنا منہ اپنی ہی چنڈ سے لال کریں گے۔ کیونکہ چور لوٹا مال معاف کرا کے تازہ دم ہو کر اپنی ہی دھرتی ماں کو لوٹنے کے لئے خم ٹھونک رہے ہیں۔ اللہ ہی حافظ ہے پھر اب۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1706

آگ میں حدت بھی ہوتی ہے اور روشنی بھی۔ منفی ذہن اس سے چیزیں جلا دیتا ہے مثبت شخص روشنی حاصل کرتا ہے۔

1707۔5

شعور کی بہترین تشریح یہ ہے کہ ہم اس سے تنقیدی سوال کریں جسے ہم پسند کرتے ہیں ورنہ ناپسندیدہ شخص سے تنقیدی سوال تو ازل سے کئے جا رہے ہیں۔ اگر ہمارا پسندیدہ شخص خود ساختہ دانشور ہوا تو ناراض ہو جائے گا اور یہی دلیل ہو گی اس بات کے صحیح ہونے کی۔

6حاصلِ مطالعہ۔1708

صرف ہمارے ہاں ہی نہیں دنیا بھر میں غربت کو لعنت سمجھا جاتا ہے۔نوبل انعام یافتہ بنگلہ دیشی ماہر معیشت ڈاکٹر یونس نے ثابت کیا تھا کہ غریبی جرم ہے۔

7۔حاصلِ مطالعہ 1709

گویا کہ سید مودودی کی طرح آپ (پڑوسی سلیمان خان) کا بھی یہی خیال ہے کہ پاکستان کو امریکہ نے ڈیزائن کیا تھا اور قائداعظم محض گورے کے وکیل کے طور پر جدا ملک بنانے والا کیس جیتے۔

8۔حاصلِ مطالعہ 1710

بڑا خوش قسمت ہے افتخار ٹھاکر۔ مزدور سے کامیڈین سٹار بنا اور اب مبلغ اسلام بنتا جا رہا ہے۔ ہمارے خیال میں اب اگر یہ گناہ نگری پر ہی تبلیغی کوشش شروع کر دے تو نجانے کتنے گناہگار راہ راست پر آجائیں۔

9۔حاصلِ مطالعہ 1711

اس زندگی کا سب سے بڑا سبق موت ہے۔ موت ایک قطب نما ہے جو یہ بتاتا ہے کہ ہم کہاں ہیں؟ درخت کے پتے گرنے سے اور پرندے اڑان بند کرنے سے خوفزدہ نہیں ہوتے حالانکہ یہ ان کی موت ہوتی ہے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ موت کو فراموش کئے بغیر جہد وجہد جاری رکھیں۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1712

کبھی کبھی میرا جی چاہتا ہے کہ میں کوئی ایسی بستی بساؤں جِس میں آسمان اور سمندر کے درمیان فاختاؤں کی پُر سکون پھڑ پھڑاہٹ کے علاوہ کُچھ سنائی نہ دے۔ میرا آدرش مُحبت اور موٹو امن ہے، زندگی اتنی مختصر ہے کہ اس میں جی بھر کے مُحبت کرنے کی مہلت بھی نہیں مِلتی، خُدا جانے لوگ نفرت کرنے کے لیے وقت کہاں سے بچا لیتے ہیں؟ محسن نقوی

حاصلِ مطالعہ176

16مارچ2024ء

1حاصلِ مطالعہ۔1713 ڈاکٹر سلطان محمود

سیاست تلوار کے بغیر لڑی جانے والی جنگ ہے اور الفاظ تلوار کی طرح کاٹتے ہیں۔کچھ اسی سے ملتا جلتا حال مذہب کا بھی ہے۔لہٰذا دونوں پر بات کرنے سے بہتر ہے خاموش رہیں۔رشتے بچ جائیں گے۔

2حاصلِ مطالعہ۔1714 ڈاکٹر سلطان محمود

محبت ایک ایسی آگ ہے کہ جس میں پاس نہ ہونے سے آنچ زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔1715 ڈاکٹر سلطان محمود

دنیا میں سب سے مفلس وہ ہے جس کے جذبات ختم ہو جائیں اور سب سے قابل وہ انسان ہے جو چھوٹے چھوٹے جذبات پر قابو پانا جانتا ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔1716 ڈاکٹر سلطان محمود

انسان جب بہت خوش ہوتا ہے تو اپنے سامنے بکھرے نقصان دہ حقائق کو دیکھ نہیں پاتا۔

حاصلِ مطالعہ۔17175 ڈاکٹر سلطان محمود

دل تو حیوانوں کے پاس بھی ہوتا ہے اور یہ جسامت میں اتنا چھوٹا ہے کہ بڑی آسانی سے ہاتھ میں دبوچا جا سکتا ہے۔ یہ ہوتا تو بہت شفاف ہے لیکن غلط کاری کا ایک دھبہ بھی اسے سیاہ کر سکتا ہے۔ اور جب یہ لالچ سے بھر جائے تو اتنا بڑا ہو جاتا ہے کہ بڑے سے بڑے رشتے کو بھی تباہ کر سکتا ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔1718 ڈاکٹر سلطان محمود

کسی انسان کی زبان سے ادا کی ہوئی بات اور ہاتھوں کی حرکت جھوٹ ہو سکتی ہے کیونکہ یہ دماغ کے اختیار میں ہوتے ہیں لیکن آنکھیں نہ تو جھوٹ بولتی ہیں اور نہ کسی کے اختیار میں ہوتی ہیں اس لئے جھوٹ نہیں بولتیں۔ انہیں کسی طور قابو نہیں کیا جا سکتا۔ یہ انسان کا ماضی دیکھتی ہیں اور حال کا مشاہدہ کرتی ہیں یہ ہر چیز کی گواہ ہوتی ہیں اسی لئے یہ جھوٹ نہیں بولتیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔1719 ڈاکٹر سلطان محمود

کچھ لوگ پانی کی طرح ہوتے ہیں جن حالات میں بھی جاتے ہیں اسی میں ڈھل جاتے ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔1720 ڈاکٹر سلطان محمود

یادگاری ڈاک ٹکٹ بھی دنیا کی تاریخ جغرافیے اور شہریت بارے بہت کچھ بتا دیتے ہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔1721 ڈاکٹر سلطان محمود

یہ اس ملک بھارت کا سماجی چہرہ ہے جہاں سوشل میڈیا کے مطابق معاشی ترقی کا بول بالا ہے لیکن مسلمان پٹیل فیملی کی حالت دیکھ لیں دہلی میں کرایہ کا گھر نہیں مل رہا۔ ہمارے بہت سے احمق دوست ایک ایسی سازش کا شکار ہو کر کہتے پھرتے ہیں کہ اگر برصغیر کی آزادی کے وقت پاکستان ہندوستان سے الگ نہ ہوتا تو بھارت جیسی ترقی ہماری بھی قسمت میں ہوتی۔

10حاصلِ مطالعہ۔1722 ڈاکٹر سلطان محمود

قاضی فائز لندن میں بیگم کو ملنے والے دو فلیٹوں کا حق نمک ادا کر رہا ہے اور سارے فیصلے جلدی میں نون لیگ کے کہنے پر کر رہا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 177

20 مارچ 2024

1 حاصلِ مطالعہ۔1723 ڈاکٹر سلطان محمود

جب مقصد چائے یا کافی پینا ہے تو پھر ہم مقابلے بازی کے لئے مہنگی اور جاذب نظر کراکری ہی کیوں استعمال کرتے ہیں اور سستے عام سے کپ چھوڑ دیتے ہیں؟ پھر ایک دوسرے کے کپ کی جانب کیوں دیکھتے ہیں جبکہ اس میں بعض اوقات چائے نظر بھی نہیں آرہی ہوتی؟ چائے اللہ کی عطا کردہ زندگی کی مانند ہے اور کپ آپ کی نوکری، دولت اور پوزیشن جیسے ہیں۔ اب بتائیں کہ آپ کو اللہ کی کافی چاہیئے یا دماغی تناؤ بڑھانے والے کپ چاہئیں جبکہ گھٹیا یا بہترین کراکری سے کافی کی کوالٹی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

2 حاصلِ مطالعہ۔1724 ڈاکٹر سلطان محمود

بھٹو پاکستان کی تاریخ کا ایک انتہائی متنازع سیاسی رہنماء تھا اور انتہائی ناپسندیدگی کے باوجود میں اس کو ایک اصل سیاستدان مانتا ہوں۔

3حاصلِ مطالعہ۔1725 ڈاکٹر سلطان محمود

نقص نکالتے ہیں لوگ کچھ اس قدر ہم میں۔۔۔

جیسے انہیں خدا چاہیئے تھا اور ہم انساں نکلے۔۔۔!!

4حاصلِ مطالعہ۔1726 ڈاکٹر سلطان محمود

انگریز نے ایجیسن کالج بنایا ہی رولنگ کلاس پیدا کرنے کے لئے تھا کم و بیش ساری سول و ملٹری بیوروکریسی یہیں کی پیداوار ہے۔ادارہ برا نہیں اس کے مقاصد ضرور برے ہوسکتے ہیں۔

5حاصلِ مطالعہ۔1727 ڈاکٹر سلطان محمود

علیم خان جیسے چوروں کا نظریہ صرف لوٹ مار ہے اسی لئے یہ صرف اپنے مفاد کی خاطر طاقتور کے ساتھ جڑتے ہیں اور اگر مفاد پورا نہ ہو تو اسے چھوڑ اگلے کے ساتھ جا ملتے ہیں۔یہ کسی کے سگے نہیں صرف اپنے مفاد کے پجاری ہیں۔

6حاصلِ مطالعہ۔1728 ڈاکٹر سلطان محمود

تو مشتعل نہ ہوا کر ستیزہ کارِ جنوں
خرد کے گھر کا ہی چشم و چراغ ہے یہ بھی
ارشد مرشد

ڈاکٹر

بہت خیال انگیز شعر ہے۔ پوری غزل یا نظم ارسال کیجئے۔ زیادہ خوبصورتی اقبال کی جھلک سے آئی ہے۔

7 حاصلِ مطالعہ۔1729 ڈاکٹر سلطان محمود

برائے تجاویز جاوید نواز

سر آپ کی دی گئی ساری تجاویز اچھی ہیں لیکن آپ نے یہ نہیں لکھا کہ بلی کے گلے میں گھنٹی کس نے باندھنی ہے؟

قیوم نظامی

آپ کی تجاویز سمیت ایک قومی ایجنڈا بنا کر اصلاحات کی تحریک شروع کی جائے جس کی قیادت ٹیلنٹڈ نوجوان کریں اور عوامی دباؤ سے قومی ایجنڈے پر عملدرآمد کرایا جائے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

سر اگر تحریک عملی بنانی ہے تو وہ گروہ بھی سامنے لانا پڑے گا جس نے بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنی ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔1730 ڈاکٹر سلطان محمود

وہ تین سو تیرہ تھے جن سے ہر تقدیر امم تھراتی تھی

ہم ڈیڑھ ارب ہیں جن کا سر ہر گام پہ جھکتا جاتا ہے

جی درست ہے۔اسلام سے جہاد نکالنا شیر کے دانت نکالنے کے مصداق ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔1731 ڈاکٹر سلطان محمود

بات تو تب ہے کہ برداشت کرو بارِ زمیں...

آسماں سر پہ اٹھانا تو کوئی بات نہیں۔۔۔!!

10حاصلِ مطالعہ۔1732 ڈاکٹر سلطان محمود

Seven percent of communication is conveyed by our words، 38٪ comes via our tone of voice، and 55٪ comes through body language (UCLA 1967).

ہمارے الفاظ کے ذریعے صرف سات فیصد بات چیت ہوتی ہے، 38 فیصد ہماری آواز کے لہجے کے ذریعے آتی ہے، اور 55 فیصد جسمانی زبان کے ذریعے (یو سی ایل اے 1967)۔

حاصلِ مطالعہ178

10اپریل2024

1حاصلِ مطالعہ۔1733 ڈاکٹر سلطان محمود

انسانی جسم میں خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ اور دوبارہ بننے کا عمل موت تک جاری رہتا ہے بلکہ موت سے چند منٹ بعد بھی جاری رہتا ہے جب تک کہ دماغ کی موت واقع نہ ہو جائے۔

2حاصلِ مطالعہ۔1734 ڈاکٹر سلطان محمود

An inflation flood will be there which would vanish the middle class.

Middle vanishing means a total collapse of the economy in the hands of the East india company era.

ایک مہنگائی کا سیلاب آئے گا جو متوسط طبقے کو ختم کر دے گا۔ متوسط طبقے کا ختم ہونا معیشت کے مکمل تباہی کے مترادف ہو گا، جو مشرقی ہندوستان کمپنی کے دور کی طرح معیشت کو مکمل طور پر اپنے قابو میں لے لے گا۔

3حاصلِ مطالعہ۔1735 ڈاکٹر سلطان محمود

یہ صاحب درست کہہ رہے ہیں لیکن کیا بتاسکتے ہیں کہ ان جیسے لوگوں نے اسی کی دھائی سے لے کر بیس تیس سال تک الطاف بھائی کی حمایت دل سے کی تھی یا بوری بند لاشوں کے خوف سے کی تھی؟ کیا یہ بھی بتاسکتے ہیں کہ پیپلز پارٹی کو مستقلاً سندھ خصوصاً کراچی کیوں تھمایا گیا ہے؟ یا پاکستان کی ستر فیصد معیشت کے سرخیل کراچی کی یہ حالت کیوں کی گئی ہے؟

اگر نہیں معلوم تو بتائے دیتے ہیں کہ صرف ایک نکتے پر ہی غور کرلیں کہ اگر کراچی کا سودا پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم سے نہ کیا جاتا تو کیا دبئی کبھی کراچی سے آگے نکل سکتا تھا؟ اگر بصیرت ہے تو اصل کہانی کی سمجھ آجانی چاہئے۔

4حاصلِ مطالعہ۔1736 ڈاکٹر سلطان محمود

امریکہ کسی بھی محاذ پر چین کا پیچھا چھوڑنے کو تیار نہیں۔ چین کے ارد گرد جاپان اور تائیوان کے بعد اب وہ افغانستان میں سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ جب بیس برس بعد امریکہ افغانستان سے اسلحہ وغیرہ چھوڑ کر بھاگا تو علاقے پر گہری نظر رکھنے والوں نے اسی سوشل میڈیا پر سمجھایا بھی تھا کہ "بنئے کا بیٹا کچھ دیکھ کے ہی گرا ہو گا۔"

5حاصلِ مطالعہ۔1737 ڈاکٹر سلطان محمود

Besides environmental sustainability، parameters of on-ground implementation of ideas must also be:

Politically acceptable، socially desirable، technologically feasible، economically viable، administratively doable، emotionally relatable and judicially tenable.

ماحولیاتی پائیداری کے علاوہ، خیالات کے عملی نفاذ کے لیے درج ذیل معیارات بھی ہونے چاہئیں :

سیاسی طور پر قابل قبول، سماجی طور پر مطلوب، تکنیکی طور پر ممکن، معاشی طور پر قابل عمل، انتظامی طور پر قابلِ عمل، جذباتی طور پر قابلِ تعلق، اور عدالتی طور پر جائز۔

6۔ حاصلِ مطالعہ۔1738 ڈاکٹر سلطان محمود

اکیسویں صدی کے ان پڑھ وہ نہیں ہیں جو لکھ پڑھ نہیں سکتے بلکہ وہ ہیں جو سیکھ نہیں سکتے۔

7 حاصلِ مطالعہ۔1739 سلطان محمود

Doubt is the engine of all creative thoughts just like the necessity is the mother of inventions.

شک تمام تخلیقی خیالات کا انجن ہے، بالکل اسی طرح جیسے ضرورت ایجادات کی ماں ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔1740 ڈاکٹر سلطان محمود

ہماری قوم کے زوال کی اصل وجہ کنفیوژن اور منافقت ہے۔ کنفیوژن حقائق تسلیم نہ کرنے سے اور منافقت اپنی نالائقیاں چھپانے سے ظہور پذیر ہوتی ہے۔

1741ڈاکٹر سلطان محمود9حاصلِ مطالعہ۔

کام آکر بھی تو ہر شخص کے، تنہا ہونا۔۔۔

میں نہ کہتا تھا کہ اچھا نہیں، اچھا ہونا۔۔۔!!

10حاصلِ مطالعہ۔1742 ڈاکٹر سلطان محمود

کسی اچھی خبر کا سورس اگر بھارت ہو گا تو پاکستان دور دور تک نظر نہیں آئے گا؟ ویسے بھی یہ ادھوری خبر ہے کیونکہ یہی نہیں لکھا ہوا کہ کس سیکٹر میں دنیا کے ممالک طاقتور ہیں؟ اسلحے میں، فوجیوں کی تعداد میں، سرعت میں یا ایٹمی ہتھیاروں میں؟ اگر فوجیوں کی تعداد میں لیا جائے تو ہمارا پانچواں نمبر ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں میں بھی پانچواں نمبر ہے۔

حاصلِ مطالعہ 179

21 اپریل 2024

1۔ حاصلِ مطالعہ DSM1743

برائے مونا رضا

کوئی بتا سکتا ہے انگریزوں نے علامہ اقبال کو سر کا خطاب انکی کس کارکردگی پہ دیا تھا؟

ڈاکٹر

پھر اس کے بعد والا سوال ہو گا کہ قائد اعظم نے کس کی آشیر باد سے پاکستان کو الگ ملک بنایا؟

خیر۔

1923 کے گزٹ کے مطابق برطانیہ کے شہنشاہ جارج پنجم نے علامہ اقبال کو ان کی دو کتب اسرار خودی اور بانگ درا میں مسلمانوں کو دیئے گئے شعور اور سیاسی خیالات کی بنیاد پر "سر "کا خطاب دیا تھا۔ اس کی دوسری وجہ برصغیر میں گوروں پر لگائے یہ الزامات بھی تھے کہ 1913ء میں نوبل پرائز کے لئے علامہ کی نامزدگی کے باوجود یہ انعام سیاسی بنیادوں پر رابندر ناتھ ٹیگور کو دیا گیا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب دوسری جنگ عظیم کے بعد گوروں نے مسلم طاقت سلطنت عثمانیہ کو توڑ کر ترکی کو 64 ممالک میں تقسیم کر دیا تھا اور ان کے زبردست خلیف ملک ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک نئے سرمایہ دارانہ نظام کی جانب دھکیل دیا تھا۔

بعض نکتہ چینوں کے نزدیک سر کا خطاب علامہ اقبال کو بحیثیت مسلم فلاسفر بطور رشوت پیش کیا گیا تھا تا کہ وہ گورے کی پلاننگ کے مطابق ہندوستان کی تقسیم کو آسان بنا دیں اور یہ علامہ کے 1930ء کے خطبہ الٰہ باد میں سامنے بھی آ گیا لیکن اقبال کی انقلابی شاعری نے ان کی 1938ء میں وفات تک مسلم خون کو گرمائے رکھا اور بقول 1937ء کے ایک اخبار میں چھپنے والے کسی انگریز سیاستدان کے مضمون کے علامہ نے گورے کو ناکوں چنے چبوا دیئے۔ لیکن گورا اپنے لامحدود اختیارات اور سیاسی چالوں کے باعث پاکستان بنوانے میں کامیاب ہو گیا اور پھر تمام حریت پسندوں کو استعمال کے بعد یہ وطن ان سے واپس لے کر ایوب خان جیسے اپنے وفاداروں کے سپرد کر دیا جہاں سے برطانوی گورے کا ہی بھائی امریکہ آج بھی پاکستان سے اپنے مفاد میں کام لے رہا ہے۔ اور عمران اسی نظام کے خلاف لڑ رہا ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1744

ارشد مرشد

جس تیزی سے سوشل میڈیا جھوٹ اور جہالت کو برہنہ کر رہا ہے اسے دیکھتے ہوئے کیا ہم اپنے ہاں کسی فکری تبدیلی کی توقع کر سکتے ہیں؟

ڈاکٹر

جی نہیں کیونکہ ہماری قومی سطح پر کوئی علمی بنیاد یا علمی ورثہ نہیں ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1745

نورین

جو مرد کسی عورت کو بس میں کھڑا دیکھ کر اپنی سیٹ چھوڑ دے، راستے میں احتراماً رک کر عورت کو پہلے چلنے کے لیے جگہ دے، اکیلی لڑکی کو موقع نہیں امانت سمجھے، عورت کے حقوق کے لیے آواز بلند کرے۔

میں دل سے تعظیم کرتی ہوں ایسے مردوں کی اور انکی ماؤں کی جنہوں نے اچھے معاشرے کی لڑی میں ایسے خوبصورت موتی پروئے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

بہت خوبصورت بات ہے اور آپ میں اس مرد کے لئے تعظیم کا جذبہ ہے لیکن کیا گھر کی عورت بھی اسے تعظیم دے گی کہ نہیں؟ اصل سوال یہ ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1746

بلاول کا مشرف پر اپنی ماں کے قتل کا الزام لگانے سے قبل اپنے باپ کو ماں کا بحیثیت قاتل بھول جانا محض ایک سیاسی چال ہے جس کا سبق اس نے یقیناً "اپنے باپ ہی سے لیا ہو گا۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1747

میکالے کی سازشوں سے ابھی پاکستان بچنے میں کامیاب ہونے ہی والا تھا کہ امریکہ نے بھٹو کو بھیج دیا اور اس نے ترقی پکڑنے کی خواہش رکھنے والے تعلیمی نظام کو 1974ء میں قومیا لیا۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1748

ہمیں شکوہ رہتا ہے کہ جو خوشیاں لوگوں کو ملیں وہ ہمیں نہیں ملیں لیکن !

ہم یہ نہیں دیکھتے کہ جو غم دوسروں کو ملے وہ بھی تو ہمیں نہیں ملے۔

موازنہ بے سکونی کا سبب بنتا ہے۔

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM1749

دنیا کو تہذیب یافتہ بنانے، سائنسز کو عروج بخشنے اور عام انسان کو غذائی تحفظ دینے میں آٹھویں صدی ہی سے جامعات یا یونیورسٹیوں کا بہت بنیادی سا کردار رہا ہے۔ دورِ ماضی کی دنیا کے مندرجہ ذیل نقشے میں وہ ڈیڑھ درجن یونیورسٹیاں دکھائی گئی ہیں جو آج بھی کسی نہ کسی صورت کام کر رہی ہیں۔ انہی جامعات نے زمانہ حال کے دو سو ممالک میں موجود ساڑھے تئیس ہزار مزید جامعات کو جنم دینے میں مدد کی اور اس وقت ہم جو تسخیر کائنات کر چکے ہیں ان میں تاجروں، سرمایہ داروں، سیاستدانوں، مذہبی رہنماؤں یا عمرانی دانشوروں کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے اور سارا امتیاز ان اساتذہ کا ہے جنہوں نے علم کی اس ڈوری کو اب بھی تھام رکھا ہے۔ ہاں الفریڈ نوبل، راک فیلر وغیرہ جیسے ان ارب پتی مخیر انسانوں کو بھی نہیں بھولنا چاہئے جنہوں نے اپنی جمع پونجی کا غالب حصہ عطیہ کر کے علم کی ترویج کی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1750

1953ء کا ایک ڈی کلاسیفائیڈ خط جس میں امریکن حکومت اور ایوب خان کے درمیان قومی معاملات میں مشاورت کا ذکر موجود ہے۔ اسی طرح کے لگ بھگ دو ہزار خطوط، رپورٹس اور امریکہ کے اخبارات کے ٹکڑوں کو ایک بھارتی ڈپلومیٹ نریندرا نے 1982ء میں امریکہ سے اپنی کتاب میں حوالے کے طور پر استعمال کر کے "پاکستان 1948 سے 1958" کے عنوان سے چھپوائی جسے میں نے امریکہ میں 2001ء میں پڑھا تھا۔ یاد رہے کہ ان حوالہ جات کو جھٹلایا نہیں جا سکتا کیونکہ ڈی کلاسیفائیڈ کا امریکی قانون میں مطلب ہے کہ مخصوص فیس ادا کر کے تیس سے پچاس سالہ پرانے سرکاری رازوں کو قانونی طور پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1751

Between what is said and not meant and what is meant but not said، most love is lost ۔Khalil Jibran

جو کہا جاتا ہے لیکن اس کا مطلب نہیں ہوتا، اور جو مطلب ہوتا ہے وہ کہا نہیں جاتا، ان دونوں کے درمیان اکثر محبت کھو جاتی ہے۔

—خلیل جبران

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1752

Sarina

I often see many people using the terms "auntie" and "uncle"; but I don't understand what they imply.

Here aunt is sister of your father or mother. We don't use the term "auntie".

Uncle is the brother of your father or mother.

Can someone please enlighten me?

سرینا:

میں اکثر لوگوں کو "آنٹی" اور "انکل" کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے دیکھتی ہوں، لیکن مجھے سمجھ نہیں آتا کہ ان کا مطلب کیا ہوتا ہے۔ یہاں خالہ / پھوپھی ماں یا باپ کی بہن کو کہا جاتا ہے اور ہم

"آنٹی" کا لفظ استعمال نہیں کرتے۔ انکل باپ یا ماں کے بھائی کو کہا جاتا ہے۔ کیا کوئی وضاحت کر سکتا ہے؟

DSM

In fact، English language is different from Urdu and we try to mix both languages being living in hybrid cultures. In explaining relations، Urdu is very rich because bloodline is still considered important in the indian subcontinent while English societies repel ancestral bloodlines.

ڈاکٹر سلطان محمود

دراصل، انگریزی زبان اردو سے مختلف ہے، اور ہم دونوں زبانوں کو ایک ساتھ ملانے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ہم مخلوط ثقافتوں میں رہتے ہیں۔ رشتوں کی وضاحت میں، اردو بہت وسیع ہے کیونکہ برصغیر میں خونی رشتوں کو اب بھی اہمیت دی جاتی ہے، جبکہ انگریزی معاشروں میں خاندانی نسب کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔

حاصلِ مطالعہ180

23اپریل2024

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1753

صائمہ

مرد کو آزاد چھوڑ دو تمہارا ہوا تو لوٹ آئے گا۔

ڈاکٹر

پھر تہذیب و تمدن اور دین و مذہب کو چھوڑنا پڑے گا کیونکہ مذاہب اور تہذیبیں دونوں کو باندھ کر رکھنے کی شرط لگاتی ہیں۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1754

اردو بولن والا منڈا اوی وچارا کی جانے ایہہ سارا کج۔

کیونکہ پنجابی دنیا کی نویں بڑی زبان ہے لیکن اردو کا نمبر سولہواں ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1755

زندگی میں کبھی بھی دوست بنانے سے پہلے اپنے معیار اور اس کے معیار کا موازنہ ضرور کریں اس سے آپ پریشانیوں سے بچ سکتے ہیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1756

"جانے والوں کو الوداع کہنا سیکھ لیں، اور یہ جان لیں کہ ہر آنے والا شخص اپنے بچھڑنے کی تاریخ ساتھ لے کر آتا ہے"

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1757

برادر نظریہ ارتقاء کوئی کاروباری بحث نہیں کہ اس میں نفع نقصان تلاش کیا جائے۔ یہ علمی اور سائنسی بحث ہے جس سے علم کا سفر تیز ہو گا۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1758

پاکستانی معاشرہ اب مکمل طور پر محبت، شادی، بچے اور سیکس کے گرد گھومتا ہی نظر آرہا ہے۔ کوئی یہ کیوں نہیں لکھتا کہ اتنی عورتیں یا مرد بیروزگار ہیں وہ کیسے بہتر زندگی بسر کر سکتے ہیں؟ اتنے لوگوں کا رہن سہن غیر صحتمند ہے سو انہیں یوں یوں کرنا چاہئے یا اتنے لوگ اخلاقی و مالی مدد کے طالب ہیں ان کے لئے یوں کریں، کیا کسی نے کبھی نا سمجھ مرد و عورت کی سوشل میڈیا پر یہ تربیت کرنے کی

کوشش کی کہ سسرال میں یوں رہنا ہے، میکے کو یوں استعمال کریں، اپنے آزاد گھریلو ماحول کو یوں بہتر بنانا ہے؟ جہیز کے خلاف دونوں اصناف ایسی ایسی سوچ اپنائیں؟ وغیرہ وغیرہ۔ کبھی نہیں کیونکہ یوں سینکڑوں لائیکس نہیں ملتے۔ اگر مرد عورت کو جنسی کھلونا سمجھتا ہے تو عورت بھی خود کو یہی کچھ ثابت کرتی رہتی ہے۔ فرق کیا ہے؟

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM1759

چیک بلیو بیم ٹیکنالوجی

میں سوشل میڈیا پر تصویر شاید ai ٹیکنولوجی سے بنائی گئی تھی اپلوڈ کر کے دیکھائی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ star link معاہدے کے تحت ایلن مسک نے جو 45000 سیارے قطار در قطار آسمان کیطرف بھیجیں ہیں مستقبل قریب میں انکے دم پر بلیو بیم ٹیکنولوجی کے ذریعے آسمان پر آپکو ایسے بڑے بڑے عکس دیکھائے جائینگے۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM1760

کوئی استاد، نقاد، ادیب یا شاعر کیا یہ بتا سکتا ہے کے عربی اور فارسی الفاظ کے ساتھ ہندی الفاظ کی ترکیب کیوں مستعمل نہیں ہے؟

جب اردو زبان بن رہی تھی تو اس کے تین ماخذ تسلیم کئے گئے تھے ترک، عربی اور فارسی لیکن ہندی کے ماخذ سنسکرت کو نہیں لیا گیا تھا کیونکہ اسے مردہ زبان تصور کر لیا گیا تھا۔ البتہ ہندوستان میں بسنے کے سبب اردو کا ڈھانچہ ہندی سے لیا گیا تھا۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1761

کارل مارکس عظیم مصلح تھا لیکن لینن سمیت کوئی بھی اس کے افکار کو عملی جامہ نہیں پہنا سکا حتیٰ کہ روسی و چینی حکمران پھر اپنی ہی غلطیوں سے سرمایہ داری نظام سے شکست کھا گئے۔ خصوصی طور پر اگر سٹالن مارکس کا درست پیروکار نکلتا تو یقینی طور پر مزید سو برس سرمایہ دار فتح حاصل نہ کر سکتے۔ البتہ کائنات کے پچھلے اسرار و رموز پر مباحث کی بجائے مستقبل بارے مارکس کے نظریات زیادہ ترقی پسندانہ تھے۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM1762

یہ چھ لاکھ ڈالر کی امریکی امداد حاصل کرنے کے لئے قائداعظم کے مشیر میر لائق علی 1948ء میں چھ ماہ واشنگٹن مختلف قسم کی لابنگ کرتے رہے اور روس سے خطرے کا نام لے کر 12 لاکھ ڈالر کی فوجی امداد مانگتے رہے۔ اس امداد کی منظوری کے ساتھ ہی اسی دن سے پاکستان کی سالمیت امریکی ہاتھ میں گروی رکھ دی گئی تھی۔

حاصلِ مطالعہ 181

4 مئی 2024ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM1763

دنیا میں اظہار رائے کی آزادی کا دن منایا گیا لیکن روس میں صورتحال بالکل ہی مختلف تھی۔ اللہ کا شکر ہے کہ پاکستان میں سوشل میڈیا ابھی تک پابندیوں سے آزاد ہے لیکن پر کاٹنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM1764

صرف آؤٹ آف دی باکس سوچ پر عمل کرنے سے ہی ہم قابل ستائش کارنامے سرانجام دینے کے قابل ہوتے ہیں۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM1765

جماعت تحریک انصاف نے یہ اچھا قدم اٹھایا ہے کہ لفافہ مارکہ مین سٹریم میڈیا سے ذرا ہٹ کر سوشل میڈیا کے ذریعے اپنا پیغام عام کرنے کی کوشش کی ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1766

یہ پروگرام تو فلمسٹار محمد علی کے عروج کے زمانے کا ہے لیکن بہت کم لوگوں کو محمد علی کے اس مائنڈ سیٹ کا شاید پتا نہیں کہ آپ ایک بار فلم نگری کی گنہگار دنیا سے بد ظن ہو کر زندگی کے آخری چند سال خانہ کعبہ میں جا بیٹھے تھے اور ہمہ وقت عبادات میں مشغول رہ کر وہیں وفات پا گئے۔ انہی چند سالوں میں نواز شریف بھی جلاوطن ہو کر خانہ خدا کے سامنے بیٹھا کرتے تھے تو دونوں کی خاصہ عرصہ ملاقات بھی رہی لیکن محمد علی کی شوبز سے نفرت اس حد تک بڑھ چکی تھی کہ ان کی درخواست پر یہ تعلق لائم لائٹ میں نہیں آ پایا۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1767

پاکستانیوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ عالمی برادری میں انکی اپنی حیثیت چوہڑے بھکاریوں کی سی ہے، گوروں کی نظر میں اپنے ہاں موجود یہاں کے چوہڑے کی حیثیت یہاں کے اشرافیہ سے کہیں زیادہ ہے۔ لہٰذا اوقات میں ہی رہنا بہتر ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1768

مصنف Lasely Hazelton کی پہلی کتاب "The First Muslim" ایک نہایت اعلیٰ تحقیق تھی۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1769

The highest level of learning is teaching because teaching anything to anyone else forces you to think about that information differently.

Experts understand the difference between:

- receptive skills (listening/reading); and

- productive skills (speaking/writing)

And they know the massive difference between being able to understand what someone says (listening) and being able to say what you are thinking (speaking).

Teaching is the "speaking" of learning.

سب سے اعلیٰ درجے کی سیکھنے کی صورت تدریس ہے، کیونکہ کسی اور کو کچھ سکھانے سے آپ اس معلومات کو مختلف انداز میں سوچنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ماہرین اس فرق کو سمجھتے ہیں:

رسیپٹیو اسکلز(سننا/پڑھنا)

پروڈکٹیو اسکلز (بولنا/لکھنا)

اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ کسی کی بات کو سمجھنے (سننا) اور اپنے خیالات کو بیان کرنے (بولنا) کے درمیان بہت بڑا فرق ہوتا ہے۔ تدریس سیکھے کا "بولنا" ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1770

کیا تم خدا کو نہیں مانتے؟ "جی لیکن ہم اُس خدا کی بات نہیں کر رہے جو ماں کے دل میں ہوتا ہے، رحیم و کریم شفیق اور محبت کرنیوالا۔ ہم تو اُس خدا کی بات کر رہے ہیں جو پادریوں اور مُلاؤں نے ہم پر مسلط کر رکھا ہے، ہر وقت ڈنڈا لے کر بندوں کو ہانکنے اور سزا دینے والا " اور "ایک دن ہم اپنا خدا ان کے قبضے سے چھڑا کر اُسے اپنے دل میں بسالیں گے " گورکی۔۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1771

انسان اپنی پوری زندگی میں کوشش کے باوجود بھی اجالا نہ لا سکے تو کوئی خاص بات نہیں، لیکن اندھیرے سے صلح نہ کرے۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM1772

زندہ اور آزاد قوموں کے عوام یوں ایمانداری اور انسانیت کے ساتھ سوچتی ہیں اور اپنی حکومتوں کی انسانیت کش پالیسیوں کے خلاف اجتماعی طور پر یوں لعنت بھیجتی ہیں۔ امریکہ کی ییل یونیورسٹی کے طلباء کا نو وکیشن کے دن فلسطین میں جاری اسرائیلی بربریت کے خلاف جھنڈے اٹھالائے۔

حاصلِ مطالعہ 182

یکم جون 2024

1۔ حاصلِ مطالعہ 1773 DSM

ہماری ایف ایس سی کی کتاب Biological Sciences میں Darwinian Life کے باب کی پچاس سالہ پرانی یاد تازہ ہو گئی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2۔ حاصلِ مطالعہ 1774 DSM

"ظن ہے کہ جس وقت اصطبل کی چوکھٹ پر حادثہ ہوا پژمردہ، خوفزدہ ساضعیف ذکی غش کھا کر ڈیوڑھی پر گر پڑا"

اس ایک جملے میں اردو کے تمام 36 حروف تہجی موجود ہیں ماسوائے ء کے جیسے انگریزی کے اس فقرے میں انگریزی کے تمام 27 حروف ہیں:

A quick brown fox jumps over the lazy dog

3۔ حاصلِ مطالعہ DSM1775

مسعود

بھیا جی سولر سیلز کو ہیٹ یا گرمی چارج نہیں کرتی بلکہ الٹراوائیولٹ لائٹ چارج کرتی ہے۔ یعنی یہ سیلز گرمی سے نہیں روشنی سے چارج ہوتے ہیں۔ چاند کی روشنی چونکہ منعکس ہو کر زمین تک پہنچتی ہے اس لئے نہایت کمزور UV بنڈلز کے باعث سیلز کو چارج نہیں کر سکتی۔ شاید مستقبل میں ایسا ہو جائے اور ایسے حساس لیونر سیلز بن جائیں جو چاند کی روشنی سے بجلی بنانے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ البتہ تجربے جاری ہیں۔

4۔ حاصلِ مطالعہ DSM1776

زندگی اک تیر ہے، جانے نہ پائے رائیگاں۔۔۔

دیکھ لو پہلے نشانہ، بعد میں کھینچو کماں۔۔۔!!

سنی حکایتِ ہستی تو درمیاں سے سنی۔۔۔

نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم۔۔۔!!

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے۔۔۔

زندگی یونہی تمام ہوتی ہے۔۔۔!!

اڑتے پتوں کے ساتھ اڑاتا رہا۔۔۔

شوق آوارگی شوق آوارگی۔۔۔!!

میں مے کدے کی راہ سے عدم گذر گیا۔۔۔

ورنہ سفر حیات کا بے حد طویل تھا۔۔۔!!

اپنے غموں سے بھاگ کر ہم جس طرف گئے۔۔۔

ہر سمت ایک غم کا سمندر کھلا ملا۔۔۔!!

ساحل پہ کھڑے ہو تمہیں کیا غم چلے جانا۔۔۔

میں ڈوب رہا ہوں، ابھی ڈوبا تو نہیں ہوں۔۔۔؟؟

یونہی چراغ لالہ روشن نہیں ہوا۔۔۔

جلتی رہی ہے شبنم شاداب رات بھر۔۔۔!!

وہ تیرے نصیب کی بارشیں کسی اور چھت پہ برس گئیں۔۔۔

دل بے خبر میری بات سن، اسے بھول اسے بھول جا۔۔۔!!

بس زندگی کی کہانی انہی شعروں کے بیچوں بیچ ہے۔۔۔

ڈاکٹر سلطان محمود

5۔ حاصلِ مطالعہ DSM1777

Every Cloud Has Silver Lining.

"ہر بادل کی ایک چمکدار تہہ ہوتی ہے" اس کہاوت کا مطلب ہے کہ ہر مشکل یا بری صورتحال میں کچھ نہ کچھ اچھائی یا امید چھپی ہوتی ہے۔ یعنی جب بھی آپ مشکل حالات سے گزر رہے ہوں، ہمیشہ ایک بہتر پہلو یا امید کی کرن موجود ہوتی ہے، چاہے وہ واضح نہ ہو۔

6۔ حاصلِ مطالعہ DSM1778

یہ بہت بڑی سچائی ہے بلکہ یہ کہا جائے تو آپ نہیں مانیں گے کی قتیل شفائی بھی بھرا ہوا سگریٹ دے کر ساغر سے غزلیں لکھوایا کرتے تھے۔ جب ساغر مرا تو اخباروں نے لکھا کہ آج ساغر نہیں قتیل مر گیا ہے۔

7۔ حاصلِ مطالعہ DSM1779

محبت وفاداروں کی زندگی بھر کی داستان ہے، اور بے وفاؤں کے لیے معمولی واقعہ _!!

8۔ حاصلِ مطالعہ DSM1780

اگر کوئی آپ پر آنکھ بند کر کہ بھروسہ کرتا ہے تو اسے یہ یقین مت دلانا کے وہ اندھا ہے.

9۔ حاصلِ مطالعہ DSM1781

پناہ مانگا کرو غربت سے، یہ محبت سے بڑا دکھ ہے۔

10۔ حاصلِ مطالعہ DSM1782

لازمی نہیں کہ ہم ایک دوسرے کو خوش کرنے کی کوشش کریں اتنا ہی کافی ہے ایک دوسرے کو دکھ نہ دیں ساتھ رہیں اور ایک ہی دھن پر رقص کریں۔ اور کیا چاہئے زندگی سے پھر؟

حاصلِ مطالعہ 183

10 جون 2024

1۔ حاصلِ مطالعہ DSM 1783

فائر وال کی تنصیب کالا قانون کہلائے گی کیونکہ اس سے عوام کا حق اظہار چھن جائے گا۔ اسے صرف زبردستی اور بے انصافی کی مرتکب قابض قوتیں ہی استعمال کرتی ہیں جس سے وہ وقتی فوائد تو حاصل کر سکتی ہیں لیکن اگر وہ چین کی طرح پروگریسو نہ ہوں تو عوام سمیت اندھے گھڑے میں گر جاتی ہیں۔ ہمیں ایسا کرنے میں امریکہ کی مدد حاصل ہو گی کیونکہ امریکہ اندرون ملک عمران اور بیرون ملک چین اور ایران کے اثر و نفوذ سے ڈرتا ہے۔

2۔ حاصلِ مطالعہ DSM 1784

Creativity and depression are deep enemies.

تخلیقیت اور افسردگی گہرے دشمن ہیں۔

3۔ حاصلِ مطالعہ DSM 1785

زوال

جب زوال آتا ہے تو ہمہ جہت آتا ہے۔ ہر شعبے میں۔ سیاست، صحافت، عدالت، زراعت، صنعت و حرفت۔ سب میں۔ سپورٹس بھی اس سے مبرا نہیں ہے۔ انڈیا کا اور ہمارا کوئی مقابلہ نہیں رہا۔ ہم کثیر الجہت زوال کی زد میں ہیں۔ ہمارے بہترین لوگ قید کر دیے گئے ہیں اور ادنی لوگ مسندوں پر براجمان ہو گئے ہیں۔

"فاتح جب جیل کی کال کوٹھڑی میں بند ہو اور لوزر اقتدار پر قابض ہوں تو شکست پر حیرت کیسی؟ "جمی ورک

4۔ حاصلِ مطالعہ DSM1786

کیا ہم کیل کو صرف اس لئے ہتھوڑا نہیں مارنا چاہئے کہ کیل ایسا نہیں چاہتی۔

5۔ حاصلِ مطالعہ DSM1787

مور اپنے پروں کی خوبصورتی کے باوجود کمزور کرلی ٹانگوں پر کھڑا ہوتا ہے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ DSM1788

جب ہم گلاب کی آبیاری کرتے ہیں تو ہوا، پانی اور مٹی پھول کے کانٹوں کی بھی پرورش کرتے ہیں۔ کیا ہم گلاب کے پودے کو پانی دینا چھوڑ دیں تا کہ پودے پر کانٹے نہ بنیں۔ بہتر ہے کہ پرورش کرتے رہیں اور کانٹے کاٹتے رہیں۔

7۔ حاصلِ مطالعہ DSM1789

آسمان پر پرندوں کی آواز سے پریشان نہیں ہوتا، جنگل پانی کے شور سے پریشان نہیں ہوتا۔ اور مسجدیں بچوں کی آوازوں سے غصہ نہیں کرتیں۔

8۔ حاصلِ مطالعہ DSM1790

خیالوں کی دنیا میں رہنے والے اکثر منہ کی کھاتے ہیں۔

9۔ حاصلِ مطالعہ DSM1791

تقدیر ہمیشہ تدبیر کے ماتحت ہوتی ہے۔

10۔ حاصلِ مطالعہ DSM1792

شارٹس پہننا اور شارٹ کٹ استعمال کرنا دونوں ہی امیر ہونے کی علامتیں ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 384

13 جون 2024

1۔ حاصلِ مطالعہ DSM1793

برطانیہ میں زیادہ کرائے کے باعث کتاب خانہ پانچ سو فٹ دور منتقل کرنے کے مرحلے پر دو کاندار نے کتابوں کی نقل و حمل میں مدد کی درخواست کی۔ دیکھتے ہی دیکھتے ڈھائی سو بچے بوڑھے قطار میں کھڑے ہو گئے اور ایک گھنٹے میں ہزاروں کتابیں نئی جگہ پہنچا دیں۔

یورپ میں بیشمار اخلاقی اقدار ایسی ہیں جس میں گوراہم سے بہت آگے ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2۔ حاصلِ مطالعہ DSM1794

اول تو ہم خوش قسمت ہیں کہ ہماری فرینڈ لسٹ میں میمن جیسی ایلیٹ کلاس کی دوست موجود ہے۔ دوم آپ کے والد صاحب کی اور ان کی تربیت یافتہ شانیلہ آپ کی ملک کے لئے محبت ہمارے لئے سرمایہ افتخار ہے۔ جس سے میں بہت فخر محسوس کرتا ہوں کیونکہ پاکستانیوں کی اتنی برائیاں دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں کہ جونہی کسی جانب سے ہوا کا ایسا ٹھنڈا جھونکا آتا ہے تو ہماری گردن فخر سے تن جاتی ہے۔ سوم ہم نے کبھی آپ کی تصویر تو نہیں دیکھی لیکن اس کے باوجود کہنے میں کوئی عار نہیں کہ

آپ بھی اپنے محترم والد جیسی ہی اپنے وقت کی پری ہوں گی۔ یہ آپ کی خواہش کے لئے میں محض دل رکھنے کے لئے نہیں کہہ رہا بلکہ آپ کے خیالات کی خوبصورتی اور الفاظ کی پاکیزگی مجھے مجبور کر رہی ہے کہ آپ کا تصور واقعی ایسا ہے۔

کراچی اور کوئٹہ میں میری میمن برادری، بھروچہ فیملی، بوہرہ فیملی اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے ہمارے سابق پارسی چیئرمین جناب پونیگر فیملی کے ساتھ کافی انٹرایکشن رہا اور سبھی کو بہت ہی کول پایا۔ ماشاءاللہ۔

3۔ حاصلِ مطالعہ DSM1795

یہ سابق جسٹس غازی صاحب ہیں جن کے ہاتھ ایک چینل لگ گیا ہے۔ یہ اسلام کے نام پر اپنی پبلیسٹی میں لگے رہتے ہیں نیز جو اسلام اپنی ملازمت کے دوران نہیں پھیلا سکے وہ اب اس چینل پر پھیلاتے رہتے ہیں۔ یہ صاحب چونکہ سائنس نہیں سمجھتے اس لئے بعض سائنسی توجہات سے متاثر ہو کر اسے بلا تحقیق آگے بڑھا دیتے ہیں۔

4۔ حاصلِ مطالعہ DSM1796

ہو سکتا ہے سعودیہ میں گرمی سے مرنے والوں میں کچھ پاکستانی بھی ہوں لیکن بھیک مانگنے والوں میں بہت بڑی اکثریت پاکستانیوں ہی کی تھی۔

ویسے گرمی سے مرنے والوں بارے بی بی سی کی ایک رپورٹ شئیر کر رہا ہوں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ جس بھی ملک سے تھے سعودی حکومت کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ناجائز طریقے سے حج کرتے ہوئے حرام موت مرے۔

5۔ حاصلِ مطالعہ DSM1797

ممتاز شاعر ارشد مرشد کے لئے۔

سر ایک تنقید نگار ہونے کے ناطے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ آپ چاہتے تو مطلع میں استعمال شدہ "مرشد" کے بعد مقطع میں چاہے دوبارہ تخلص استعمال نہ کرتے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ DSM1798

کتابیں چھانٹی کر کے لائبریری بھیجنی تھیں۔

شاعری کی کتابیں بڑی تعداد میں نکالیں مگر غالب، اقبال فیض، منیر، فراز کو نہیں نکالا جا سکا۔

ہم خود کو توپ سمجھیں مگر انکے بعد زمانہ رک سا کیوں گیا ہے؟

اس سوال کا جواب تو بعد میں آنے والے شعراء ہی بہتر دے سکتے ہیں۔ میرے اندازے کے مطابق خیالات کی ندرت کے ساتھ الفاظ کے چناؤ نیز گہرائی اور گیرائی مفقود رہی بعد والے شعراء میں ماسوائے امجد اسلام امجد کے۔

7۔ حاصلِ مطالعہ DSM1799

برائے محسن نقی

میری طرف سے آپ کے کالم کا حق تھا جو میں نے فرض سمجھ کے ادا کیا ہے۔ بالغ نظر لوگوں کے لئے سوشل میڈیا صرف کھیل تماشہ ہی نہیں ہونا چاہئے۔

8۔ حاصلِ مطالعہ DSM1800

ناہید

وفا" ایک مبہم لفظ ہے۔ بظاہر بہت ہی پسندیدہ لفظ ہے۔ لیکن اس کے معنوی گہرائی میں ایک غیر محسوس جبریت ہے ۔ وفاداری ۔ وفا شعاری ۔ یہ الفاظ جذبوں کو مشروط کرتے ہیں ۔ جبکہ محبت ایک مکمل لفظ ہے۔ جس میں جبر کا کوئی ہلکا سا احساس بھی اس کی نزاکت اور حسن کو دھندلا دیتا ہے۔

ڈاکٹر

محبت میں حسن یار شتے سے جڑے رہنے کا جبر بھی تو موجود ہے۔

9۔حاصلِ مطالعہ DSM1801

اگر دنیا کے تمام نابیناؤں کو آنکھیں دے دی جائیں تو پھر بھی دو نابینا رہ جائیں گے۔

ایک "تم" جسے میری محبت نظر نہیں آتی

ایک "میں" جسے تمہارے سوا کچھ نظر نہیں آتا(منقول)

10۔حاصلِ مطالعہ DSM1802

LUCY

20٪ Control on body.

40٪ Control on matter.

60٪ Control on gravity 80٪ Control on time & space.

100٪ Present everywhere means become God.

لوسی

20٪ جسم پر کنٹرول۔

40٪ مادے پر کنٹرول۔

60٪ کشش ثقل پر کنٹرول۔

80٪ وقت اور خلا پر کنٹرول۔

100٪ ہر جگہ موجود ہونا، یعنی خدا بننا۔

حاصلِ مطالعہ 185

یکم جولائی 2024ء

1۔ حاصلِ مطالعہ DSM1803

اکثر ہندو سبزی خوری کے پرچار کی خاطر مرغی کے خلاف سو فیصد جھوٹ اور بکواس کرتے رہتے۔ ان کو ذرا بھی سائنس اور بیالوجی کا پتا نہیں ہوتا۔ بس پاؤں جوڑ کر بکواس کرنے کا شوقین ہوتے ہیں۔

2۔ حاصلِ مطالعہ DSM1804

میں نے 1997ء سے ٹی وی دیکھنا چھوڑ رکھا ہے لیکن اس سال جنوری میں ملک واپسی پر پہلا کام ہی یہ کیا کہ ترک ڈرامے پایہ تخت سلطان عبدالحمید کی سبھی 538 قسطیں تین چار ماہ میں دیکھ ڈالیں۔

خصوصاً وہ والا حصہ ضرور سامنے آنا چاہئیے جو ثبوت ہے آج فلسطینیوں کی حالت زار کا کہ کیوں ترک خلیفہ یہودیوں کو فلسطین میں جائیداد خریدنے نہیں دیتا تھا۔

3۔ حاصلِ مطالعہ DSM1805

لاکڈ پروفائل والی آپشن موجود رہنی چاہئے کیونکہ میں ایسے بیشمار دوستوں کو جانتا ہوں جو سرکاری ملازم ہیں یا خفیہ سروس کے ہیں لیکن دل تو ان کے سینے میں بھی دھڑکتا ہے۔

4۔ حاصلِ مطالعہ DSM1806

سال کی عمر تک یا بعض تحقیقات کے مطابق اٹھارہ سال کی عمر تک انسان بچوں میں شمار ہوتا ہے اور جو سیکھ جاتا ہے یا اس کے شعور کا حصہ بن جاتا ہے اسے عمر بھر یاد رہتا ہے۔

5۔ حاصلِ مطالعہ DSM1807

یہ جادو میں نے مستنصر حسین کی تحریر میں دیکھا ہے کہ آخر میں پہنچ کر کہانی ختم ہونے کا خوف سا لگ جاتا ہے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ DSM1808

A good woman is an investment. An immature girl is a bill. An immature girl is a liability like electricity bill in Pakistan.

ایک اچھی عورت ایک سرمایہ ہے۔ ایک بالغ لڑکی ایک بل ہے۔ ایک بالغ لڑکی پاکستان میں بجلی کے بل کی طرح ایک بوجھ ہوتی ہے۔
ناتجربہ کار بیوی بجلی کے بل سے زیادہ نقصان دہ ہے۔

7۔حاصلِ مطالعہ DSM1809

بانگ درا میں شکوہ سننے پر ایک بار پھر اندازہ ہوا ہے کہ واہ واہ کتنی کمانڈ تھی حضرت علامہ اقبال کو ان الفاظ پر، استعاروں پر اور اشاروں پر جن گہرے احساسات کی وضاحت پر بڑے بڑوں کی زبان گنگ ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

8۔حاصلِ مطالعہ DSM1810

9۔حاصلِ مطالعہ DSM1811

پاکستان میں پڑوس کے بچے نے اسی فیصد مارکس لئے۔ ہم نے سوچا اس کی تعریف اور حوصلہ افزائی تو کرنی چاہئے لیکن میرے امریکن دوست نے یہ کہہ کر میرے پاؤں تلے سے زمین نکال دی کہ اسی فیصد سے زائد مارکس اگر آجائیں تو خیال کریں کہ آپ کا تعلیمی نظام نہایت بودا اور جعلی ہے۔

10۔حاصلِ مطالعہ DSM1812

غذا اور ورزش اپنی عمر سے کم نظر آنے کی وجوہات نہیں بلکہ اپنے جسم کی جوانی اور حسن کو قائم رکھنے میں مددگار عناصر ہیں۔ سب سے پہلی وجہ ایسی جنیٹکس یا وراثت والا ڈی این اے لے کر پیدا

ہونا ہے اور پھر بعد کی کچھ نفسیاتی مہارتیں ہیں مثلاً "مثبت سوچ، پر پر سکون رہنا اور دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ۔

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

فکرِ سلطان

ڈاکٹر سلطان محمود

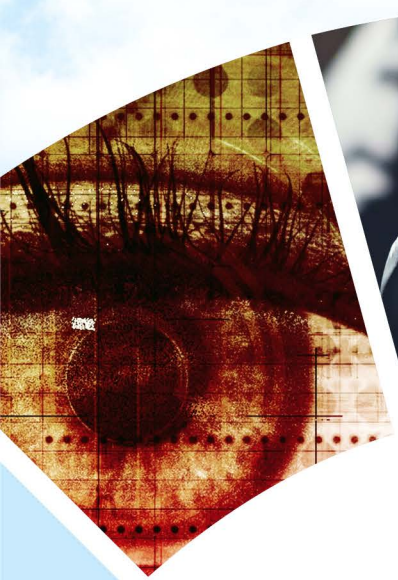

8

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

فکرِسلطان

ECOCARE Consultancy Services (Pvt) Ltd.

ECAP

SOCIETY OF ANIMAL SCIENCES

PAFP — PAKISTAN ACADEMY OF FAMILY PHYSICIANS

ڈاکٹر سلطان محمود

مفکر، محقق اور نقاد

"فکرِ سلطان" کی تمام سیریز آفیشل ویب پر موجود ہیں

ڈاکٹر سلطان محمود نے سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر غذائی تحفظ کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھا لے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بایوڈائیورسٹی کی ہیئت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تاکہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔

ISBN
9 789697 431625

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر، ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز، لاہور۔ بانی انوائرنمنٹ کنسلٹنٹس ایسوسی ایشن پاکستان؛ سوسائٹی آف اینیمل سائنسز اور ایگزیکٹو پاکستان اکیڈیمی آف فیملی فزیشنز

Mobile | +92 321 4302528 | Ecocare | www.ecocare.pk | ECAP | www.ecap.pk | PAFP | www.pafp.com.pk